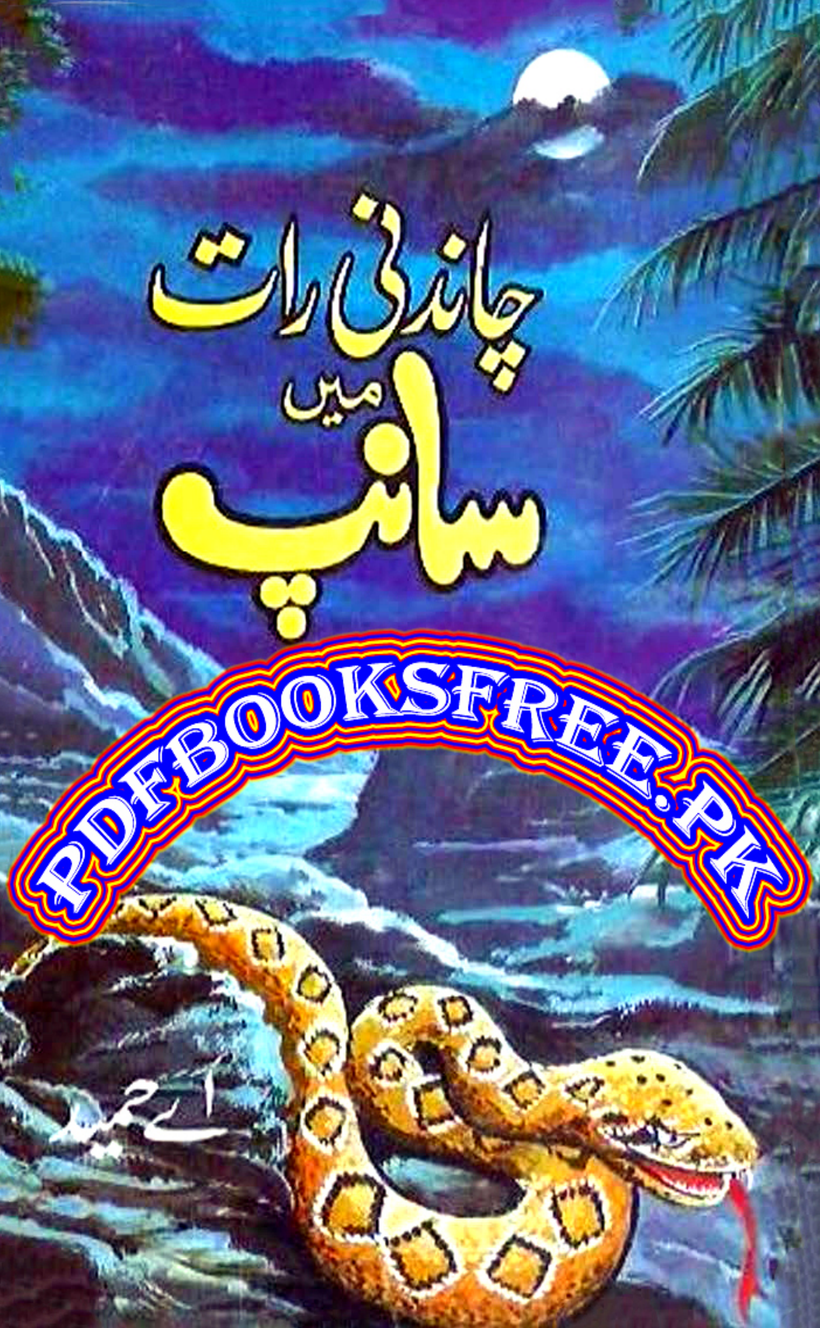

PDFBOOKSFREE.PK

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کفن چور قاتل

چاروں طرف گہری خاموشی اور سناٹا تھا۔
اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ اس مصیبت سے کیسے باہر نکلیں گے۔ اندھیرے میں اس نے غور سے آس پاس دیکھا۔ وہاں انہیں کوئی نظر نہ آیا۔ اس نے اپنی ساتھی سے پوچھا۔
"ہمیں یہاں کون لایا تھا؟"
اس کی ساتھی جولی نے سرگوشی میں کہا۔
"جو کوئی بھی ہمیں یہاں لایا تھا اس نے ہمارے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ مگر اب ہمیں ہر حالت میں یہاں سے باہر نکلنا ہے۔ مگر خدا کے لئے آواز مت نکالو۔ بات مت کرو۔ اب ہم صرف اشاروں سے بات کریں گے۔"
کیٹی نے سر ہلا کر اشارہ کیا کہ ایسا ہی ہوگا۔
جولی سانگ نے ملوخ بت کی انتڑیوں کو غور سے دیکھا۔ یہ اسے بہت بڑے بڑے پرنالے معلوم ہو رہے تھے جو اِدھر سے اُدھر چلے گئے تھے۔ جولی سانگ نے اوپر ایک سوراخ کی طرف اشارہ کیا۔ کیٹی نے بھی اس سوراخ کو دیکھا۔ اس سوراخ میں سے سبز رنگ کی ہلکی ہلکی روشنی اندر آرہی تھی۔ جولی سانگ نے اپنے کان پر انگلی رکھ کر اشارے میں جتایا کہ یہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس بت کا کان ہے اور ہمیں اس کان میں سے باہر نکلنے کی کوشش کرنی ہوگی۔

جولی سانگ نے پتھر کی انتڑیوں پر چڑھ کر اوپر کی طرف لپکنا شروع کر دیا۔ ملوخ بت خلائی لہروں کی توانائی کے نشے میں مدہوش تھا۔ اسے کوئی خبر نہیں تھی کہ اس کے پیٹ کے اندر کیا ہو رہا ہے۔ جولی سانگ کے پیچھے پیچھے کیٹی بھی بت کی انتڑیوں پر رینگ رینگ کر اوپر چڑھ رہی تھی۔ آگے بت کے پھیپھڑے آگئے۔ یہ بھی پتھر کے تھے اور بہت بڑے غبارے کی طرح پھولے ہوئے تھے۔ جولی سانگ آگے بڑھتے ہوئے کیٹی کو اشارے کرتی جا رہی تھی۔ کیٹی ان اشاروں کی مدد سے جولی سانگ کے پیچھے پیچھے رینگ رہی تھی۔ انتڑیوں پر سے ہوتی ہوئی جولی سانگ ملوخ بت کے سنگین پھیپھڑوں کے اوپر سے رینگ کر کان کے سوراخ کی طرف بڑھی۔ کیٹی اس کے پیچھے تھی۔ دونوں چھوٹے سے کیڑوں کی طرح لگ رہی تھیں جو کسی بڑے پتھر پر رینگتے جا رہے ہوں۔

جولی سانگ اور کیٹی کو ملوخ بت کے کان کے سوراخ تک پہنچتے پہنچتے ایک گھنٹہ لگ گیا۔ کان کا گول سوراخ انہیں ایک غار کے منہ کی طرح لگ رہا تھا جس میں سے ہال کمرے میں پھیلی ہوئی ہلکی روشنی اندر آ رہی تھی۔ کان کا سوراخ ان دونوں کو اس لئے بھی بڑا لگ رہا تھا کیونکہ وہ خود بہت چھوٹی تھیں۔ سب سے پہلے جولی سانگ ملوخ بت کے کان میں سے باہر نکلی۔ اس کے ساتھ ہی کیٹی بھی باہر آگئی۔ وہ بہت چھوٹی چھوٹی تھیں۔ انہوں نے نیچے دیکھا تو انہیں ایسا لگا جیسے وہ کسی پہاڑ کی چوٹی پر

کھڑی ہیں۔ وہ اب بھی بول نہیں رہی تھیں۔ جولی سانگ نے اشارہ کیا کہ ہم بت کے پیچھے سے رینگ کر نیچے جائیں گے۔

چنانچہ وہ ملوخ بت کے پیچھے آگئیں۔ یہاں چھوٹے چھوٹے پتھر باہر کو ابھرے ہوئے تھے۔ وہ دونوں ان پتھروں کو پکڑتیں' پاؤں رکھتی نیچے اتر آئیں۔ زمین پر آتے ہی وہ دیوار کے ساتھ لگ کر ہال کمرے کے دروازے کی طرف دوڑنے لگیں۔ ان کی رفتار کسی چوہے سے بھی کم تھی۔ انہیں ملوخ بت کے ہال کمرے سے نکلتے ہوئے دس منٹ لگ گئے' ملوخ بت ابھی تک مدہوش تھا کیونکہ اس کے سارے جسم میں خلائی توانائی ابھی اتنی بھری ہوئی تھی کہ وہ ایک گھنٹے تک مدہوش رہ سکتا تھا۔ اسی مدہوشی کے لئے ملوخ بت نے گارشن کو کہا تھا کہ وہ اس کے لئے دو خلائی عورتیں تلاش کر کے لائے۔

جولی سانگ اور کیٹی ہال کمرے سے باہر سرنگ میں آگئیں۔ یہاں اگرچہ اندھیرا تھا مگر خلائی مخلوق ہونے کی وجہ سے وہ دونوں اندھیرے میں بھی اچھی طرح سے دیکھ رہی تھیں۔ جولی سانگ سرنگ میں آگے آگے دوڑ رہی تھی۔ کیٹی اس کے پیچھے تھی۔ جب وہ کافی دور تک دوڑتی گئیں تو تھک گئیں اور دیوار کے ساتھ لگ کر ہانپنے لگیں۔ ذرا سانس درست ہوا تو کیٹی نے کہا۔

"جولی! اس سرنگ سے نکلنے کا ایک راستہ ہے جو ایک کنوئیں میں سے اوپر جاتا ہے۔ نقلی عنبر مجھے وہیں سے یہاں لایا تھا۔"

جولی سانگ نے باریک آواز میں جواب دیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"لیکن کیٹی، ہمیں پر اسرار کوٹھڑی میں جو صندوقچی ہے، وہاں سے لال موتی بھی اپنے ساتھ لے جانا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس موتی کی مدد سے تھیو سانگ اچھا ہو جائے گا اور مجھے وہ موتی دلہن کی لاش کو جا کر دینا ہے۔ دلہن کی لاش نے وعدہ کیا تھا کہ اگر میں اسے لال موتی لا دوں تو وہ میرا سوال پورا کر دے گی۔ اب یہاں آئے ہیں تو ہمیں لال موتی لے کر ہی چلنا ہوگا۔"

کیٹی بولی۔ "یہ تم نے ٹھیک کہا ہے جولی سانگ! مجھے اس غار کا راستہ آتا ہے جہاں لال موتی والی کوٹھڑی ہے۔"

جولی سانگ بولی۔ "وہ جگہ میں نے بھی دیکھی ہے۔ اس نقلی عنبر نے ہمیں اسی جگہ لے جا کر چھوٹا کیا تھا اور پھر اس منحوس بت کے پیٹ میں ڈال دیا تھا۔"

کیٹی آہستہ سے کہنے لگی۔

"وہ نقلی عنبر جادوگر کہیں ہماری باتیں نہ سن رہا ہو۔"

جولی نے کہا۔ "سنتا ہے تو سنتا رہے۔ اب جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ آؤ میرے ساتھ۔"

جولی سانگ جونہی وہاں سے چلنے لگی، اس کا ہاتھ دیوار میں سے باہر کو نکلی ہوئی کھوپڑی کو چھو گیا۔ جولی سانگ وہیں رک گئی۔ اس نے کیٹی کو بھی روک لیا اور کہا۔

"کیٹی! یہ کسی مردے کی کھوپڑی ہے۔ کیوں نہ اس سے مشورہ کیا جائے۔ یہ اسی زمین دوز دنیا کا مردہ ہے۔"

کیٹی بولی۔ "کوشش کر کے دیکھو۔"

جولی سانگ نے دیوار میں سے ذرا باہر کو نکلی ہوئی کھوپڑی کے ساتھ اپنی انگلی لگا دی اور آہستہ سے کہا۔

"اے مردے کی کھوپڑی! کیا تو مجھ سے بات کرے گا؟" کھوپڑی کی دھیمی خشک آواز آئی۔

"کیا بات ہے جولی! میں تمہاری آواز سن رہا ہوں۔"

جولی سانگ نے کہا۔ "کیا تم ہم دونوں کو پھر سے بڑا کر سکتے ہو۔"

مردے کی کھوپڑی کی آواز آئی۔

"جولی سانگ! میرے پاس یہ طاقت نہیں ہے لیکن میں تمہیں اتنا بتا سکتا ہوں کہ یہاں سے تھوڑی دور ساتھ والی غار میں ایک کوٹھڑی ہے۔ اس کوٹھڑی میں ایک صندوقچی ہے۔"

جولی سانگ بولی۔ "ہاں! میں نے وہ صندوقچی دیکھی ہے۔ اسی کے کھولنے سے تو ہم چھوٹی ہو گئی تھیں۔"

کھوپڑی نے کہا۔ "پھر اس کے دوبارہ کھولنے سے تم دوبارہ بڑی ہو جاؤ گی۔"

جولی سانگ نے کہا۔

"وہ جادوگر کہاں ہے جس نے ہمیں دھوکے سے یہاں لا کر بت کے پیٹ میں ڈال دیا تھا۔ کہیں وہ ہمارے مقابلے پر تو نہیں آجائے گا۔"

کھوپڑی نے کہا۔ "وہ جادوگر گارشنی تھا۔ وہ مر چکا ہے۔ ملوخ دیوتا نے اسے ہلاک کر ڈالا ہے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولی سانگ اور کیٹی کو بڑی خوشی ہوئی۔ کیٹی نے اپنی باریک آواز میں پوچھا۔

کہیں دیوتا ملوخ ہمیں بھی تو ہلاک نہیں کر ڈالے گا۔"

کھوپڑی نے کہا۔ "نہیں ۔ وہ گہری نیند سو رہا ہے۔ شاید وہ رات بھر سوتا رہے گا۔ تم جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے نکل جاؤ۔"

جولی سانگ نے کھوپڑی کا شکریہ ادا کیا اور کیٹی کو لے کر پراسرار کوٹھڑی کی طرف بڑھی۔ اندھیرے غار میں راستہ تلاش کرتے اور آہستہ آہستہ چلنے کی وجہ سے انہیں کافی دیر لگ گئی۔ آخر وہ اس غار میں پہنچ گئیں۔ جہاں غار آگے جا کر بند ہو جاتی تھی۔ دیوار کے ساتھ لٹکتا ہوا کنڈا دیکھ کر کیٹی نے کہا۔

"یہی وہ کنڈا ہے جس کو کھینچنے سے کوٹھڑی کا دروازہ کھل جاتا ہے۔"

جولی سانگ نے کہا۔ "کنڈا ہم سے کافی اونچا ہے۔ اس کو کس طرح سے کھینچیں۔"

کیٹی بولی۔ "میں تمہارے کندھوں پر کھڑی ہو کر اس کو کھینچنے کی کوشش کرتی ہوں۔"

فوراً جولی سانگ دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑی ہو گئی۔ کیٹی اس کے کاندھوں پر چڑھ کر کھڑی ہو گئی۔ مگر کنڈا اب بھی اس سے دو تین فٹ بلند تھا۔ جولی سانگ نے نیچے سے آواز دی۔

"کیٹی! اچھل کر کنڈے کو پکڑ لو۔"

کیٹی نے ایسا ہی کیا۔ وہ اچھلی اور اس کا ہاتھ کنڈے پر جا پڑا اور وہ کنڈے کے ساتھ لٹکنے لگی۔ اس کے بوجھ سے کنڈا نیچے ہو گیا اور فوراً دیوار میں ایک گڑگڑاہٹ کے ساتھ شگاف پڑ گیا۔ یہ شگاف ایک چھوٹے سے دروازے کی شکل کا تھا۔ جولی سانگ اور کیٹی اندر داخل ہو گئیں۔ کوٹھڑی میں وہی سبز روشنی تھی اور درمیان میں پتھر پر صندوقچی پڑی تھی۔ کیٹی نے کہا۔

"یہی وہ صندوقچی ہے جولی"

دونوں چونکہ چھوٹی تھیں اس لئے صندوقچی انہیں ایک بہت بڑے صندوق کی طرح لگ رہی تھی۔ اس کا طریقہ انہوں نے یہ نکالا کہ اب کیٹی صندوقچی کے کنڈے کے نیچے کھڑی ہو گئی اور جولی سانگ اس کے کندھوں پر کھڑی ہو گئی۔ اس نے دونوں ہاتھ اوپر اٹھائے اور صندوقچی کے کنڈے کو کھول دیا۔ پھر پوری طاقت خرچ کر کے صندوقچی کے ڈھکن کو پیچھے پھینک دیا۔ صندوقچی کے کھلتے ہی اس میں سے کالے رنگ کا دھواں بادل کی طرح نکلا اور اس دھوئیں کے بادل نے کیٹی اور جولی سانگ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جب دھواں ہٹا تو جولی سانگ اور کیٹی دونوں بڑی ہو چکی تھیں۔

انہوں نے اپنے پورے سائز کے جسم کو دیکھا تو بے حد خوش ہوئیں۔ جولی سانگ نے صندوقچی میں جھانکا۔ اس کے اندر سرخ رنگ کا ایک موتی پڑا تھا۔ اس نے جلدی سے اٹھا لیا اور جیب میں رکھتے ہوئے کیٹی سے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"لال موتی میں نے اٹھا لیا ہے۔ اب فوراً یہاں سے بھاگو اور وہ راستہ تلاش کرو جو کنوئیں میں سے ہو کر اوپر شہر کے جنگل میں جا نکلتا ہے۔"

اب وہ بڑی ہو گئیں تھیں اور تیز تیز چل سکتی تھیں۔ کیٹی نے غار میں دوڑنا شروع کر دیا۔ دونوں نے دوڑتے ہوئے غار کو پار کیا۔ اس کے آگے ایک چھوٹی سی اندھیری سرنگ دائیں طرف کو جاتی تھی۔ کیٹی نے اس موڑ کو پہچان لیا اور بولی۔

"یہی سرنگ کنوئیں کو جاتی ہے جولی۔"

"تو پھر چلو۔"

اور انہوں نے اس تنگ و تاریک سرنگ میں بھاگنا شروع کر دیا۔ دوڑتے دوڑتے آخر وہ کنوئیں میں آگئیں۔ یہاں پتھر کا زینہ اوپر کنوئیں کے منہ تک جاتا تھا۔ دونوں سیڑھیاں چڑھ کر کنوئیں کے منہ تک آگئیں کنوئیں کا منہ پتھر کی بھاری سل سے بند تھا۔ لیکن اب جولی سانگ اور کیٹی بڑی تھیں اور ان کے پاس ان کی طاقت موجود تھی۔ انہوں نے پتھر کی سل کو پرے ہٹا دیا اور کنوئیں سے باہر نکل آئیں۔

جنگل میں شام ہو رہی تھی۔ تازہ اور ٹھنڈی ہوا میں آکر انہیں بڑی خوشی محسوس ہوئی۔ کیٹی نے کہا۔

"لال موتی ایک بار پھر دیکھ لو۔"

جولی سانگ نے موتی کو جیب سے نکال کر دیکھا۔ جب اس کی تسلی ہو گئی کہ لال موتی اس کے پاس موجود ہے تو انہوں نے پتھر کی سل سے

کنوئیں کا منہ دوبارہ بند کر دیا اور شہر کی اس سرائے کی طرف چلیں جہاں بوڑھا تھیو سانگ ان کے انتظار میں بے حد پریشان بیٹھا تھا۔ جولی سانگ اور کیٹی کی اسے پہلے ہی خوشبو آگئی۔ وہ بہت خوش ہوا۔ جولی سانگ اور کیٹی نے جب اسے بتایا کہ جو عنبر وہاں سرائے میں آیا تھا وہ نقلی عنبر تھا تو تھیو سانگ بولا۔

"میرا دل پہلے ہی کہہ رہا تھا کہ کوئی گڑبڑ ضرور ہے۔ اس کے جسم سے عنبر کی خوشبو بھی نہیں آرہی تھی۔ کیا تم لال موتی لائی ہو۔"

جولی سانگ نے اسے لال موتی دکھایا تو تھیو سانگ اپنا بوڑھا سر ہلاتے ہوئے بولا۔

"اب جلدی سے اس لال موتی کو دلہن کی لاش کے پاس لے جاؤ تاکہ مجھے بھی اس بڑھاپے سے نجات ملے۔ میں تو سخت کمزور ہو گیا ہوں"

جولی سانگ نے اسے تسلی دی اور کہا۔

"اب تم دونوں یہاں اطمینان سے بیٹھو۔ میں دلہن کی لاش کے پاس جاتی ہوں۔"

کیٹی کہنے لگی۔ "کہیں ایسا نہ ہو کہ پھر کوئی جادوگر تمہاری یا ناگ ماریا کی شکل بدل کر ہمارے پاس آجائے۔"

جولی سانگ بولی۔ "اگر کوئی نقلی ناگ ماریا آبھی گئے تو یہ یاد رکھنا کہ ان کے ساتھ تمہیں کہیں نہیں جانا ہوگا بلکہ میرے آنے تک ان کو بھی اسی جگہ بٹھائے رکھنا۔ اول تو اب کوئی نقلی عنبر ناگ نہیں آئے گا۔ وہ جادوگر مر چکا ہے جس نے عنبر کا روپ بدلا تھا۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ کہہ کر جولی سانگ دلہن کی لاش والی باؤلی کی طرف روانہ ہو گئی۔

دو دن اور ایک رات کے سفر کے بعد جولی سانگ کیلاش مندر کی باؤلی میں پہنچ گئی۔ اس وقت ابھی آدھی رات نہیں ہوئی تھی۔ اور باؤلی میں دلہن کی لاش آدھی رات کو پانی کی سطح پر آتی تھی۔

جولی سانگ باؤلی کے باہر بیٹھ گئی اور آدھی رات کا انتظار کرنے لگی۔ جب آدھی رات گزر گئی تو جولی سانگ پتھر کا زینہ اترنے کے بعد اندھیرے میں باؤلی کے پاس آکر بیٹھ گئی۔

تھوڑی دیر بعد پانی کی تاریک سطح پر بلبلے اٹھنے لگے۔ دلہن کی لاش نیچے سے آرہی تھی۔ اور پھر دلہن کی لاش پانی کی سطح پر آگئی۔ اس نے اسی طرح سونے کے گہنے پہن رکھے تھے۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کھلی تھیں۔ پانی کی سطح پر آتے ہی دلہن کی لاش نے آواز دی۔ "کیا تم نے میرا سوال پورا کر دیا ہے؟"

جولی سانگ نے کہا۔ "ہاں اے دلہن! میں تمہارا لال موتی لے آئی ہوں۔"

دلہن کی لاش پانی کی سطح پر تیرتی ہوئی جولی سانگ کے قریب آگئی۔ لاش نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔ جولی سانگ نے لال موتی اس کی ہتھیلی پر رکھ دیا۔ دلہن کی لاش نے لال موتی کو اپنی مٹھی میں بند کر لیا اور بولی۔

"تو نے میرا سوال پورا کیا۔ میں نے تیرے دل کی مراد پوری کر دی ہے۔ جاؤ جو تم چاہتی ہو وہ ہو گیا ہے۔"

جولی سانگ نے پوچھا۔

کیا میرا بھائی تھیو سانگ پھر سے جوان ہو گیا ہے؟ کیا اسے غیر قدرتی بڑھاپے سے نجات مل گئی ہے؟

"ہاں۔" لاش بولی "جو تم چاہتی تھیں وہ ہو گیا ہے۔ اب واپس چلی جاؤ۔"

جولی سانگ باؤلی سے باہر آگئی۔ اس نے اسی وقت رات کے اندھیرے میں واپس چلنا شروع کر دیا۔ ساری رات اور سارا دن وہ جنگل اور پہاڑوں میں چلتی رہی۔ دوسرے دن رات کے بارہ بجے وہ سرائے میں پہنچی تو تھیو سانگ اور کیٹی جلدی سے باہر آگئے۔

اپنے بھائی تھیو سانگ کو پھر سے جوان دیکھ کر جولی سانگ بے حد خوش ہوئی۔ تھیو سانگ نے اپنی بہن کو گلے لگا لیا اور بولا۔

"ہمیں تمہاری خوشبو آگئی تھی۔"

کیٹی مسکرا رہی تھی۔ بولی۔

"اور ہم تمہارا استقبال کرنے نکل آئے۔"

جولی سانگ نے کہا۔

"دلہن کی لاش کو جب میں نے لال موتی دیا تو اس نے کہہ دیا کہ جاؤ تمہارے دل کی مراد پوری ہو گئی ہے۔ میں نے پوچھا کیا میرا بھائی پھر سے جوان ہو گیا ہے۔ لاش نے کہا۔ جو تم چاہتی ہو وہ ہو گیا ہے۔ مجھے کچھ یقین آیا مگر دل میں شک موجود تھا۔ اب تھیو سانگ کو دیکھ کر میرا دل باغ باغ ہو گیا ہے۔"

کیٹی اور تھیو سانگ نے جولی سانگ کو ساتھ لیا اور سرائے کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوٹھڑی میں آ گئے۔ جولی سانگ نے کوٹھڑی میں آتے ہی پوچھا۔

"کوئی نقلی عنبر ناگ تو نہیں آیا تھا؟"

تھیو سانگ نے مسکرا کر کہا۔

"نہیں مگر کہیں تم تو نقلی جولی سانگ نہیں ہو؟"

جولی سانگ نے قہقہہ لگایا اور بولی۔

"تھیو سانگ بھیا! اگر میں نقلی جولی سانگ ہوتی تو تم بوڑھے تھیو سانگ سے جوان تھیو سانگ کبھی نہ بنتے"

کیٹی نے کہا۔ "یہ تو ہے۔ ارے بھئی تم تو بالکل اصلی جولی سانگ ہو"

تھیو سانگ بھی چارپائی پر بیٹھ گیا اور کہنے لگا۔

اب سوال یہ ہے کہ ہمیں عنبر ناگ ماریا کی تلاش میں کدھر چلنا چاہئے۔ کیونکہ ان کو تلاش کرنا بے حد ضروری ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بھی کسی مصیبت میں پھنسے ہوئے ہوں۔"

کیٹی کہنے لگی۔ "ہمیں ان کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔ ہم یہی کر سکتے ہیں کہ یہاں سے نیچے کی طرف روانہ ہو جائیں اور جتنے شہر آئیں وہاں عنبر ناگ ماریا کا سراغ لگانے کی کوشش کریں۔"

جولی سانگ نے کیٹی کے خیال کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

"ہمیں ایسا ہی کرنا ہوگا۔ تو پھر اسی وقت یہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔"

تھیو سانگ بولا۔ "یوں ہمارا اکیلے جانا اس لئے ٹھیک نہیں کہ ہمیں راستوں کا علم نہیں ہے۔ بہتر یہی ہو گا کہ ہم کسی قافلے میں شریک ہو جائیں۔"

کیٹی نے کہا۔ "یہ بھی مناسب ہے۔ اب آرام کرتے ہیں۔ صبح معلوم کریں گے کہ یہاں سے نیچے کی طرف قافلہ کب روانہ ہوگا۔

یونہی باتیں کرتے کرتے رات گزر گئی۔ جب دن نکلا تو تھیو سانگ نے سرائے کے مالک کے پاس جا کر پوچھا کہ یہاں سے نیچے کی جانب قافلہ کب جائے گا۔ سرائے کے مالک نے اسے بتایا کہ ایک قافلہ وہاں سے سارناتھ کی طرف اگلے روز صبح کے وقت روانہ ہونے والا ہے۔ تھیو سانگ نے اسی وقت قافلے کے مالک سے بات کی۔ اسے ایڈوانس روپے دیئے اور اپنے لئے قافلے میں تین گھوڑے مخصوص کروالئے۔ دوسرے روز صبح صبح کیٹی جولی سانگ اور تھیو سانگ سارناتھ جانے والے قافلے میں شامل ہوئے اور قافلہ سارناتھ کی طرف روانہ ہو گیا۔

سارناتھ کا تاریخی مقام آج بھی وسطی ہندوستان میں شہر بنارس سے بیس میل کے فاصلے پر موجود ہے۔ جس زمانے میں عنبر ناگ ماریا اور کیٹی تھیو سانگ جولی سانگ سفر کر رہے تھے، وہ مہاتما بدھ سے پہلے کا زمانہ تھا اور ہندوستان کے ملک میں آریا لوگ حکومت کرتے تھے۔ شہروں کے راجہ ہوتے تھے جو شہر کی چار دیواری کے اندر بنے ہوئے قلعے اور محل میں رہتے تھے۔ اس زمانے میں سارناتھ ایک پرانا مندر تھا جہاں کالی ماتا کی مورتی کی پوجا ہوتی تھی۔ دس روز تک قافلہ تین ہزار سال پرانے ہندوستان کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جنگلوں میں سفر کرتا سارناتھ پہنچ گیا۔

سارناتھ کے قریب ہی دریائے گنگا بہتا تھا۔ یہ ایک چھوٹا سا قصبہ تھا جو وارانا سی شہر سے دو کوس یعنی اڑھائی میل کے فاصلے پر تھا۔ وارانا سی شہر کا ایک راجہ تھا جس کا شاندار محل وارانا سی شہر کی چار دیواری کی اندر واقع تھا۔ سرائے میں اترتے ہی تھیو سانگ' کیٹی اور جولی سانگ نے فضا کو سونگھا۔ فضا میں عنبر ناگ ماریا کی خوشبو بالکل نہیں تھی۔ تھیو سانگ کہنے لگا۔

اس کا مطلب ہے کہ اگر عنبر ناگ ماریا پر کوئی طلسم نہیں ہو چکا تو وہ اس شہر میں نہیں ہیں۔ مجھے تو ان کی خوشبو نہیں آرہی۔"

کیٹی اور جولی سانگ نے بھی کہا کہ انہیں بھی عنبر ناگ ماریا کی خوشبو نہیں آرہی۔ کیٹی نے کہا۔

"لیکن اس کے باوجود ہمیں یہاں کچھ دیر رہ کر عنبر ناگ ماریا کو ڈھونڈنا ہوگا۔ کیونکہ کچھ پتہ نہیں کہ وہ یہیں کسی جگہ قید ہوں اور طلسم کی وجہ سے ان کے جسموں کی خوشبو ختم ہو گئی ہو۔"

جولی سانگ کہنے لگی۔

"وہ تو ظاہر ہے کہ ہمیں کچھ روز یہاں ہی ٹھہرنا ہوگا۔ میرا تو خیال ہے کہ ہم اس سرائے میں ٹھہر جاتے ہیں۔ ایک تو یہ سرائے دریا کے کنارے پر ہے۔ دوسرے شہر کی چار دیواری کے اندر نہیں ہے۔ چار دیواری کے اندر تو رات کو جب شہر کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں تو ہمیں آنے جانے میں تکلیف ہوتی ہے۔"

"ٹھیک ہے ہم اسی سرائے میں ٹھہریں گے لیکن شہر میں جا کر چکر ضرور لگانا ہوگا۔"

تھیو سانگ یہ کہہ کر سرائے کے مالک کی ڈیوڑھی کی طرف گیا کہ ایک دو کوٹھڑیاں کرائے پر لے لے۔ سرائے کا مالک ایک ہندو تھا جس نے صرف دھوتی باندھ رکھی تھی' سر پر لمبی بودی تھی اور پیٹ باہر کو نکلا ہوا تھا۔ تھیو سانگ اس کے قریب گیا تو سرائے والے نے اسے غور سے دیکھا۔ اگرچہ تھیو سانگ اپنے لمبے کان اپنے بالوں میں چھپا کر رکھتا تھا لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس نے تھیو سانگ کے لمبے کان دیکھ لئے ہیں۔ تھیو سانگ نے بھی سرائے کے مالک کی نظر میں شک و شبہ دیکھ لیا تھا۔ مگر اس نے کوئی پرواہ نہ کی۔

"مجھے دو کوٹھڑیاں چاہئے" تھیو سانگ نے قریب جا کر کہا۔

سرائے کا مالک بولا۔

"تمہارے ساتھ تمہاری بیوی ہے؟"

"نہیں" تھیو سانگ نے کہا۔ "میری دو بہنیں ہیں"

سرائے کا مالک چونکا۔ "تم اپنی بہنوں کو لے کر قافلے کے ساتھ کہاں پھر رہے ہو؟"

تھیو سانگ کو پہلے تو بڑا غصہ آیا کہ یہ کون ہوتا ہے ایسی باتیں پوچھنے والا۔ مگر وہ چپ رہا۔ اس نے ذرا تلخ لہجے میں کہا۔

اگر تمہارے پاس کوٹھڑیاں خالی ہیں تو بتاؤ نہیں تو ہم کسی دوسری سرائے میں چلے جاتے ہیں۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سرائے کا مالک جلدی سے کہنے لگا۔

"ارے نہیں بھائی۔ دوسری سرائے میں جانے کی کیا ضرورت ہے۔ دو کیا تم چار کوٹھڑیاں کرائے پر لے سکتے ہو۔"

پھر اس نے ایک ملازم کو آواز دے کر کہا۔

"ان کو جا کر دو کوٹھڑیاں کھول دو۔"

تھیو سانگ ملازم کے ساتھ چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد سرائے کا مالک اپنے کام میں لگ گیا۔ تھوڑی دیر بعد سرائے کے مالک کا ایک دوست جس کا نام سنگھا تھا' آگیا۔ سنگھا مردوں کے کفن چرا کر بیچ دیا کرتا تھا۔ وہ بڑا لالچی تھا اور ہر وقت دولت مند بننے کے خواب دیکھا کرتا۔ شہر سے جو مردہ قبرستان میں لایا جاتا سنگھا اس کا پیچھا کرتا۔ جب مردے کو دفن کر دیا جاتا تو وہ گورکن سے مل کر قبر کھود ڈالتا اور مردے کے ساتھ رکھے ہوئے چاندی کے روپے اور اس کا کفن اتار کر لے جاتا۔ وہ اس میں تھوڑا سا حصہ گورکن کو بھی دے دیتا تھا۔ اگر کبھی مردے کو قبرستان میں آنے میں دیر ہو جاتی تو سنگھا کفن چور خود رات کے اندھیرے میں کسی امیر آدمی کو ہلاک کر ڈالتا اور جب اسے قبر میں دفن کر دیا جاتا تو سنگھا کفن چور رات کو قبرستان پہنچ جاتا اور امیر مردے کا کفن اور اس کے ساتھ رکھی ہوئی قیمتی چیزیں اور روپے اڑا کر لے جاتا۔ اس شہر میں ایسے لوگ بھی تھے جو اپنے مردوں کو جلاتے تھے۔ ان کا کفن سنگھا کفن چور نہیں اتار سکتا تھا۔ سنگھا کفن چور کی ان بھیانک وارداتوں کا سرائے کے مالک کو بھی علم نہیں تھا۔ شہر میں چوکیداری اور پہروں کا کچھ ایسا سخت انتظام تھا کہ سنگھا

کفن چور کو کسی امیر آدمی کو قتل کر دینا تو آسان تھا مگر اس کے گھر ڈاکہ ڈالنا بڑا مشکل تھا۔ سرائے کے مالک نے سنگھا کفن چور کو دیکھا تو بولا۔

"آؤ سنگھا آؤ۔ بیٹھو۔"

سنگھا کفن چور سرائے کے مالک کے پاس بیٹھ گیا۔ سرائے کے مالک نے کہا۔ "سنگھا بھائی! آج ہمارے سرائے میں ایک عجیب و غریب آدمی اپنی دو بہنوں کے ساتھ رہنے آیا ہے۔"

"اس میں ایسی کون سے عجیب و غریب بات ہے؟" سنگھا نے پوچھا۔

سرائے کا مالک آہستہ سے بولا۔

"اس کے کان بڑے لمبے ہیں۔"

سنگھا بے نیازی سے بولا۔

"یہ تو کوئی عجیب و غریب بات نہیں ہے۔ کان تو کئی لوگوں کے لمبے ہوتے ہیں۔"

سرائے کا مالک کہنے لگا۔

"اس کی آنکھیں بھی لومڑی کی آنکھوں ایسی ہیں مجھے تو وہ کوئی جادوگر لگتا ہے۔"

اس پر سنگھا کفن چور چونکا۔ وہ مدت سے کسی ایسے جادوگر کی تلاش میں تھا جو اسے کوئی ایسا منتر بتا دے جس کو پھونک کر وہ لوہے کو سونا بنا سکے اور یوں ایک دن میں دنیا کا سب سے بڑا دولت مند شخص بن جائے۔ اس نے کہا۔

"کونسی کوٹھڑی میں ٹھہرا ہوا ہے یہ آدمی۔" سرائے کے مالک نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اسے کوٹھڑی کا نمبر بتا دیا اور بولا۔

"ذرا ہوشیار ہو کر جانا۔ کہیں وہ تمہیں بھیڑ نہ بنا دے۔ مجھے بڑا خطرناک آدمی لگتا ہے۔"

سنگھا کفن چور مسکرا دیا۔ بولا۔

"ارے بھائی میں تو صرف اپنی دلچسپی لئے اسے ایک نظر دیکھنا چاہتا ہوں ورنہ مجھے اس سے کیا غرض ہو سکتی ہے۔ میں تو جو محنت سے کماتا ہوں بس اسی میں بڑا خوش ہوں۔"

سرائے کے مالک کو سنگھا کفن چور کی اصلی مکروہ اور قاتل شخصیت کا کچھ علم نہیں تھا۔ سنگھا کفن چور اٹھ کر اس کوٹھڑی کی طرف چلا جو تھیو سانگ کی تھی۔ تھیو سانگ اس وقت اپنی کوٹھڑی میں نہیں تھا۔ وہ دوسری کوٹھڑی میں کیٹی اور جولی سانگ کے پاس بیٹھا باتیں کر رہا تھا۔ سنگھا کفن چور کے دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ اس لمبے کان والے جادوگر کی باتیں چھپ کر سن جائیں۔ سنگھا کفن چور سرائے کی ساری کوٹھڑیوں وغیرہ سے واقف تھا۔ وہ تھیوسانگ کی کوٹھڑی میں جانے کی بجائے جولی سانگ کی ساتھ والی خالی کوٹھڑی میں آگیا۔ یہاں دیوار کے بیچ میں ایک چھوٹی سی کھڑکی تھی جو بند تھی۔ سنگھا کفن چور بند کھڑکی کے ساتھ کان لگا کر باتیں سننے لگا۔

تھیو سانگ کیٹی سے کہہ رہا تھا۔

"میرا خیال ہے کہ تم یہیں سرائے۔ میں ہی ٹھہرو۔ میں اور جولی سانگ شہر میں عنبر ناگ ماریا کا سراغ لگاتے ہیں۔"

کیٹی کہنے لگی۔ "کیوں۔ میں تمہارے ساتھ کیوں نہ جاؤں۔

جولی سانگ نے کہا۔ "بھئی تین انسانوں کو جانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں تو سمجھتی ہوں کہ تھیو سانگ! تم بھی کیٹی کے ساتھ یہیں ٹھہرو۔ میں اکیلی ہی شہر جاتی ہوں۔"

کیٹی نے تنگ کر کہا۔

"جولی سانگ ہمیں شہر جانے کی بھی کیا ضرورت ہے؟ تم تو اپنی انگلی لگا کر مردے سے باتیں کر لیتی ہو۔ کیوں نہ کسی مردے سے جا کر پوچھو کہ عنبر ناگ ماریا کہاں ہیں۔ تمہیں تو مردہ زمین کے اندر کے راز بھی بتا دیتا ہے۔

سنگھا کفن چور نے یہ سنا تو اس کے کان کھڑے ہوگئے۔ وہ تھیو سانگ کو تو بھول گیا اور اس کی ساری توجہ اس لڑکی کی طرف ہو گئی جس کا نام جولی سانگ لیا جا رہا تھا۔ اس کے دل میں ایک دم سے ایک خیال اپنے آپ ابھر آیا کہ اگر وہ کسی طرح اس لڑکی کو قابو میں کر لے تو وہ اس کی مدد سے مردوں سے زمین کے راز معلوم کر سکتا ہے اور یوں وہ زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانے بھی حاصل کر سکتا ہے۔ سنگھا کفن چور کی آنکھیں کھل گئیں۔ وہ اس لڑکی کی طرف دیکھنا چاہتا تھا جس کا نام جولی سانگ لیا جا رہا تھا اور جو مردے کو ہاتھ لگا کر اس سے باتیں کر لیتی تھی۔

سنگھا کفن چور جلدی سے سیڑھی لگا کر چھت پر آگیا اور یہاں کے روشندان سے نیچے جھانک کر دیکھا۔ کوٹھڑی میں ایک مرد اور دو عورتیں بیٹھی تھیں۔ مرد تھیو سانگ تھا اور عورتیں کیٹی اور جولی سانگ تھیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سنگا کفن چور یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ ان میں مردوں سے باتیں کرنے والی جولی سانگ کون ہے۔ وہ غور سے ان تینوں کو تکنے لگا۔

تھیو سانگ کہہ رہا تھا۔

"عنبر ناگ ماریا بھی ہماری تلاش میں ہوں گے۔"

کیٹی نے کہا۔

"مگر خدا جانے وہ کس زمانے میں، کس ملک میں ہماری تلاش میں پھر رہے ہوں گے۔"

جولی سانگ کہنے لگی۔ "اچھا میں چلتی ہوں شہر عنبر ناگ ماریا کا سراغ لگانے۔"

تھیو سانگ نے بلند آواز میں کہا۔

"نہیں جولی سانگ! تم نہیں جاؤ گی۔ آج میں جاؤں گا۔ کل تم اور کیٹی چلے جانا۔"

جولی سانگ نے اثبات میں مسکراتے ہوئے سر ہلایا تو سنگھا کفن چور فوراً سمجھ گیا کہ یہی سنہری بالوں اور نیلی آنکھوں والی عورت جولی سانگ ہے جو مردوں سے باتیں کرتی ہے۔ سنگھا کفن چور نے جولی سانگ کی شکل اچھی طرح سے اپنے دماغ میں بٹھا لی اور چھت سے اتر کر دوسری طرف چل دیا۔

راجہ کا جو شاہی نجومی تھا وہ سنگھا کفن چور کا واقف تھا۔ سنگھا کو معلوم تھا کہ شاہی نجومی جڑی بوٹیوں کا علم بھی رکھتا ہے۔ وہ اس سے کوئی ایسی دوائی لینا چاہتا تھا جو جولی سانگ کو کھلا کر اسے اغوا کر لے اور پھر اس

کو زبردستی اس بات پر مجبور کرے کہ وہ مردوں سے باتیں کر کے ان سے زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانوں کا راز معلوم کرے۔ سنگھا سیدھا راجہ کے محل کے قریب بنی ہوئی شاہی نجومی کی حویلی میں جا پہنچا۔ شاہی نجومی اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھا ستاروں کا حساب کر رہا تھا۔ سنگھا نے جا کر سلام کیا اور کہا۔

"حضور! مجھے ایک ایسی دوائی چاہئے جو آدمی کو آدھے دن کے لئے بے ہوش کر دے۔"

شاہی نجومی سنگھا کفن چور کی وارداتوں سے کچھ کچھ واقف تھا۔ اس نے پوچھا۔

"کس کو بے ہوش کرنا چاہتے ہو؟"

سنگھا بولا۔ "حضور! میرا ایک رشتے دار ہے اس کے پیٹ میں بڑا درد ہے۔ چاہتا ہوں اسے دوائی پلا کر بے ہوش کر دوں۔ کم از کم وہ آدھا دن تو آرام سے گزار لے۔"

شاہی نجومی کے سامنے اس وقت ستاروں کا حساب کھلا پڑا تھا۔ اس نے اس خانے کو دیکھا جس میں سنگھا کفن چور بیٹھا تھا۔ فوراً ستارے نے بتا دیا کہ سنگھا کفن چور ایک بڑا منصوبہ ذہن میں لے کر آیا ہے۔ اس سے زیادہ ستارہ کچھ نہیں بتا سکتا تھا۔ آگے شاہی نجومی نے خود اندازہ لگانا تھا۔ شاہی نجومی نے سنگھا کفن چور کو قریب بٹھا لیا اور کہا۔

"سنگھا اگر تو مجھے سچ سچ بتا دے کہ بے ہوشی کی دوا کس کے لئے لے جا رہا ہے تو میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ تمہیں بے ہوشی کی دوا بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دے دوں گا اور زائچہ دیکھ کر یہ بھی بتا دوں گا کہ تم اپنے منصوبے میں کس طرح سے کامیاب ہو سکتے ہو۔"

سنگھا کفن چور بڑا خوش ہوا۔ اس نے سب کچھ شاہی نجومی کو بتا دیا۔ شاہی نجومی کے کان ایکدم کھڑے ہوگئے۔ اسے مدت سے کسی ایسے شخص کی تلاش تھی جو مردوں سے بات کر سکتا ہو۔ جب اس نے سنا کہ شہر کی سرائے میں ایک جولی سانگ نام کی ایک ایسی عورت آئی ہوئی ہے جو مردوں سے بات کر سکتی ہے تو اس کی نیت بدل گئی۔ اس نے اسی وقت سنگھا کفن چور کو راستے سے ہٹانے کا فیصلہ کر لیا۔ اس زمانے کی حویلیاں آج کل کے قلعوں کی طرح ہوتی تھیں۔ آدمی کو بڑی آسانی سے غائب کیا جا سکتا تھا۔ شاہی نجومی نے کہا۔

"سنگھا! تم مجھے اس عورت جولی سانگ کی شکل دکھاؤ۔ تمہیں اس کو بے ہوش کرنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔ میں ایسا جادو کا منتر پھونکوں گا کہ وہ خود بخود بھاگ کر تمہارے پاس آجائے گی۔ پھر تم اسے قبرستان لے جا کر چاہے جس مردے سے خزانے کا راز حاصل کر لینا۔"

سنگھا کفن چور تو خوشی سے پھولا نہ سمایا۔ کہنے لگا۔

"مہاراج! میرے ساتھ چلئے۔ اس وقت جولی سانگ میرا مطلب ہے مردوں سے باتیں کرنے والی لڑکی سرائے میں ہی ہوگی۔ میں ابھی چل کر آپ کو اس کی شکل دکھائے دیتا ہوں اور مہاراج! میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر مجھے کوئی خزانہ مل گیا تو اس میں سے آدھا میں آپ کو دے دوں گا۔"

شاہی نجومی نے کہا۔

"ارے سنگھا! مجھے کسی خزانے کی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے راجہ سے بہت تنخواہ مل جاتی ہے۔ چلو تم مجھے اس لڑکی کی شکل دکھاؤ۔"

شاہی نجومی نے سنگھا کفن چور کو ساتھ لیا۔ دونوں سرائے کی جانب چل پڑے۔ اس وقت سرائے میں جولی سانگ اکیلی تھی۔ تھیوسانگ اور کیٹی شہر میں عنبر ناگ ماریا کی تلاش میں گئے ہوئے تھے۔ کفن چور نے جولی سانگ کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

"یہ ہے وہ لڑکی۔ اس کا نام جولی سانگ ہے اور یہ کسی بھی پرانی سے پرانی مردہ لاش کو ہاتھ لگا دے تو وہ اس سے باتیں کرنے لگتی ہے۔"

جولی سانگ اپنی کوٹھڑی کے سامنے لکڑی کے سٹول پر بیٹھی اپنے سنہری بالوں میں کنگھی کر رہی تھی۔ شاہی نجومی نے جولی سانگ کو غور سے دیکھا۔ اس کی شکل کو اچھی طرح ذہن میں بٹھا لیا اور کفن چور سے کہا۔

"چلو واپس چلو۔"

اپنی حویلی میں آکر شاہی نجومی نے کفن چور سنگھا سے کہا۔

"اس لڑکی سے ہم بڑا کام لے سکتے ہیں"۔

"یہی تو میں بھی کہہ رہا تھا۔" کفن چور نے پرجوش انداز میں جواب دیا۔ مگر شاہی نجومی تو کچھ اور ہی سوچ رہا تھا۔ اس نے کفن چور سے کہا۔

"تم فکر نہ کرو۔ اس لڑکی جولی سانگ کا چہرہ بتا رہا ہے کہ وہ مردوں سے بات کر لیتی ہے۔ میں ایک ایسے مقبرے کو جانتا ہوں جس میں ہزاروں سال پرانی لاش دفن ہے۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ جس آدمی کی یہ لاش ہے اس کو ہزاروں برس پرانے ایک بیش بہا خزانے کا علم تھا مگر وہ کسی کو بتائے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بغیر ہی مر گیا۔ ہم جولی سانگ کی مدد سے اس خزانے کا راز معلوم کر لیں گے۔"

کفن چور بڑا خوش ہوا۔ کہنے لگا۔

"مگر مہاراج! جولی سانگ کو ہم کیسے مجبور کریں گے کہ وہ لاش سے خزانے کا راز معلوم کرے؟ وہ تو اپنی مرضی سے ہرگز ایسا نہیں کرے گی۔"

شاہی نجومی مکاری سے مسکرایا۔ بولا۔

"یہ کام تم مجھ پر چھوڑ دو۔ اس وقت تم ایسا کرو کہ پچھلی کوٹھڑی میں جاؤ۔ وہاں ایک مرتبان رکھا ہوا ہے۔ اس میں ایک خاص جڑی بوٹی کا سفوف پوٹلی میں بندھا پڑا ہے۔ وہ لے آؤ۔ میں اس سفوف پر ایک طلسم کر دوں گا۔ پھر یہ سفوف جولی سانگ کو کسی طریقے سے پلا دیا جائے گا۔ اس کے بعد وہ اپنے آپ ہمارے پاس چلی آئے گی۔"

کفن چور تو بہت خوش تھا۔ اس کی امیدیں پوری ہونے والی تھیں فوراً حویلی کی پچھلی کوٹھڑی میں گھس گیا۔ وہاں کونے میں ایک مرتبان رکھا ہوا تھا۔ اس کے منہ پر کپڑا بندھا تھا۔ کفن چور نے کپڑا اتارا اور مرتبان میں ہاتھ ڈال دیا کہ سفوف کی پوٹلی نکالے۔ مگر مرتبان کے اندر سفوف کی پوٹلی کی جگہ ایک نہایت خطرناک سانپ کنڈلی مارے بیٹھا تھا۔ جونہی کفن چور کا ہاتھ سانپ سے ٹکرایا۔ سانپ نے اسے ڈس لیا۔ کفن چور نے فوراً اپنا ہاتھ باہر کھینچ لیا۔ پھر اسے مرتبان کے اندر سے سانپ کے پھنکارنے کی آواز سنائی دی۔ سمجھ گیا کہ سانپ نے کاٹ لیا ہے۔ اب اس کے حلق سے ایک چیخ نکلی اور باہر کو بھاگا۔ مگر کوٹھڑی کی دہلیز پر گر پڑا۔ سانپ کے

مہلک زہر نے اس کے خون کو زہر بنا دیا تھا۔

شاہی نجومی اپنے کمرے میں بیٹھا اسی چیخ کی آواز کا انتظار کر رہا تھا۔ چیخ سنتے ہی وہ اٹھا اور کوٹھڑی کی طرف آیا۔ دہلیز پر اسے کفن چور کی لاش نظر آئی۔ شاہی نجومی جانتا تھا کہ مرتبان کے سانپ کے زہر سے کوئی بڑے سے بڑا جادوگر بھی نہیں بچ سکا۔ اس نے کفن چور کی لاش کو اٹھا کر حویلی کے سب سے پچھلے کمرے کے کنوئیں میں پھینک کر کنوئیں کو اوپر سے بند کر دیا اور اپنے کمرے میں آ کر الماری میں سے ایک کتاب نکال کر اس کو غور سے پڑھنے لگا۔ اس کتاب میں ستاروں کا حال لکھا ہوا تھا۔ اس نے جولی سانگ کی شکل کو سامنے رکھتے ہوئے اس کا زائچہ بنایا تو زائچے نے اسے بتایا کہ یہ لڑکی خلائی مخلوق ہے اور واقعی مردوں سے بات کر سکتی ہے۔

شاہی نجومی کی باچھیں کھل گئیں۔ اس کو ایک ایسی ہی عورت کی تلاش تھی۔ شاہی نجومی نے اسی وقت ایک خاص طلسم تیار کیا۔ اس طلسم میں اس نے کاغذ پر جولی سانگ کے جسم کا خاکہ بنایا۔ پھر ایک چاقو لے کر جولی سانگ کے خاکے کے جسم میں جہاں دل کا نشان تھا چاقو اس کے دل میں چبھو دیا۔

جولی سانگ سرائے کے برآمدے میں بیٹھی اپنے بالوں کو باندھ کر ٹھنڈی ہوا کا لطف لے رہی تھی کہ اچانک اس کے دل میں درد اٹھا۔ اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور درد سے دوہری ہوگئی۔ جلدی سے اٹھ کر کوٹھڑی میں آ کر چارپائی پر لیٹ گئی۔ اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھا۔ دماغ میں شور اٹھ رہا تھا۔ جیسے تیز آندھی چل رہی ہو۔ پھر وہ ایک دم سے بے ہوش ہو گئی۔ ایک منٹ بعد اسے اپنے آپ ہی ہوش آگیا۔ وہ ایک بدلی ہوئی جولی سانگ تھی۔ چارپائی سے اٹھتے ہی اِدھر اُدھر دیکھ کر حیرانی سے بولی۔

"یہ میں کہاں آگئی ہوں؟ پانڈو تم کہاں ہو؟"

پانڈو شاہی نجومی کا نام تھا۔ جولی سانگ جلدی سے کوٹھری سے باہر نکلی۔ سرائے کو دیکھا اور بولی ۔ "مجھے یہاں کون لے آیا تھا؟" اور پھر سرائے سے نکل کر شاہی نجومی کی حویلی کی طرف روانہ ہو گئی۔ جولی سانگ کو جیسے معلوم تھا کہ شاہی نجومی کی حویلی کہاں ہے۔ شاہی نجومی اپنے کمرۂ خاص میں بیٹھا ستاروں کے زائچے پر جھکا ہوا تھا کہ دروازہ کھلا اور جولی سانگ اندر داخل ہوئی۔ آتے ہی شاہی نجومی پانڈو کو دیکھ کر بولی۔

"پانڈو! مجھے سرائے میں کون لے گیا تھا؟"

لاش جھوٹ نہیں بولتی

شاہی نجومی پانڈو کے چہرے پر مسکراہٹ کھل گئی۔

اس کا طلسم کامیاب ہو گیا تھا۔ اسنے اپنے ستاروں کے طلسم کے ذریعے جولی سانگ کے دماغ پر قبضہ کر کے اس کی پرانی یادداشت کو ختم کر دیا تھا اور اب وہ اپنے آپ کو شاہی نجومی کی بیوی سمجھنے لگی تھی۔ وہ یہ بالکل ہی بھول گئی تھی کہ اس کا نام جولی سانگ ہے اور وہ سرائے میں تھیو سانگ اور کیٹی کے ساتھ ٹھہری ہوئی ہے اور وہ دونوں شہر کی طرف عنبر ناگ ماریا کا سراغ لگانے گئے ہوئے ہیں۔ اسے صرف یہ یاد تھا کہ اس کا نام شانتا ہے اور وہ شاہی نجومی کی بیوی ہے۔ جولی سانگ نے تعجب سے کہا۔

"پانڈو! میں سرائے میں کیسے چلی گئی تھی؟"

شاہی نجومی نے مسکرائے ہوئے کہا۔

"شانتا! تم پر ایک طلسم کا اثر ہو گیا تھا اور تم اپنے آپ نیند میں اٹھ کر سرائے میں چلی گئی۔ اب تم واپس آگئی ہو۔ ورنہ میں خود سرائے میں جانے والا تھا کیونکہ میں نے زائچے کے ذریعے پتہ لگا لیا تھا کہ تم سرائے میں ہو۔"

جولی سانگ نے پلنگ پر لیٹتے ہوئے کہا۔

پانڈو! میں نے تمہیں ہزار بار منع کیا ہے کہ اپنے جادو مجھ پر نہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آزمایا کرو۔"

اپنے طلسم کی کامیابی پر شاہی نجومی بے حد خوش تھا۔ کہنے لگا۔

"یہ طلسم ایک بالکل نیا تھا اور میں چاہتا تھا کہ اسے تم پر آزما کر دیکھوں۔ چلو اب تیاری کرو۔ یاد ہے ناں ہمیں ست پڑا کی پہاڑیوں والے پرانے قلعے میں جانا ہے۔"

جولی سانگ کے ذہن پر چونکہ نجومی پانڈو کے خیالات کا اثر تھا اس لئے جولی سانگ نے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

"ارے! میں تو بھول ہی گئی تھی۔ میں ابھی تیار ہوتی ہوں تم گھوڑوں کو تیار کرو۔"

نجومی پانڈو کی دل کی کلی کھلنے والی تھی۔ ست پڑا کی پہاڑیوں میں ایک قدیم قلعہ تھا۔ اسی قلعے میں اس کے زائچے کے مطابق شاہی خاندان کے ایک ایسے آدمی کی لاش دفن تھی جس کو شاہی خزانے کا علم تھا مگر وہ کسی کو بتائے بغیر ہی مر گیا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ خزانے کا کسی کو پتہ چلے۔ شاہی نجومی پانڈو نے زائچے کے حساب سے اس لاش کا پتا چلایا تھا۔ ستاروں نے نجومی کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ یہ خزانہ اتنا بڑا ہے کہ اس کی سات نسلیں بھی اگر اسے خرچ کرتی رہیں تو خزانہ ختم نہیں ہوگا۔ شاہی نجومی نے یہ سوچ رکھا تھا کہ جب اسے خزانے کا علم ہو جائے گا تو وہ ایک سمندری جہاز خرید کر خزانہ اسی پر لادے گا اور پھر ملک بابل کے کسی شہر میں جا کر ایک عالی شان محل بنائے گا اور ساری زندگی عیش و آرام سے بسر کرے گا۔

اس نے فوراً دو برق رفتار صحت مند گھوڑوں کو تیار کیا۔ دو خالی گھوڑوں پر کھانے پینے کی چیزیں اور کمبل وغیرہ رکھے اور حویلی میں آ گیا۔ جولی سانگ تیار ہو چکی تھی۔

"میں کیسی لگ رہی ہوں پانڈو؟"

جولی سانگ نے اپنا خوبصورت لباس پانڈو کو دکھاتے ہوئے پوچھا۔ جولی سانگ واقعی بالکل بدل چکی تھی۔ نجومی پانڈو نے اس کی تعریف کی اور کہا۔

"اس لباس میں تم ہمیشہ خوبصورت لگتی ہو؟ آؤ چلتے ہیں۔ گھوڑے بالکل تیار ہیں۔"

جس وقت کیٹی اور تھیو سانگ شہر وارانا سی کے بازاروں میں عنبر ناگ ماریا کا سراغ لگانے میں مصروف تھے تو اچانک انہیں محسوس ہوا کہ جولی سانگ کی خوشبو نہیں آ رہی۔ تھیو سانگ نے چونک کر کیٹی سے پوچھا۔ "جولی کی خوشبو کیوں نہیں آ رہی کیٹی؟ اب کیٹی نے بھی فضا کو سونگھا تو پریشان ہو کر بولی۔

"ہاں تھیو سانگ! جولی کی خوشبو فضا میں نہیں ہے جلدی سے واپس سرائے میں چلو۔ کہیں اسے کوئی حادثہ پیش نہ آ گیا ہو۔"

وہ وہیں سے سرائے کی طرف تیز تیز چلنے لگے۔ سرائے میں آ کر دیکھا تو کوٹھڑی خالی تھی۔ کوٹھڑی کے باہر سٹول پڑا ہوا تھا مگر جولی سانگ غائب تھی۔ تھیو سانگ اور کیٹی سرائے میں جولی کو تلاش کرنے لگے۔ انہوں نے ساری سرائے چھان ماری مگر اسے جولی سانگ کا کہیں کچھ پتہ نہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چلا۔ کیٹی گھبرا گئی۔

"جولی سانگ کہاں جا سکتی ہے تھیو؟"

تھیو سانگ آنکھوں کو سکیڑے گہری سوچ میں تھا۔ کہنے لگا۔

"جہاں تک میرا خیال ہے جولی سانگ خود نہیں گئی اسے کوئی لے گیا ہے۔"

کیٹی نے کہا "مگر جولی سانگ میں سات آدمیوں کی طاقت ہے۔ اسے کوئی اتنی آسانی سے اغوا کر کے نہیں لے جا سکتا۔"

تھیو سانگ بولا۔ "مگر اس پر طلسم کا اثر تو ہو سکتا ہے۔ ضرور کسی نے اس پر جادو کرنے کے بعد اسے اغوا کیا ہے۔"

کیٹی زمین پر پاؤں مار کر کہنے لگی۔

"آخر کسی کو اس کی کیا ضرورت تھی؟"

تھیو سانگ نے کہا۔

"یہ تو ہمارے ساتھ ہوتا ہی رہا ہے۔ کسی نہ کسی کو ہماری ضرورت پڑتی رہی ہے اور ہم مصیبت میں پھنستے رہے ہیں۔ اب ہمیں یہ باتیں چھوڑ کر جولی سانگ کو شہر میں چل کر تلاش کرنا ہوگا۔"

اور وہ دونوں ایک بار پھر شہر کی طرف دوڑے۔

جس وقت یہ لوگ شہر میں پہنچے اس وقت نجومی پانڈو جولی سانگ کو اپنے ساتھ لئے شہر وارانا سی کی حدود سے نکل کر دور پہاڑیوں میں کوہ ست پڑا کی طرف چلا جا رہا تھا۔ دن بھر تھیو سانگ اور کیٹی شہر میں جولی کا سراغ لگاتے رہے۔ انہوں نے پرانے کھنڈر بھی دیکھے۔ میدانوں، کھیتوں اور

جنگل میں بھی دیکھا مگر جولی سانگ انہیں کہیں نہ ملی۔ مایوس ہو کر وہ سرائے میں واپس آگئے۔ کیٹی نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا۔

"ابھی عنبر ناگ ماریا نہیں ملے تھے کہ جولی سانگ بھی ہمارے ہاتھوں سے نکل گئی۔"

تھیو سانگ نے کہا۔

"ہمیں اسی سرائے میں ٹھہر کر جولی سانگ کا انتظار کرنا ہوگا۔ ہو سکتا ہے وہ خود ہی طلسم کے اثر سے نکل کر یہاں پہنچ جائے کیونکہ وہ ہوشیار اور تجربہ کار ہے۔ اور پہلے بھی ایسے واقعات سے گزر چکی ہے۔"

کیٹی بولی۔

"سوائے اس کے ہم اور کر بھی کیا سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے ہم کم از کم ایک مہینہ یہاں ضرور ٹھہریں گے۔"

کیٹی اور تھیو سانگ نے سرائے میں ٹھہرنے کا فیصلہ کر لیا لیکن ساتھ ہی ساتھ انہوں نے یہ بھی فیصلہ کر لیا کہ وہ ہر روز شہر کے اردگرد پھر کر عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کی تلاش جاری رکھیں گے۔

دوسری طرف عیار نجومی پانڈو جولی سانگ کے ساتھ جنگلوں میں سفر کر رہا تھا۔ دو دن کے سفر کے بعد وہ ست پڑا کی پہاڑیوں میں پہنچ گیا۔ اس نے زائچے کے حساب سے پورا نقشہ تیار کر رکھا تھا اور اسے نقشے کی مدد سے وہ سفر کر رہا تھا۔ جولی سانگ اس کی بیوی شانتا کی شکل میں سفر کر رہی تھی۔ اسے ایک پل کے لئے بھی خیال نہیں آیا تھا کہ وہ جولی سانگ ہے اور اس مکار شخص پانڈو کی بیوی نہیں ہے۔ ست پڑا کی وادی بڑی دشوار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزار تھی یعنی اس میں سے گزرنا بڑا مشکل کام تھا۔ جگہ جگہ جھاڑیاں گھاس اور درخت اُگے ہوئے تھے۔ جولی سانگ نے پانڈو سے پوچھا۔

"پانڈو تمہارا وہ پرانا قلعہ کہاں ہے؟ ہم دو روز سے سفر کر رہے ہیں"

پانڈو نقشے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا۔

"اسی وادی میں ہے شانتا۔ بس ہم اپنی منزل پر پہنچنے ہی والے ہیں۔"

شانتا یعنی جولی سانگ نے کہا۔

"کیا تمہارا خزانہ اس پرانے قلعے میں ابھی تک محفوظ پڑا ہوگا؟"

عیار نجومی مسکرایا۔

"شانتا! تم بالکل فکر نہ کرو۔ قلعے میں جائیں گے تو خزانہ تمہارے قدموں میں لا کر ڈھیر کر دوں گا بس تم ذرا صبر کرو۔"

پانڈو نجومی نے جولی سانگ کو بالکل نہیں بتایا تھا کہ اسے قلعے کے قبرستان میں ایک پرانی قبر کے مردے سے بات کرنی ہوگی۔ وہ ابھی اسے یہ بتانا بھی نہیں چاہتا تھا۔ سورج غروب ہونے لگا تھا۔ وہ وادی میں آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے تھے کہ پانڈو نجومی نقشے کو دیکھتے ہوئے رک گیا۔ پھر اس نے ایک چھوٹے سے ٹیلے کی طرف اشارہ کیا اور بولا۔

"پرانا قلعہ اس ٹیلے کی دوسری طرف ہونا چاہئے میرا نقشہ یہی کہہ رہا ہے۔"

اور جب وہ ٹیلے کی دوسری طرف پہنچے تو سچ مچ ایک قدیم قلعے کا

کھنڈر نظر آیا۔ قلعے کی سیاہ دیواریں آدھی سے زیادہ ڈھے چکی تھیں۔ ان دیواروں پر جنگلی گھاس اُگ رہی تھی۔ جولی سانگ نے قلعے کے کھنڈر کو دیکھ کر کہا۔

"پانڈو! لگتا ہے اس قلعے کے اندر سوائے چوہوں اور چھپکلیوں کے اور کچھ نہیں ہوگا۔"

پانڈو مسکرایا۔

"تم چلو تو سہی۔ خزانہ ہمارا انتظار کر رہا ہے۔"

نجومی پانڈو نے دوسرے گھوڑوں پر کدالیں اور پھاوڑے لاد رکھے تھے۔ وہ سارا انتظام کر کے چلا تھا۔ قلعے کا دروازہ غائب تھا اس کی جگہ صرف ایک ٹوٹی ہوئی محراب کھڑی تھی۔ اندر ستون گرے ہوئے تھے۔ اسی قلعے کے اندر پیچھے کی جانب درختوں کے نیچے ایک پرانا قبرستان تھا۔ نجومی پانڈو کو ستاروں کے حساب سے معلوم ہو چکا تھا کہ جس قبر کی وہ تلاش میں ہے وہ اسی قبرستان میں ہے۔ چنانچہ وہ اس قبر پر پہنچ گیا۔ جولی سانگ نے حیرانی سے پوچھا۔

"کیا خزانہ اسی قبر میں بند ہے؟"

نجومی پانڈو نے کہا۔

"یوں سمجھ لو کہ خزانہ اسی قبر میں بند ہے۔ آؤ قبر کو کھودتے ہیں۔"

گھوڑے ایک طرف باندھ دیئے گئے تھے۔ نجومی پانڈو نے گھوڑوں پر لدے ہوئے جھولے میں سے ایک کدال نکالی اور قبر کے پتھر ہٹانے شروع کر دیئے۔ جولی سانگ بھی بڑے شوق سے قبر کو دیکھ رہی تھی کہ ابھی اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے نیچے سے بیش بہا خزانہ نکل آئے گا۔ مگر جب قبر کھلی تو اس کے اندر خزانے کی بجائے ایک لاش کا ڈھانچہ پڑا تھا۔ جولی سانگ نے کہا۔

"پانڈو! تم تو کہتے تھے کہ اس میں خزانہ ہوگا لیکن یہاں تو ایک انسان کا ڈھانچہ پڑا ہے۔ اس کو کھودنے کی کیا ضرورت تھی بھلا؟"

پانڈو نے کہا۔

"شانتا! یہ اس آدمی کا ڈھانچہ ہے جو اس قلعے کے راجہ کا خزانچی تھا۔ صرف اس آدمی کو معلوم تھا کہ خزانہ کس جگہ دفن کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس قلعے پر دشمن نے حملہ کر دیا تھا۔"

جولی سانگ بڑی حیران ہوئی۔

"مگر اب تو یہ خزانچی مر چکا ہے۔ بلکہ اس کی ہڈیاں بھی مٹی بن رہی ہے۔ اب یہ خزانے کے بارے میں تمہیں کیا بتا سکے گا؟"

نجومی پانڈو نے کہا۔

"شانتا! یہی مردہ بتائے گا کہ خزانہ کس جگہ پر دبایا ہوا ہے۔"

چونکہ جولی سانگ یہ بھول چکی تھی کہ وہ مردوں سے بات کر سکتی ہے اور یہ کہ وہ جولی سانگ ہے اس لئے پریشان ہو کر کہنے لگی۔

"پانڈو! کیا تم مردوں سے بھی بات کر لیتے ہو؟"

نجومی پانڈو بولا۔ "مردے سے میں نہیں بلکہ تم بات کرو گی" اب تو جولی سانگ دنگ ہو کر رہ گئی۔

"پانڈو! میں کسی مردے سے کیسے بات کر سکتی ہوں؟ اور پھر مردہ میری بات کہاں سنے گا؟"

پانڈو نے کہا۔ "میں اس مردے کے ڈھانچے پر ایک خاص منتر پڑھ کر پھونک دوں گا۔ اس کے بعد جب تم اس سے سوال کرو گی تو یہ تمہارے سوال کا جواب دے گا۔"

جولی سانگ کچھ ڈر سی گئی۔ کہنے لگی۔

"میں کیوں بات کروں گی۔ تم بات کیوں نہیں کرتے اس سے؟ مجھے تو مردے سے بات کرتے ہوئے ڈر آتا ہے۔"

نجومی پانڈو جانتا تھا کہ سوائے جولی سانگ کے دوسرا کوئی مردے سے بات نہیں کر سکتا۔ اس نے کہا۔

"میں تمہارے پاس ہوں گا تمہیں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے اور پھر میں مردے کے ڈھانچے پر منتر پڑھ کر پھونک دوں گا۔ تم بے خوف ہو کر اس سے سوال کرنا۔"

جولی سانگ نے جو اپنے آپ کو شانتا سمجھ رہی تھی پوچھا۔

"مجھے مردے سے کیا پوچھنا ہوگا؟"

نجومی پانڈو نے نقشہ جیب میں ڈالا اور بولا۔

"جو جو میں تمہیں بتاتا جاؤں گا تم مردے سے پوچھتی جانا۔ اب میں اس پر منتر پھونکنے لگا ہوں۔"

نجومی پانڈو کو مردے پر منتر پھونکنے کی کیا ضرورت تھی۔ ویسے اس کے پاس کوئی ایسا منتر نہیں تھا جس کے پھونکنے سے مردے باتیں کرنے لگیں۔ وہ تو جانتا تھا کہ جولی سانگ جب مردے کو ہاتھ لگائے گی تو مردہ اس سے بات کرنے لگے گا۔ جولی سانگ چونکہ اپنی یادداشت بھول چکی تھی اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لئے وہ یہی سمجھ رہی تھی کہ مردہ پانڈو کے منتر کی وجہ سے مجھ سے بات کرے گا۔

نجومی پانڈو نے یونہی ایک اوٹ پٹانگ منتر پڑھ کر قبر میں پڑے ہوئے ڈھانچے پر پھونکا اور پھر جولی سانگ سے کہا۔

"شانتا! اب تو ایسا کر کہ لاش کے ڈھانچے کی کھوپڑی کو اپنا ہاتھ لگا اور اس سے پوچھ کہ محل کا خزانہ کس جگہ دفن ہے۔"

شانتا نے ڈرتے ڈرتے لاش کی کھوپڑی کو ہاتھ لگایا تو کھوپڑی جو ٹیڑھی تھی سیدھی ہو گئی۔ شانتا ڈر گئی۔ مگر نجومی پانڈو خوشی سے اچھل پڑا۔ اس نے شانتا سے آہستہ سے کہا۔

"اب اس سے پوچھ کہ راجہ کا خزانہ کس جگہ پر دفن کیا گیا تھا؟"

شانتا نے جب مردے سے پوچھا کہ راجہ کا خزانہ کس جگہ پر دفن ہے تو کھوپڑی کا جبڑا ہلا اور اس کے اندر سے آواز آئی۔

"جولی سانگ! یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟"

پانڈو کو فکر پڑ گئی کہ کہیں یہ مردہ بھانڈا نہ پھوڑ دے۔ جولی سانگ نے تعجب سے پانڈو کی طرف دیکھا اور کہا۔

"یہ کس جولی سانگ کا نام لے رہا ہے؟"

نجومی پانڈو نے سختی سے کہا۔

"مردے کو کہو کہ پھر جولی سانگ کا نام نہ لینا اور جو میں کہتی ہوں صرف اس کا جواب دو فضول باتیں کرنے کی ضرورت نہیں۔"

جولی سانگ نے یہی کچھ مردے کے ڈھانچے کو کہہ دیا۔ کھوپڑی نے

کہا۔

"تو پوچھو تم کیا پوچھنا چاہتی ہو؟"

جولی سانگ نے سوال کیا۔

"راجہ کا خزانہ اس قلعے میں کس جگہ دفن کیا گیا تھا؟"

کھوپڑی نے کہا۔ "قلعے کے پیچھے ایک اصطبل کا کھنڈر ہے۔ اس کھنڈر کی شمالی دیوار کے پاس ایک گول پتھر زمین کے باہر ابھرا ہوا ہے۔ راجہ کا خزانہ میں نے اس پتھر کے نیچے دفن کروایا تھا۔"

نجومی پانڈو کو لاش سے بس یہی کچھ معلوم کرنا تھا۔ اس نے جولی سانگ کو قبر سے باہر آنے کا اشارہ کیا۔ لاش کا ڈھانچہ خاموش ہو گیا تھا۔ جب اس سے دوسرا کوئی سوال نہ پوچھا گیا تو کھوپڑی خود بخود ایک طرف کو ڈھلک گئی۔ پانڈو نجومی نے قبر کو پتھروں سے بند کر دیا جولی سانگ بولی۔

"پانڈو! کتنی عجیب بات ہے کہ میں نے ایک لاش سے بات کی ہے۔"

جولی سانگ یہ بھول گئی تھی کہ وہ جس وقت چاہے اور جس لاش سے چاہے بات کر سکتی ہے۔ نجومی پانڈو نے کہا۔

"میرے جادو کے منتر نے لاش میں بھی جان پیدا کر دی تھی۔ اسی لئے تو میں کہتا ہوں کہ میرے ساتھ رہو گی تو ساری زندگی عیش کرو گی۔"

جولی سانگ نے کہا۔ "میں نے کب کہا کہ میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔"

نجومی پانڈو قبر پر آخری پتھر رکھتے ہوئے بولا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ارے میں تو تم سے مذاق کر رہا تھا۔ چلو اب چل کر خزانہ نکالتے ہیں۔"

وہ قلعے کے پیچھے جو اصطبل کا کھنڈر تھا اس طرف چل پڑے۔

جولی سانگ کہنے لگی۔

"پانڈو! کیا سچ مچ وہاں خزانہ دفن ہوگا؟ مجھے تو لاش کی بات کا کوئی اعتبار نہیں۔"

نجومی پانڈو بولا۔ "لاش جھوٹ نہیں بولتی۔"

قلعے کے کھنڈرے کے پیچھے واقعی ایک اصطبل کا کھنڈر تھا۔ اس کی ایک دیوار بھی تھی اور دیوار کے پاس زمین پر ایک گول پتھر بھی باہر کو نکلا ہوا تھا۔ نجومی پانڈو اس پتھر کو دیکھ کر بے حد خوش ہوا۔ کہنے لگا۔

"دیکھا۔ میں نے کہا تھا کہ لاش کبھی جھوٹ نہیں بولا کرتی۔ اس کے نیچے یقیناً "خزانہ" ہوگا میں اس پتھر کو ہٹاتا ہوں۔"

پانڈو نجومی نے کدال کی مدد سے پتھر کو کھود کر پرے ہٹا دیا۔ اس کے نیچے خالی زمین تھی۔ جولی سانگ نے ہنس کر کہا۔

"اب بتاؤ خزانہ کہاں ہے؟"

پانڈو نجومی بولا۔

"خزانہ اس جگہ زمین کے اندر ہے۔"

اور نجومی نے کدال چلانی شروع کر دی۔ وہ مٹی باہر نکالتا جا رہا تھا۔ جولی سانگ اس کے پاس ہی بیٹھی تھی۔ زمین میں تین فٹ گہرا گڑھا بن گیا تھا۔ نجومی پانڈو گڑھے میں اتر کر زمین کھودنے لگا۔ جب گڑھا پانچ فٹ گہرا

ہوگیا تو اچانک کدال کسی سخت چیز سے ٹکرائی۔ نجومی پانڈو کے پسینے بھرے چہرے پر کامیابی کی لہر دوڑ گئی۔ وہ بے اختیار پکار اٹھا۔

جولی سانگ خزانہ مل گیا۔ جولی سانگ نے چونک کر کہا۔

"یہ تم نے میرا وہ نام کیوں لیا جو لاش نے بھی لیا تھا۔"

تب نجومی پانڈو کو احساس ہوا کہ اس نے جوش میں آکر جولی سانگ کا اصلی نام لے لیا تھا۔ جلدی سے بولا۔

"جولی سانگ اصل میں اس رانی کا نام تھا جس کا یہ خزانہ ہے۔ لاش نے بھی اس رانی کو یاد کیا تھا۔ یہ دیکھو شانتا! یہ دیکھو! زمین میں صندوق دبا ہوا ہے۔"

جولی سانگ گڑھے کے کنارے پر بیٹھ کر نیچے دیکھنے لگی۔ واقعی زمین میں سے لوہے کے صندوق کا ڈھکنا نظر آنے لگا تھا جس پر زنگ جم چکا تھا۔ پانڈو نجومی کدال کی مدد سے صندوق کے اردگرد سے مٹی باہر پھینک رہا تھا۔ جولی سانگ بولی۔

"پانڈو! اب جلدی سے اسے کھولو۔ دیکھو تو اس کے اندر کیا ہے۔"

نجومی پانڈو نے کدال کی مدد سے صندوق کا ڈھکنا ہٹا دیا۔ جولی سانگ اور پانڈو کے منہ سے خوشی کی چیخ نکل گئی۔ صندوق قیمتی ہیرے موتیوں اور سونے کے زیورات سے بھرا ہوا جگ مگ جگ مگ کر رہا تھا۔

جولی سانگ بولی۔

"پانڈو! یہ سارا خزانہ ہم کیسے اپنے گھر لے جائیں گے۔ کسی کو پتہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چل گیا تو کیا ہو گا؟"

پانڈو نجومی نے خزانے کے ہیرے جواہرات اور سونے کے زیورات اور ہاروں کو ہاتھوں پر اٹھا کر دیکھ رہا تھا اور بے حد خوش ہو رہا تھا۔ کہنے لگا۔

"تم فکر کیوں کرتی ہو۔ ہم تھوڑا تھوڑا کر کے خزانہ یہاں سے لے جائیں گے۔ صندوق اسی جگہ دبا رہے گا۔"

پانڈو نجومی اسی وقت باہر نکل کر ایک بڑا تھیلا گھوڑے کی پیٹھ سے نکال کر لایا ور اس میں ہیرے موتی اور زیورات بھر لئے۔ پھر خزانے کا ڈھکن بند کر کے گڑھے میں پتھر اور مٹی ڈالنے لگا۔ گڑھے کو بھر دینے کے بعد نجومی پانڈو نے وہاں اسی طرح گول پتھر رکھ دیا اور بولا۔

"اب میں دوبارہ یہاں آؤں گا اور سارا خزانہ نکال کر لے جاؤں گا۔"

جولی سانگ کہنے لگی۔

"پانڈو! تم چاہے کچھ کہو۔ مجھے ڈر ہے کہ شہر میں لوگوں کو پتہ چل جائے گا کہ ہم نے کہیں سے خزانہ نکالا ہے۔ راجہ کو بھی علم ہو جائے گا۔ اور وہ ہم سے سارا خزانہ لے لے گا۔"

پانڈو نجومی بولا۔

"شانتا! ہم اب واپس اپنے شہر وارانا سی نہیں جائیں گے۔"

جولی سانگ نے حیران ہو کر پوچھا۔

"کیا ہم اپنی حویلی چھوڑ دیں گے پانڈو؟"

"ہاں شانتا" پانڈو نجومی نے جواہرات وغیرہ سے بھرا ہوا تھیلا گھوڑے کی پیٹھ پر لاد کر اوپر موم جامہ ڈال دیا۔

جولی سانگ بولی۔

"تو پھر ہم کہاں جائیں گے؟"

اب نجومی پانڈو نے اسے بتایا۔

"ہم اس ملک ہندوستان کو چھوڑ کر ملک بابل کے کسی شہر میں جا کر آباد ہو جائیں گے۔ ہم وہاں اپنا ایک عالی شان محل بنائیں گے اور باقی ساری زندگی عیش و آرام سے گزاریں گے۔ ہم یہ خزانہ بھی اپنے ساتھ لے جائیں گے۔"

جولی سانگ نے پوچھا۔

"کیا ہم ملک بابل تک قافلے کے ساتھ پیدل سفر کریں گے؟"

نجومی پانڈو بولا۔

"نہیں ہم سمندری جہاز میں بیٹھ کر سفر کریں گے۔ تم کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں شانتا۔ میں نے سارا کچھ پہلے ہی سے سوچ رکھا ہے۔ آؤ میرے ساتھ۔"

"کہاں؟" جولی سانگ نے سوال کیا۔

نجومی پانڈو بولا۔ "ہم ہندوستان کی مغربی بندرگاہ کالی کٹ جا رہے ہیں۔ وہ یہاں سے زیادہ دور نہیں ہے۔ ہم وہاں سے سمندری جہاز پکڑیں گے۔"

جولی سانگ نے کچھ سوچ کر کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"پانڈو! میری بات مانو۔ اسی وقت سارا خزانہ اپنے ساتھ لئے چلتے ہیں۔ کوئی پتہ نہیں جب دوبارہ واپس آؤ تو خزانہ غائب ہو؟"

پانڈو بولا۔ "یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ اس راز سے تو سوائے ہمارے اور کوئی واقف نہیں۔"

جولی سانگ کہنے لگی۔ "میں نے اپنی دادی سے سن رکھا ہے کہ جب تک خزانہ زمین میں دبا رہتا ہے وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتا۔ لیکن جب ایک بار اسے کھول دیا جاتا ہے تو خزانہ زمین کے اندر چلنے لگتا ہے۔ اور اگر اسے ایک ہی دن میں نکال نہ لیا جائے تو وہ زمین کے اندر ہی اندر سفر کرتے ہوئے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔"

یہ سن کر نجومی پانڈو تو پریشان ہو گیا۔ جولی سانگ کی بات اس کے دل کو لگی تھی۔ کہنے لگا۔ "تم ٹھیک کہتی ہو شانتا! ہم اسی وقت سارا خزانہ اپنے ساتھ لئے چلتے ہیں۔ ہمارے پاس دو گھوڑے تو موجود ہی ہیں۔ ہم ان پر خزانے کا صندوق لاد لیتے ہیں۔"

اسی وقت نجومی پانڈو نے پتھر ہٹا کر گڑھے میں سے مٹی اور پتھر باہر نکالے اور پھر رسی باندھ کر خزانے کے صندوق کو بھی گڑھے سے باہر نکال لیا۔ یہ صندوق زیادہ بڑا نہیں تھا۔ اس کو ایک بورے میں ڈال کر بورے کا منہ رسی سے باندھ دیا گیا۔ پھر اس خزانے کے صندوق والے بورے کو ایک گھوڑے کی پیٹھ پر لاد کر اوپر لکڑیاں اور درخت کی شاخیں ڈال کر انہیں کس کر باندھ دیا گیا۔ جولی سانگ نے کہا۔

"اب کسی کو شک ہو ہی نہیں سکتا کہ ہم کوئی خزانہ لے کر جا رہے

ہیں۔"

پانڈو نجومی نے تھیلے میں جو جواہرات وغیرہ نکالے تھے وہ بھی خزانے کے صندوق میں ہی ڈال دیئے تھے۔ نجومی پانڈو کے پاس سونے کی ایک ہزار مہریں تھیں جو انہیں بحری جہاز کے ذریعے ملک بابل تک پہنچانے کے لئے بہت زیادہ تھیں۔ وہ دونوں گھوڑوں پر بیٹھ گئے۔ خزانے کے صندوق والا گھوڑا انہوں نے اپنے درمیان میں کر رکھا تھا۔ چوتھے گھوڑے پر کھانے پینے کی چیزیں اور کمبل وغیرہ لدے ہوئے تھے اور وہ ان کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ پانڈو نجومی نے اپنے پاس دو خنجر اور ایک تلوار اور تیر کمان بھی رکھ لئے تھے کہ راستے میں اگر کوئی خطرہ ہو تو اس کا مقابلہ کیا جا سکے۔ ان کا رخ کالی کٹ بندرگاہ کی طرف تھا۔ جولی سانگ بھی بڑی خوش تھی کہ اسے اتنا بڑا خزانہ مل گیا ہے اور اب وہ باقی زندگی کسی دوسرے ملک جا کر عیش و آرام سے بسر کرے گی۔ جنگل میں چلتے چلتے رات ہو گئی۔ وہ ایک جگہ گھوڑوں سے اتر پڑے۔ گھوڑوں کو درخت سے باندھ دیا گیا۔ یہاں انہوں نے تھوڑا بہت کھانا کھایا اور کمبل بچھا کر لیٹ گئے اور باتیں کرنے لگے۔ اچانک انہیں سانپ کی پھنکار کی آواز سنائی دی۔ جولی سانگ ڈر کر اٹھ بیٹھی اور بولی۔ "سانپ!"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چاندنی رات میں سانپ

نجومی پانڈو نے فوراً تلوار کھینچ لی۔

چاند نکلا ہوا تھا۔ اس کی چاندنی درختوں میں سے چھن چھن کر آ رہی تھی۔ اسے اپنے سامنے چند قدم کے فاصلے پر ایک کالا سانپ پھن اٹھائے لہراتا ہوا نظر آیا۔ جولی سانگ ڈر کر پانڈو کے پیچھے ہو گئی تھی۔ اس نے چلا کر کہا۔

"پانڈو! سانپ کو مار ڈالو۔"

کالے سانپ نے جب جولی سانگ کو یہ کہتے سنا تو اپنی زبان میں بولا۔

"جولی سانگ! یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟ تم عظیم ناگ دیوتا کی بیٹی ہو۔ تمہارے جسم سے مجھے عظیم ناگ دیوتا کی خوشبو آ رہی ہے۔ میں اس خزانے کا سانپ ہوں۔ میں تو اپنا خزانہ اس دھوکے باز سے لینے آیا ہوں۔ یہ مکار شخص ہے۔ اس نے جادو کے زور سے تمہاری یادداشت بھلا دی ہے۔ تم شانتا نہیں ہو۔ تم جولی سانگ ہو۔"

یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ عنبر ناگ ماریا' کیٹی' تھیو سانگ اور جولی سانگ میں سے صرف عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ ہی سانپوں کی زبان جانتے تھے اور ان کی زبان میں ان سے بات کر سکتے تھے۔ یہ بات خزانے کے اس سانپ کو بھی معلوم تھی۔ اس لئے اس نے جولی سانگ کو دیکھ کر

یہ بات کہی تھی۔ سانپ سمجھ گیا تھا کہ یہ خزانے کا چور مکار شخص جادوگر ہے اور اس نے جولی سانگ پر جادو کر کے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے۔ مگر جولی سانگ سانپ کی زبان بالکل نہ سمجھ سکی۔ اسے صرف سانپ کی سیٹیوں کی ہی آواز سنائی دیتی رہی۔ دوسری طرف نجومی پانڈو گھات لگائے ہوئے تھا کہ موقع ملتے ہی سانپ پر حملہ کر دے گا۔ سانپ نے ایک بار پھر جولی سانگ سے کہا۔

"جولی سانگ تم چپ کیوں ہو؟ کیا جادو کی وجہ سے تم ہماری زبان بھی بھول گئی ہو؟"

کالا سانپ جولی سانگ سے بات کرنے میں اتنا مصروف ہو گیا تھا کہ اسے کوئی خبر نہ ہوئی کہ عیار نجومی پانڈو تلوار ہاتھ میں لئے ایک طرف سے آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھتا چلا آ رہا ہے۔ جونہی سانپ نے اپنی بات ختم کی پانڈو نے زور سے تلوار کا وار کیا اور سانپ کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ جولی سانگ نے خوش ہو کر کہا۔

"خدا کا شکر ہے۔ اس سانپ سے نجات ملی۔"

سانپ کی آنکھیں ابھی تک جولی سانگ پر لگی تھیں۔ اسے بڑا دکھ ہو رہا تھا کہ جولی سانگ نے اس کی جان نہ بچائی بلکہ اس کی موت پر خوش ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سانپ مر گیا۔ پانڈو تلوار کو گھاس سے صاف کرتے ہوئے کہنا لگا۔

"بڑا موذی سانپ معلوم ہوتا تھا۔ تم نے اس کی سیٹیاں ضرور سنی ہوں گی۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولی سانگ نے کہا۔ "ہاں ـــ میں تو اس کی سیٹی کی آواز ہی سن کر ڈر رہی تھی۔"

"اب یہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا۔"

یہ کہہ کر نجومی پانڈو کمبل پر بیٹھ گیا اور کہنے لگا۔

"تم سو جاؤ شانتا! میں پہرہ دوں گا۔"

اور جولی سانگ نے آنکھیں بند کر لیں۔ چونکہ اب وہ جولی سانگ نہیں رہی تھی اس لئے اسے بہت جلد نیند آگئی اور وہ سو گئی۔ نجومی پانڈو تلوار ہاتھ میں لئے بیٹھا پہرہ دیتا رہا۔ اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ دن کے وقت گھوڑے کے اوپر بیٹھا بیٹھا اپنی نیند پوری کر لے گا لیکن رات کو جاگ کر خزانے پر پہرہ دے گا۔ اسے یہ بھی خطرہ تھا کہ کہیں ڈاکو آکر اس کا خزانہ لوٹ کر نہ لے جائیں۔ داناؤں نے سچ کہا ہے کہ جب انسان کے پاس دولت آتی ہے تو سب سے پہلے اس کی نیند غائب ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ نیند کی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اسلام نے ہمیں یہی ہدایت کی ہے کہ ہم صرف ضرورت کا مال اپنے پاس رکھیں اور باقی ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیں۔ اگر ہر شخص اسلام کے اسی سنہری اصول پر عمل کرے تو دنیا میں کوئی غریب نہ رہے اور ہر کوئی سکون کی نیند سوئے۔

صبح ہوئی تو نجومی پانڈو اور جولی سانگ نے گھوڑے پر خزانے کا صندوق لادا۔ اس پر درختوں کی جھاڑیاں اور خشک لکڑیاں ڈالیں اور بندرگاہ کالی کٹ کی طرف سفر شروع کر دیا۔ دن کے گیارہ بجے کے قریب وہ سمندر کے کنارے بندرگاہ کالی کٹ پہنچ گئے۔ اس زمانے میں بادبانی جہاز چلا

کرتے تھے اور مسافروں کے سامان کی چیکنگ اور پڑتال وغیرہ نہیں ہوا کرتی تھی۔ مسافر کرایہ ادا کرتے اور اپنے سامان کے ساتھ جہاز میں سوار ہو جاتے تھے۔ اتفاق سے اس وقت ایک بادبانی جہاز بصرے کی بندرگاہ تک جانے کے لئے بالکل تیار کھڑا تھا۔ پانڈو نجومی نے جلدی سے اسے اپنے اور جولی سانگ کا کرایہ ادا کیا اور خزانے کے صندوق والے بورے کو اپنے کمبلوں وغیرہ کے ساتھ ہی جہاز پر رکھوا دیا اور اس کے پاس ہی بیٹھ گئے۔ آدھے گھنٹے بعد جہاز کا لنگر اٹھا دیا گیا۔ اس کے بادبان کھول دیئے گئے اور جہاز سمندر میں سفر پر روانہ ہو گیا۔

جولی سانگ کو ہم نجومی پانڈو کے ساتھ بادبانی جہاز میں سمندری سفر میں چھوڑ کر واپس وارانا سی شہر میں کیٹی اور تھیو سانگ کے پاس جاتے ہیں۔ وہ ابھی تک اسی شہر کی سرائے میں بیٹھے عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کی واپسی کا انتظار کر رہے تھے۔ جب ایک ہفتہ گزر گیا اور خاص طور پر جولی سانگ کی کوئی خبر نہ ملی تو تھیو سانگ نے مشورہ دیا۔

"کیٹی! اگر جولی سانگ کی ہمیں یک لخت خوشبو آنی بند ہو گئی تھی تو اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس پر جادو کیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے ہمیں یہاں یہ معلوم کرنا چاہیے کہ کوئی جادوگر تو نہیں رہتا۔"

اس بات کا اظہار تھیو سانگ نے ایک ہفتے پہلے بھی کیا تھا۔ کیٹی کہنے لگی۔

"ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ یہاں کوئی جادوگر بھی ہے؟"

تھیو سانگ بولا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یہ معلوم کرنا اتنا مشکل نہیں ہے۔ لوگ توہم پرست ہیں۔ وہ بیماریوں کو دور کرنے کے لئے جادو ٹونا ہی کراتے ہیں۔ ہم کسی سے معلوم کر لیں گے۔"

تھیو سانگ نے کیٹی کو ساتھ لیا اور شہر وارانا سی میں آگیا۔ یہاں ایک مندر تھا۔ تھیو سانگ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ زمین پر اپنے کمزور بچے کو بٹھائے اس کے اردگرد لکیریں کھینچ رہا ہے۔ تھیو سانگ نے کیٹی سے کہا۔

"دیکھو۔ یہ آدمی کسی جادوگر کے کہنے پر اپنے بیمار بچے کا علاج ٹونے ٹوٹکے سے کر رہا ہے۔ آؤ اس سے پوچھتے ہیں۔"

تھیو سانگ نے اس آدمی کے پاس جا کر اس سے پوچھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ اس آدمی نے کہا۔

"میرے بچے کو سوکھے کی بیماری لگ گئی ہے۔ جادوگر نے کہا ہے کہ اس کو مندر کے صحن میں بٹھا کر ایک سو لکیریں کھینچو۔ بیماری دور ہو جائے گی۔"

تھیو سانگ نے اس سے پوچھا کہ یہ جادوگر کہاں رہتا ہے۔ اس آدمی نے تھیو سانگ کو جادوگر کا پتہ بتا دیا۔ تھیو سانگ نے کیٹی کو ساتھ لیا اور جادوگر کے گھر پہنچ گیا۔ اس جادوگر کے گھر کو اور مریل سے گندے مندے جادوگر کو دیکھتے ہی تھیو سانگ سمجھ گیا کہ یہ نقلی جادوگر ہے اور لوگوں کو یونہی دھوکہ دے رہا ہے۔ تھیو سانگ ویسے بھی جادو کا قائل نہیں تھا۔ وہ جانتا تھا کہ جادو اگر دنیا میں تھوڑا بہت ہے بھی اس اس کا اثر کمزور

انسانوں پر یا انسان کے کسی کمزور لمحے میں ہوتا ہے۔ جیسا کہ جولی سانگ پر ہوگیا تھا یا جیسے عنبر ناگ ماریا پر بھی کبھی کبھی ہو جاتا تھا جب کہ وہ انجانی یا غیر محتاط حالت میں ہوتے تھے۔

تھیو سانگ اور کیٹی کو اندر آتے دیکھ کر جادوگر خوش ہوا کہ دو اور غرض مند گاہک آئے ہیں۔ اس نے پوچھا۔

"کہو کیا بیماری ہے تم لوگوں کو؟"

تھیو سانگ نے جاتے ہی سونے کا ایک سکہ نیم حکیم جادوگر کے پاس رکھ دیا اور کہا۔

"کیا تمہارے علاوہ کوئی اور جادوگر بھی اس شہر میں ہے؟" سونے کا سکہ دیکھ کر تو نیم حکیم جادوگر کی باچھیں کھل گئیں۔ سکہ جیب میں رکھتے ہوئے بولا۔

"ویسے تو اس شہر میں مجھ سے بڑا جادوگر کوئی بھی نہیں ہے پھر بھی دو تین معمولی سے جادوگر ہیں لیکن ایک جادوگر ہے جو راجہ کے محل کے دربار میں ہوتا ہے۔ محض سفارش کی وجہ سے اسے دربار میں جگہ مل گئی ہے۔ حالانکہ وہ مجھ سے زیادہ لائق نہیں ہے۔"

تھیو سانگ نے کہا۔ "مجھے کسی ایسے جادوگر کی تلاش ہے جو اپنے جادو سے بیماریوں کا علاج نہ کرتا ہو۔"

نیم حکیم جادوگر فوراً بولا۔

"یہی تو میں کہتا ہوں کہ یہ جادوگر معمولی سی بیماری کا علاج نہیں کر سکتا اور دربار میں کرسی پر بیٹھا ہے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"اس کا نام کیا ہے؟" کیٹی نے پوچھا۔

نیم جادوگر بولا۔ "پانڈو ہے اس کا نام۔ بس طلسم کرتا ہے۔ مگر وہ تو شہر کے باہر گیا ہوا ہے۔"

تھیو سانگ نے پوچھا۔ "اسے شہر سے باہر گئے کتنے دن ہوئے ہیں؟"

نیم جادوگر نے حساب لگا کر کہا۔ "ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔"

تھیو سانگ چونکا۔ کیونکہ جولی سانگ کو غائب ہوئے بھی ایک ہفتہ ہوا تھا۔

تھیو سانگ نے سوال کیا کہ پانڈو کا طلسم اثر والا ہوتا ہے؟ اس پر نیم حکیم جادوگر بولا۔ "پانڈو کو تو طلسم کا کچھ پتا نہیں ہے۔ بس کم بخت کو نجوم کا علم آتا ہے۔ زائچہ بنا کر بیماریوں کا سراغ لگا لیتا ہے اور پھر کوئی ٹوٹکا دے دیتا ہے۔ اور اب تو وہ جب سے دربار سے وابستہ ہوا ہے یہ کام بھی نہیں کرتا۔"

تھیو سانگ نے نیم حکیم جادوگر سے پانڈو نجومی کے گھر کا پتہ لیا اور سیدھا اس کی حویلی میں پہنچ گیا۔ ہاں جا کر پتہ چلا کہ پانڈو تو کسی دوسرے شہر گیا ہوا ہے۔ تھیو سانگ نے چوکیدار سے ادھر ادھر کی باتوں کے بعد دو سونے کے سکے اس کی طرف بڑھائے اور پوچھا۔

"پانڈو کے ساتھ کوئی اس حلیئے کی عورت بھی تھی جس کے بال سنہری ہیں اور آنکھیں نیلی؟"

چوکیدار نے جلدی سے سونے کے سکے جیب میں ڈالے اور بولا۔

"ہاں جی! ایک سنہرے بالوں اور نیلی آنکھوں والی لڑکی اس کے

ساتھ تھی۔ اسی کو لے کر تو وہ باہر گیا ہے۔"

تھیو سانگ نے کیٹی کی طرف دیکھا اور اپنی خلائی زبان میں کہا۔

"میرا شک ٹھیک نکلا۔ یہی کمینہ جولی سانگ پر طلسم کر کے اسے اپنے ساتھ اغوا کر کے لے گیا ہے۔" کیٹی نے بھی خلائی زبان میں کہا۔

"لیکن یہ معلوم کرو کہ وہ بدبخت گیا کون سے شہر میں ہے۔ تھیو سانگ نے سونے کا ایک اور سکہ چوکیدار کو دیا اور پوچھا کہ پانڈو نجومی کون سے شہر گیا ہے۔ چوکیدار بولا۔

مہاراج! ہم تو چوکیدار ہیں۔ ہمیں وہ کہاں بتاتے ہیں کہ کہاں جا رہے ہیں۔ بس صبح صبح چار گھوڑے تیار کروائے تھے۔ ایک گھوڑے پر سامان لادا تھا۔ ایک پر سنہری بالوں والی عورت کو بٹھایا۔ ایک پر خود بیٹھے اور چل دیئے۔"

کیٹی نے پوچھا۔ "یہ کس دن کی بات ہے؟"

چوکیدار نے حساب لگا کر جو دن بتایا وہ وہی دن تھا جس دن جولی سانگ غائب ہوئی تھی۔ اب کیٹی اور تھیو سانگ کو یقین ہو چکا تھا کہ پانڈو شاہی نجومی ہی جولی سانگ کو اغوا کر کے لے گیا ہے۔ کیٹی نے سوال کیا۔

"کیا یہ سنہری بالوں والی عورت خوشی خوشی ساتھ گئی تھی؟ میرا مطلب ہے وہ بے ہوش تو نہیں تھی؟"

چوکیدار بولا۔ "ارے نہیں جناب۔ وہ عورت تو بڑی خوش تھی۔ ہنس ہنس کر پانڈو جی سے باتیں کر رہی تھی۔"

کیٹی نے تھیو سانگ سے اپنی خلائی زبان میں کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ضرور جولی سانگ پر طلسم کر کے اس کی یادداشت کو گم کر کے اس کی جگہ دوسری یادداشت بھر دی گئی ہے۔ تب ہی وہ اپنے آپ کو نہیں پہچان رہی اور اس کی خوشبو بھی نہیں آتی۔"

تھیو سانگ نے چوکیدار سے پوچھا۔

"وہ یہاں سے کس طرف گئے تھے؟"

چوکیدار نے کہا۔ "آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟"

"کیٹی نے کہا۔ "ہمیں شاہی نجومی سے ایک بہت ضروری کام تھا۔"

تھیو سانگ نے رشوت کے طور پر سونے کا ایک اور سکہ چوکیدار کو دیا۔ چوکیدار نے ادھر ادھر دیکھا۔ پھر رازداری سے تھیو سانگ کی طرف دیکھ کر کہنے لگا۔

"میں نے سنا تھا۔ پانڈو جی اس عورت کے ساتھ ست پڑا وادی کے کسی پرانے قلعے کا ذکر کر رہے تھے۔ جی ہاں"

تھیو سانگ نے پوچھا۔ "یہ ست پڑا کی وادی کہاں ہے؟"

چوکیدار نے بتایا کہ یہ وادی ہندوستان کے مغرب میں ایک گھنے جنگل میں واقع ہے اور وہاں ایک پرانے قلعے کا کھنڈر بھی ہے۔ اس کے علاوہ چوکیدار کچھ نہیں جانتا تھا اور تھیو سانگ اور کیٹی کو کافی کچھ معلوم ہو گیا تھا۔ وہ وہاں سے واپس سرائے میں آگئے۔ رات انہوں نے وادی ست پڑا کے بارے میں سرائے میں ایک آدمی سے مزید معلومات حاصل کیں اور دوسرے دن گھوڑوں پر سوار ہو کر وادی ست پڑا کی طرف روانہ ہو گئے۔

سارا دن وہ سفر کرتے رہے۔ شام ہوئی تو ایک جنگل میں ایک دریا کے کنارے جا پہنچے۔ دریا کو پار کیا تو سامنے ایک اونچا پہاڑ تھا۔ کیٹی نے کہا۔

"چوکیدار نے اسی پہاڑ کے بارے میں بتایا تھا کہ اس کی دوسری طرف ست پڑا کی وادی شروع ہوتی ہے۔"

تھیو سانگ غروب ہوتے سورج کی روشنی میں پہاڑ کو دیکھ رہا تھا۔ کہنے لگا۔

"میرا خیال ہے کہ یہی وہ پہاڑ ہے۔"

اور وہ پہاڑ کی طرف چل دیئے۔ انہیں کھانے پینے یا آرام کرنے کی تو کوئی ضرورت ہی نہیں تھی۔ راتوں رات انہوں نے پہاڑ عبور کر لیا اور ابھی پچھلی رات کا اندھیرا باقی تھا کہ وہ ست پڑا کی وادی میں پہنچ گئے۔ چوکیدار نے وادی کی خاص نشانی یہ بتائی تھی کہ وہاں آبنوس کے درخت ساتھ ساتھ اُگے ہوں گے اور جگہ جگہ پہاڑی چشمے بہ رہے ہوں گے۔ اس وادی میں بھی آبنوس کے بے شمار درخت تھے اور چشمے بھی جگہ جگہ بہہ رہے تھے۔ کیٹی نے کہا۔

"مگر پرانے قلعے کا کھنڈر کہیں نظر نہیں آرہا۔"

"صبح کی روشنی میں قلعے کا کھنڈر بھی مل جائے گا۔ میرا خیال ہے کہ ہمیں یہاں رک جانا چاہئے۔ گھوڑوں کو آرام کی ضرورت ہے۔"

یہ کہہ کر تھیو سانگ گھوڑے سے اتر آیا۔ کیٹی بھی گھوڑے سے اتر پڑی۔ انہوں نے گھوڑوں کو چرنے اور پانی وغیرہ پینے کے لئے کھلا چھوڑ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیا اور خود ایک چشمے کے پاس بیٹھ گئے۔ کیٹی کہہ رہی تھی۔

"تھیو سانگ بھائی! یہ کوئی یقینی بات نہیں ہے کہ نجومی پانڈو قلعے کے کھنڈر میں ہی ہوگا۔ چوکیدار نے کہا تھا کہ وہ قلعے کے کھنڈر کی بات کر رہا تھا۔ ہو سکتا ہے کہ یہاں سے آگے کہیں چلا گیا ہو۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔

"بہرحال ہمیں قلعے کے کھنڈر کی چھان بین تو کرنی ہی ہوگی۔ ممکن ہے وہاں سے جولی سانگ کا کوئی سراغ مل جائے"

باتیں کرتے کرتے صبح ہوگئی۔ وادی صبح کے اجالے میں روشن ہوگئی۔ وہ گھوڑوں پر بیٹھے اور گھوڑوں کو قدم قدم چلاتے ہوئے ادھر ادھر قلعے کے کھنڈر کی تلاش کرنے لگے۔ آخر ایک جگہ انہیں ایک ٹیلے کے پیچھے پرانے قلعے کا کھنڈر نظر آگیا۔ اس کی دیواروں پر گھاس اگ رہی تھی۔ دروازے غائب تھے۔ تھیو سانگ اور کیٹی نے گھوڑوں کو باہر ہی باندھا اور قلعے کے اندر چلے آئے۔ اندر جگہ جگہ ویرانی برس رہی تھی اور پتھروں کے ڈھیر اور ستون گرے پڑے تھے۔ ایک طرف درختوں میں انہیں قبرستان نظر آیا۔ وہ قبروں میں پھرتے رہے۔ کیٹی بولی۔

"اگر جولی سانگ کی طرح میرے پاس بھی مردوں سے بات کرنے کی طاقت ہوتی تو میں کسی مردے سے جولی سانگ کے بارے میں ضرور پوچھتی۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔

ویسے تمہارے پاس ایک طاقت تو ہے کہ تم سوائے آگ کے اور

کسی طرح نہیں مر سکتی ہو اور تمہارے اندر چھ آدمیوں کے برابر طاقت بھی ہے۔"

کیٹی نے کہا۔

"یہ طاقت تو ہم سب ہی میں ہے۔ مگر میرے پاس کوئی خاص طاقت نہیں ہے۔"

تھیو سانگ مسکراتے ہوئے بولا۔

"یاد ہے لاہور شہر کے ایک ہوٹل کے پچھواڑے ایک کنوئیں میں تمہیں ایک جن دوست ملا تھا۔ اس نے تمہیں کہا تھا کہ تم چٹکی بجا کر جس کی چاہے شکل بدل سکتی ہو۔"

کیٹی نے سٹ پٹا کر کہا۔ "توبہ توبہ! اس جن کا کوئی اعتبار نہیں تھا۔

کبھی چٹکی بجانے سے میں آدھا مرد اور آدھا جانور بن جاتی تھی اور اب تو وہ جن بھی ایک مدت سے غائب ہے۔ کئی بار چٹکی بجائی مگر وہ نہیں آیا۔"

تھیو نے مذاق میں کہا۔

"کیٹی! اب چٹکی بجا کر دیکھو۔ شاید وہ جن یہاں آجائے اور ہمیں جولی سانگ کے بارے میں کچھ بتا دے۔"

کیٹی بولی۔ "نہ بھائی میں چٹکی نہیں بجاؤں گی۔ کیا پتہ چٹکی بجاتے ہی بندریا بن جاؤں۔ مجھے جن کی چٹکی پر کوئی بھروسہ نہیں رہا۔"

جب تھیو سانگ نے بار بار جولی سانگ کا ذکر کیا تو کیٹی نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"تمہاری اور جولی سانگ کی خاطر میں چٹکی بجا کر دیکھ لیتی ہوں۔"

اور کیٹی نے چٹکی بجا دی۔ چٹکی بجانے پر کچھ نہ ہوا۔ کیٹی نے کہا۔

"دیکھا۔ میں نہ کہتی تھی کہ کچھ نہیں ہوگا۔ وہ جن جو میرا دوست تھا کہیں جا چکا ہے۔"

تھیو سانگ نے کہا۔ "چٹکی بجا کر اسے آواز دو۔"

کیٹی نے چٹکی بجا کر اسے آواز دی۔

"میرے دوست جن! تم اگر میری آواز سن رہے ہو تو میرے پاس آؤ۔ مجھے تمہاری ضرورت ہے۔"

اب کیٹی کے پرانے دوست جن کی آواز سنائی دی۔ آواز جیسے کسی گہرے کنوئیں میں سے آرہی تھی۔ اپنی عادت کے مطابق جن دوست اتنا عرصہ گزر جانے پر بھی جھنجلایا ہوا تھا۔ بولا۔

"کیوں پریشان کر رہی ہو مجھے؟"

کیٹی نے غصے سے کہا۔

"اتنی دیر بعد تم سے بات کی ہے اور تم اب بھی سٹ پٹائے ہوئے ہو۔"

جن دوست کی آواز آئی۔

"کیٹی! میرے پاس تمہاری باتیں سننے کے لئے وقت نہیں ہے۔ فوراً بتاؤ کیا چاہتی ہو؟"

کیٹی نے کہا۔ "مجھے تمہاری چٹکی پر اعتبار نہیں رہا۔ میں کوئی ایسی

طاقت چاہتی ہوں جو اپنی جگہ پر مکمل طاقت ہو۔ جس طرح کہ عنبر ناگ اور ماریا اور جولی سانگ اور تھیو سانگ کے پاس اپنی اپنی طاقت موجود ہے۔"

جن دوست نے تلخ آواز میں کہا۔

"کیٹی! میں نے تمہارا کوئی ٹھیکہ نہیں لے رکھا اگر تمہیں میری چٹکی پر بھروسہ نہیں رہا تو نہ سہی جاؤ جو چاہے کرو۔"

تھیو سانگ خاموشی اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ان دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ جن اور کیٹی ایک دوسرے کے دوست بھی ہیں لیکن ایک دوسرے سے لڑائی بھی خوب کرتے ہیں۔ کیٹی بولی۔

"میں تمہارے بغیر کیا کر سکتی ہوں؟ تم جن ہو۔ مجھے بھی کوئی زبردست طاقت دو تاکہ میں بھی کہہ سکوں کہ میرے پاس بھی یہ طاقت ہے۔"

جن دوست کی آواز آئی۔

"تو پھر دجلہ و فرات کی وادی میں ایک شہر بابل ہے۔ وہاں جاؤ۔ اس شہر بابل کے جنوب میں دریا کے کنارے ایک پرانا مینار ہے۔ اس مینار کے نیچے ایک شکستہ تہہ خانہ ہے۔ اس تہہ خانے میں تمہیں ایک عورت کا بت زمین میں کمر تک دھنسا ہوا ملے گا۔ اس بت کے آگے جا کر میرا نام لینا۔ وہ اراوتی دیوی کا بت ہے۔ وہی تمہیں کوئی طاقت دے سکتی ہے۔ اب اس کے بعد مجھے تنگ نہ کرنا میں جا رہا ہوں۔ تم جانو تمہارا کام ــــــ"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی نے پوچھا۔ "تمہارا نام کیا ہے؟ مجھے تو آج تک معلوم نہیں ہوا؟"

مگر اس کا کوئی جواب نہ آیا۔ جن دوست جا چکا تھا۔ تھیو سانگ نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "تمہارا یہ جن دوست ویسا ہی بددماغ ہے جیسا کہ پہلے ہوا کرتا تھا۔ لیکن تمہیں مبارک ہو۔ اب تم بھی ہماری طرح کوئی طاقت ملنے والی ہے۔"

کیٹی نے ناک چڑھاتے ہوئے کہا۔

"مجھے اس بددماغ جن کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔ "لیکن میرا خیال ہے کہ تمہیں بابل کے شہر میں ایراوتی دیوی کے پاس ضرور جانا چاہئے۔ اسی بہانے ہم عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کو بھی وہاں تلاش کر لیں گے۔"

کیٹی بولی "ٹھیک ہے چلے چلیں گے مگر پہلے جولی سانگ کو یہاں تو ڈھونڈا جائے۔"

تھیو سانگ اور کیٹی اس وقت قبروں میں کھڑے تھے۔ تھیو سانگ بولا۔

"ہمیں خیال ہی نہیں آیا۔ تمہارے جن دوست سے جولی سانگ کے بارے میں پوچھنا چاہئے تھا۔"

کیٹی سر کو جھٹک کر بولی۔

"اس سے پوچھنا بیکار تھا۔ وہ کچھ نہیں بتایا کرتا" تھیو سانگ ادھر ادھر دیکھنے لگا۔

"یہاں تو قلعے کے کھنڈر میں مجھے کوئی ایسی چیز نظر نہیں آتی جس سے یہ ثابت ہو کہ یہاں کوئی انسان بھی رہتا ہے۔ ہمیں پہلے تو نجومی پانڈو کو ڈھونڈنا ہوگا۔ وہ ملے تو جولی سانگ کا کوئی سراغ مل سکے گا۔"

کیٹی اور تھیو سانگ اس طرح باتیں کرتے قلعے کے کھنڈروں سے نکل کر اس طرف آگئے جہاں اصطبل کی ٹوٹی پھوٹی دیوار تھی۔ کیٹی نے دیوار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "وہاں مجھے کوئی گڑھا کھدا ہوا نظر آتا ہے۔"

تھیو سانگ اور کیٹی دیوار کے پاس اس جگہ پہنچ گئے جہاں گڑھے میں سے پانڈو نجومی خزانہ نکال کر لے گیا تھا۔ اگرچہ اس نے گڑھے کو بند کر کے اوپر گول پتھر رکھ دیا تھا لیکن باہر ابھی تک تازہ مٹی پڑی تھی۔ تھیو سانگ نے جھک کر مٹی کو ہاتھ میں لے کر غور سے دیکھا اور بولا۔

"لگتا ہے یہاں کسی نے گڑھا کھودا اور پھر اسے مٹی سے بھر دیا ہے۔"

کیٹی بولی۔ "اس سے ہمیں کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ کسی نے گڑھا کھودا اور بھر دیا۔ بس۔"

تھیو سانگ نے مٹی میں سے ایک چمکتا ہوا موتی اٹھا لیا اور کیٹی کو دکھاتے ہوئے کہنے لگا۔

"یہ ایک قیمتی چیز ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ اس گڑھے میں ضرور کوئی خزانہ دفن تھا جسے نکال لیا گیا ہے اور یہ موتی اس خزانے میں سے نکل کر یہاں گرا ہے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی موتی کو غور سے دیکھ رہی تھی۔ کہنے لگی۔

"کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ پانڈو نجومی اسی خزانے کی تلاش میں یہاں آیا ہو اور خزانہ نکال کر لے گیا ہو۔"

تھیو سانگ سوچ رہا تھا۔ بولا۔

"ممکن ہے جولی سانگ کو اس نے ایک ذریعے کے طور پر استعمال کیا ہو۔ میرا مطلب ہے کہ جولی سانگ کو طلسم کے زور سے اپنے قابو میں کر کے پانڈو نجومی نے اس خزانے کا راز معلوم کیا ہو اور پھر جولی سانگ اور خزانے کو لے کر یہاں سے چل دیا ہو۔"

کیٹی نے کہا۔ "تو پھر ہمیں واپس وارانا سی شہر جا کر جولی سانگ کو دیکھنا ہوگا۔ ہو سکتا ہے پانڈو نجومی خزانے اور جولی سانگ کے ساتھ اپنی حویلی میں جا چکا ہو۔"

تھیو سانگ نے چند قدم آگے چل کر زمین پر جھک کر ایک دوسرا موتی اٹھا لیا اور بولا۔ "یہ بھی خزانے کا موتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پانڈو نجومی جولی سانگ اور خزانے کو لے کر واپس اپنی حویلی کی طرف نہیں بلکہ مغرب کی طرف گیا ہے ہمیں اس طرف چلنا چاہئے۔

کیٹی اور تھیو سانگ نے جنگل میں مغرب کی طرف گھوڑے بڑھا دیئے۔ کچھ روز چلنے کے بعد ریتلی زمین آ گئی۔ یہاں انہیں چار گھوڑوں کے پاؤں کے نشان ملے۔ تھیو سانگ گھوڑے سے اتر کر ان نشانوں کو دیکھنے لگا۔

"کیٹی! یہ چار گھوڑوں کے پاؤں کے نشان ہیں۔ ان میں ایک

گھوڑے کے پاؤں کے نشان ریت میں زیادہ گہرے ہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ اس گھوڑے پر بوجھ لدا ہوا تھا اور یہ بوجھ خزانے کا ہی ہو سکتا ہے۔

"کیٹی نے پوچھا۔ "اور باقی گھوڑوں پر کون سوار ہو سکتے ہیں؟"

تھیو سانگ بولا۔ "ظاہر ہے ایک گھوڑے پر پانڈو نجومی اور دوسرے گھوڑے پر جولی سانگ سوار ہوگی اور تیسرے گھوڑے پر سفر کا سامان لدا ہوا ہوگا۔" کیٹی پر تھیو سانگ کی باتوں کا اثر ہو رہا تھا۔ کہنے لگی۔

"گھوڑوں کے سموں کے نشان بھی مغرب کی طرف جا رہے ہیں۔ ہمیں ان کا تعاقب کرنا چاہئے۔ کیونکہ ایک بات ثابت ہو گئی ہے کہ پانڈو اور جولی سانگ یہاں سے واپس نہیں گئے بلکہ آگے گئے ہیں۔"

تھیو سانگ کچھ سوچ کر بولا۔ "ہم اس سے یہی نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ پانڈو نجومی خزانہ لے کر واپس نہیں جانا چاہتا تھا بلکہ وہ جولی سانگ اور خزانے کو لے کر کسی دوسرے ملک بھاگ جانا چاہتا تھا۔"

کیٹی کہنے لگی۔ "اگر یہاں سے آگے سمندری بندرگاہ ہے تو پھر وہاں سے یہ پتہ چل سکتا ہے کہ پانڈو نجومی ایک عورت کے ساتھ جہاز پر سوار ہوا تھا کہ نہیں؟"

جب یہ طے ہو گیا کہ پانڈو نجومی جولی سانگ کو لے کر واپس اپنی حویلی میں جانے کی بجائے آگے ساحل سمندر کی طرف گیا ہے تو تھیو سانگ اور کیٹی نے جنگل میں مغرب کی طرف گھوڑے بڑھا دیئے جدھر کالی کٹ کی بندرگاہ تھی۔ تھیو سانگ نے کیٹی کو بتا دیا تھا کہ آگے کالی کٹ نام کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پرانی بندرگاہ موجود ہے اور وہاں پہنچ کر ہی وہ پانڈو اور جولی سانگ کے بارے میں مزید کچھ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ سارا دن اور ساری رات سفر کرنے کے بعد تھیو سانگ اور جولی سانگ کالی کٹ شہر کی بندرگاہ پر پہنچ گئے۔

لاش کی طاقت

بندرگاہ پر کچھ بادبانی جہاز کھڑے تھے۔ ان پر سامان لادا جا رہا تھا۔ تھیو سانگ اور کیٹی بندرگاہ کے پاس ہی بنی ہوئی ایک سرائے میں آ گئے۔ انہوں نے بندرگاہ پر جا کر معلوم کیا کہ ایک جہاز چند روز پہلے بصرہ کی بندرگاہ کی طرف روانہ ہوا تھا جس میں بابل شہر کو جانے والے مسافر بھی سوار تھے۔ اس زمانے میں مسافروں کے نام نہیں لکھے جاتے تھے۔ تھیو سانگ نے بندرگاہ پر موجود ایک ملازم سے پوچھا کہ جہاز پر کتنے مسافر سوار تھے اور ان کے پاس کون کون سا سامان تھا۔ ملازم بولا۔

"ہم پورا حساب کتاب نہیں رکھتے۔ اندازہ ہے کہ جہاز پر ڈیڑھ سو مسافر تھے اور ان کے پاس عام سامان تھا۔"

کیٹی نے جولی سانگ کا حلیہ بتاتے ہوئے پوچھا۔

"کیا اس حلیے کی کوئی عورت جہاز پر سوار ہوئی تھی؟"

ملازم کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

"ہاں یاد آیا۔ ایک سنہری بالوں اور نیلی آنکھوں والی عورت جہاز میں سوار ہوئی تھی۔"

کیٹی نے بے تابی سے پوچھا۔

"اس کے ساتھ کوئی آدمی بھی تھا؟"

ملازم دماغ پر زور دے کر کہنے لگا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہاں۔۔۔ ایک کالے رنگ کا اونچا لمبا دبلا پتلا آدمی اس کے ساتھ تھا۔ یہ لوگ عین اس وقت آئے تھے جب جہاز چلنے والا تھا۔"

تھیو سانگ نے پوچھا۔

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ یہ لوگ کس شہر کو جا رہے تھے؟"

بندرگاہ کے ملازم نے کہا۔

"اب یہ تو میں نہیں بتا سکتا۔ لیکن وہ جہاز بصرے کی طرف گیا ہے۔ ظاہر ہے اس میں بصرے کے مسافر بھی ہوں گے۔ اس کے آگے بابل شہر کو جانے والے بھی مسافر جہاز میں ہوں گے۔"

تھیو سانگ نے کیٹی کی طرف دیکھ کر اپنی خلائی زبان میں کہا۔

"وہ کمینہ پانڈو نجومی جولی سانگ کو لے کر اسی جہاز پر گیا ہے۔ ہمیں بھی اگلے جہاز میں بصرے اور پھر بابل کی طرف چلنا ہوگا۔ بابل میں تم ایرادتی کی مورتی سے ملاقات بھی کر سکو گی۔"

کیٹی نے خلائی زبان میں جواب دیا۔

"یہی مناسب لگتا ہے۔ اس سے معلوم کرو کہ اگلا جہاز بصرے کی طرف کب جائے گا۔"

جب تھیو سانگ نے اگلے جہاز کے بارے میں پوچھا تو بندرگاہ کے ملازم نے بتایا کہ اگلا جہاز ایک روز بعد شام کے وقت بصرے کی جانب روانہ ہوگا۔ کیٹی اور تھیو سانگ باتیں کرتے سرائے میں واپس آگئے۔ تھیو سانگ کہنے لگا۔

"مجھے یقین ہے کہ اب ہم جولی سانگ کے پاس پہنچ جائیں گے۔ وہ

یا تو بصرے میں اس مکار نجومی پانڈو کے ساتھ ہوگی یا پھر بابل میں۔۔۔ میرا خیال ہے کہ پانڈو نجومی خزانہ حاصل کرنے کے بعد ان دو شہروں میں سے کسی ایک شہر میں آباد ہونا چاہتا ہے۔"

کیٹی نے دانت بھینچ کر کہا۔

"کوئی بات نہیں۔ ایک بار جولی سانگ ہمیں مل جائے۔ پھر اس کمینے نجومی پانڈو سے بھی نمٹ لیں گے۔"

ایک رات اور دن تھیو سانگ اور کیٹی نے بندرگاہ کی سرائے میں گزاری۔ وہ بندرگاہ پر آگئے۔ گھوڑے انہوں نے وہیں فروخت کر دیئے تھے۔ بصرے کو جانے والا بادبانی جہاز بندرگاہ پر آکر ساحل کے ساتھ لگ گیا تھا۔ سامان لادا جا رہا تھا۔ مسافر بھی سوار ہونا شروع ہو گئے تھے۔ تھیو سانگ اور کیٹی بھی کرایہ ادا کرنے کے بعد جہاز پر سوار ہو گئے۔ رات کے پہلے پہر میں ہوا چلنے لگی۔ جہاز کا لنگر اٹھانے کے بعد کیپٹن کے حکم سے بادبان کھول دیئے گئے اور جہاز سمندر میں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا۔

اس زمانے میں جہازوں کی رفتار تیز نہیں ہوا کرتی تھی۔ بادبانی جہاز ہوتے تھے۔ اگر سمندر میں ہوا بند ہو جاتی تو جہاز ہوا کے انتظار میں وہیں سمندر میں رک جاتا تھا۔ جب ہوا چلتی اور بادبانوں میں ہوا بھر جاتی تو وہ پھر اپنے سفر پر روانہ ہو جاتا۔ یوں سمندر میں سفر کرتے دس دن کے بعد یہ جہاز بصرے کی بندرگاہ کے ساتھ جا لگا۔ تھیو سانگ اور کیٹی بصرے کی ایک سرائے میں آگئے۔ اس زمانے میں سرائیں ہوٹلوں کا کام دیا کرتی تھیں۔ یہاں کی فضا میں بھی عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کی خوشبو نہیں تھی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی کہنے لگی۔

"جولی سانگ کی تو خوشبو روک دی گئی ہے مگر عنبر ناگ ماریا کی خوشبو بھی اس شہر میں نہیں۔ جس کا مطلب ہے کہ وہ اس شہر میں نہیں ہیں۔"

تھیو سانگ بولا۔

"لیکن ہم جولی سانگ کے ساتھ ساتھ انہیں بھی ڈھونڈ لیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ کسی جگہ ان کا بھی سراغ مل جائے۔"

دو دن تک کیٹی اور تھیو سانگ بصرہ شہر کے بازاروں اور گلی کوچوں میں عنبر ناگ ماریا اور خاص طور پر جولی سانگ کو تلاش کرتے رہے۔ انہوں نے کئی ایک محلوں میں جاکر لوگوں سے پوچھا کہ کسی نے نیا مکان تو نہیں خریدا۔ مگر انہیں کہیں سے بھی جولی سانگ اور عیار نجومی پانڈو کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہوسکا۔ کیٹی کہنے لگی۔

"تھیو سانگ! نجومی پانڈو کے پاس بے بہا خزانہ ہے۔ وہ تو شہر کے باہر کوئی عالی شان محل خرید کر رہا ہوگا۔ اس شہر کے باہر جو محل بنے ہوئے ہیں وہاں چل کر دیکھنا ہوگا۔"

شہر کے باہر کچھ خوبصورت محل بنے ہوئے تھے۔ کیٹی اور تھیو سانگ نے ان کو بھی ایک ایک کر کے دیکھ لیا۔ یہاں بھی جولی سانگ انہیں کہیں نظر نہ آئی۔ ایک ہفتہ بصرے میں رہنے کے بعد کیٹی اور تھیو سانگ نے شہر بابل کی طرف جانے کا فیصلہ کر لیا۔ یہاں سے ایک قافلہ بابل شہر کی طرف جا رہا تھا۔ کیٹی اور تھیو سانگ اس قافلے میں شامل ہوگئے۔ یہ

قافلہ ویرانوں اور صحراؤں میں سفر کرتا ہوا ایک ہفتے کے بعد شہر بابل پہنچ گیا۔ آج سے تین ہزار برس پہلے بابل کا شہر بڑا خوبصورت اور آباد شہر تھا۔

شہر کے گرد ایک چار دیواری تھی جس کے سات دروازے تھے۔ ان دروازوں پر ہر وقت پہرہ لگا رہتا تھا تاکہ شہر میں فساد کرنے والے لوگ داخل نہ ہوں۔ عام لوگوں کو ہر وقت آنے جانے کی اجازت تھی۔ صرف رات کو شہر میں داخل ہونے والوں سے پوچھ گچھ کی جاتی تھی۔ شہر کے باہر ریت کے ٹیلے تھے۔ ان ٹیلوں میں کھیت بھی تھے اور جہاں پانی کے چشمے تھے وہاں کھجوروں اور سنگتروں اور انگوروں کے باغ بھی تھے۔

تھیو سانگ اور کیٹی نے شہر کے اندر کسی سرائے میں ٹھہرنے کی بجائے شہر کے باہر والی ایک سرائے میں ٹھہرنے کا فیصلہ کر لیا اور وہاں دو کوٹھڑیاں کرائے پر لے لیں۔ اب انہوں نے سب سے پہلے بابل شہر میں جا کر جولی سانگ کی تلاش شروع کر دی۔ دن بھر وہ جگہ جگہ جولی سانگ کا سراغ لگاتے رہے مگر انہیں جولی سانگ اور پانڈو نجومی کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔ حقیقت یہ تھی کہ جولی سانگ اور پانڈو اسی بابل شہر میں تھے مگر انہوں نے شہر سے شمال کی جانب سات میل کے فاصلے پر دریائے دجلہ کے کنارے کھجوروں کے ایک باغ میں شاندار محل خرید لیا تھا اور وہیں رہنے لگے تھے۔ نجومی پانڈو نے خزانے کے صندوق کو اپنے محل کی پچھلی کوٹھڑی کا فرش کھود کر زمین میں دبا دیا تھا۔ صرف کچھ ہیرے جواہرات بیچ کر اس نے محل خریدا تھا اور باقی جواہرات بیچ کر سونے کے سکے حاصل کر کے انہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک کوٹھڑی میں مرتبانوں میں بھر کر رکھ لیا تھا۔ پانڈو نجومی کے پاس اتنی دولت آگئی تھی کہ اب اسے کسی شے کی اور کام کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ بس وہ سارا دن محل میں بستر پر پڑا آرام کرتا اور جولی سانگ نوکروں سے طرح طرح کے کھانے پکواتی رہتی تھی۔ یہ دونوں بابل شہر میں بھی آتے تھے۔ پانڈو نجومی نے ایک کشتی بھی خرید لی تھی جس میں بیٹھ کر وہ اور جولی سانگ شام کے وقت دریا کی سیر کرتے تھے۔

جب تھیو سانگ اور کیٹی نے شہر کو اچھی طرح چھان مارا اور انہیں عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کا کوئی سراغ نہ مل سکا تو تھیو سانگ کہنے لگا۔

"کیوں نہ اب تم ایراوتی کی مورتی والے مینار میں جا کر اس سے ملاقات کرو۔ شاید وہ ہمیں کوئی طاقت عطا کر دے۔"

کیٹی کا دل نہیں چاہتا تھا کہ ایراوتی مورتی کے پاس جائے۔ کیونکہ اسے اپنے جن دوست کی باتوں پر اب زیادہ اعتبار نہیں رہا تھا۔ لیکن جب تھیو سانگ نے اسے یہ کہا کہ آخر ایک سنہری موقعہ مل رہا ہے تو اس سے کیوں نہ فائدہ اٹھایا جائے۔

"تم ایراوتی کی مورتی کے پاس تو جاؤ۔ ممکن ہے وہ تمہیں کوئی طاقت دے دے۔ اگر طاقت نہیں دے گی تو تم سے کچھ چھین بھی تو نہیں سکتی۔ جا کر آزمانے میں کیا حرج ہے؟"

کیٹی مان گئی۔ چنانچہ ایک دن صبح صبح تھیو سانگ اور کیٹی بابل شہر کے جنوب والے مینار کی تلاش میں روانہ ہو گئے۔ پہلے تو کیٹی مذاق ہی سمجھ رہی تھی اور اسے یقین تھا کہ یہاں ایراوتی کی مورتی والا کوئی مینار

نہیں ہوگا۔ لیکن جب دریا کے کنارے انہیں دور ایک مینار ابھرا ہوا دکھائی دیا تو تھیو سانگ کہنے لگا۔

"لگتا ہے تمہارے جن دوست نے اس بار تم سے مذاق نہیں کیا۔ وہ دیکھو۔ سامنے مینار موجود ہے۔"

یہ مینار ریت کے ایک ٹیلے کی دائیں جانب دریا کے کنارے پر واقع تھا اور ٹوٹا پھوٹا تھا۔ صاف لگ رہا تھا کہ ایک عرصے سے کسی نے اس مینار کی مرمت نہیں کی۔ کیٹی مینار کے قریب آکر کہنے لگی۔

"تھیو سانگ! کہیں اس مینار کی کوٹھڑی میں داخل ہونے کی وجہ سے ہم کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں؟"

تھیو سانگ نے پوچھا۔ "کیا تمہارے جن دوست نے پہلے کبھی تمہیں کسی مصیبت میں ڈالا ہے۔"

"نہیں۔" کیٹی بولی۔ پہلے ایسے کبھی نہیں ہوا۔

تو تھیو سانگ کہنے لگا۔

"اب بھی ایسا نہیں ہوگا۔ وہ دیکھو۔ سامنے مینار کے نیچے ایک راستہ جاتا ہے۔ تم اس کے اندر جاؤ۔ میں باہر اسی جگہ تمہارا انتظار کرتا ہوں۔ کیونکہ میرا تمہارے ساتھ جانا مناسب نہیں ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس مہم پر تمہیں اکیلی ہی جانا چاہئے۔"

وہاں ریت کے ٹیلے کے پاس جنگلی بیری کا ایک درخت تھا۔ تھیو سانگ اس بیری کے نیچے بیٹھ گیا اور کیٹی مینار کی طرف بڑھی۔ مینار کی حالت بڑی شکستہ تھی۔ ایک چھوٹا سا تنگ و تاریک راستہ نیچے تہہ خانے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں جاتا تھا۔ جن دوست نے یہی راستہ بتایا تھا۔ کیٹی نے جھک کر دیکھا۔ اندھیرے میں ایک زینہ نیچے جا رہا تھا۔ کیٹی زینہ اترنے لگی۔ اب وہ ایک چھوٹی سے تنگ و تاریک کوٹھڑی میں تھی۔ پہلے تو اسے اندھیرے میں کچھ نظر نہ آیا۔ پھر اس نے غور سے دیکھا تو کیا دیکھتی ہے کہ ایک عورت کا بت آدھا زمین میں دھنسا ہوا ہے۔ عورت کے بت کا صرف اوپر والا دھڑ ہی باہر تھا۔ عورت کی آنکھیں پتھر کی تھیں اور سر پر ایک چھوٹی سی کالی بلی کی مورتی بیٹھی ہوئی تھی۔

کیٹی نے پہلے تو سوچا کہ وہاں سے چلی جائے۔ کہیں جن نے اس کے ساتھ مذاق نہ کیا ہو اور وہ خواہ مخواہ کسی مصیبت میں نہ پھنس جائے۔ پھر اسے خیال آیا کہ ہو سکتا ہے یہ مورتی جس کا نام ایراوتی بتایا گیا ہے اسے سچ مچ کوئی طاقت دے دے۔ اس کے پاس بھی تو کوئی طاقت ہونی چاہئے عنبر ناگ ماریا تھیو سانگ جولی سانگ۔۔۔۔۔۔ سب کے پاس ایک ایک طاقت ہے۔ صرف میرے پاس ہی نہیں ہے۔ میرے پاس بھی کوئی طاقت ہونی چاہئے۔ وہ سوچنے لگی اگر ایراوتی مورتی نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس قسم کی طاقت چاہئے تو وہ کیا جواب دے گی۔ کیٹی سوچنے لگی کہ وہ کیسی طاقت حاصل کرے؟ عنبر مر نہیں سکتا تھا۔ اس پر تلوار اثر نہیں کرتی تھی۔ ماریا غائب ہو کر فضا میں اڑتی تھی۔ ناگ سانپ بن جاتا تھا۔ تھیو سانگ انگلی سے چیزوں کو چھوٹا کر دیتا تھا۔ جولی سانگ مردہ لاش کو چھو کر اس سے باتیں کر سکتی تھی۔ اسے کیا کرنا چاہئے؟ کیٹی کو سوچتے سوچتے خیال آیا کہ کیوں نہ وہ ایسی طاقت حاصل کرے جس کی مدد سے وہ

نہ صرف یہ کہ مردہ لاشوں سے گفتگو کرے بلکہ مردوں کی دنیا کی سیر بھی کر سکے اور جس مردہ لاش کو چاہے زندہ کر کے اپنے ساتھ بھی لے کر چل سکے۔ یہ طاقت کیٹی کو بہت پسند آئی۔ وہ بڑے فخر سے پھر عنبر ناگ ماریا اور دوسرے دوستوں کو بتا سکے گی کہ اس کے پاس ایسی طاقت ہے جو ان میں سے کسی کے پاس نہیں ہے۔

یہ سوچ کر کیٹی فرش میں آدھی دھنسی ہوئی ایراوتی کی مورتی کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی اور بولی۔

"اے ایراوتی کی مورتی! میں مورتیوں اور بتوں کی قائل نہیں ہوں۔ لیکن مجھے تمہارے پاس جن دوست نے بھیجا ہے۔ کیا تو اسے جانتی ہے؟"

کوٹھڑی میں تیز ہوا کا جھونکا آکر گزر گیا۔ شوکر کی آواز آئی اور ایراوتی کے بت میں حرکت پیدا ہوئی۔ ایراوتی کے بت نے گردن ذرا سی اوپر اٹھا کر اپنی پتھریلی آنکھوں سے کیٹی کی طرف دیکھا اور عجیب سی مردانہ آواز میں کہا۔

"جس نے تجھے میرے پاس بھیجا ہے۔ میں اس کا بڑا احترام کرتی ہوں۔ مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ اس نے تمہیں میرے پاس کیوں بھیجا ہے۔ بول تو مجھ سے کس قسم کی طاقت حاصل کرنا چاہتی ہے۔"

کیٹی بڑی خوش ہوئی۔ کہنے لگی۔

"ایراوتی! مجھے ایسی طاقت دے دے کہ میں پرانے اور نئے مردے سے باتیں کر سکوں۔ اس کے ساتھ مل کر مردوں کی دنیا کی سیر کر سکوں اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جب چاہوں لاش کو زندہ کر کے اپنے ساتھ رکھ سکوں۔"

ایراوتی کی مورتی ایک لمحے کے لئے خاموش ہوگئی۔ پھر اس کی آواز آئی۔

"یہ طاقت تو میں تمہیں دے سکتی ہوں۔ مگر اس میں کچھ خطرے بھی ہیں۔ کیا تم ان خطروں کو قبول کرتی ہو؟"

کیٹی نے پوچھا۔ "مثلاً کون سے خطرے ہیں؟"

ایراوتی کی مورتی نے کہا۔ "مثلاً اس میں یہ خطرہ بھی ہے کہ مردہ لاش کو اگر تم پسند آگئیں تو وہ تمہیں اپنی دنیا میں لے جائے گی اور پھر تم قیامت تک مردوں کی دنیا سے باہر نہ آسکو گی۔"

کیٹی سوچ میں پڑ گئی۔ اگر ایسا ہوگیا تو پھر وہ کیا کرے گی۔ اس نے کہا۔

"کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ کوئی مردہ لاش مجھے پسند ہی نہ کرے؟ یا پھر میں کسی طریقے سے مردوں کی دنیا سے واپس آجاؤں؟"

ایراوتی کی مورتی نے کہا۔

"ایسا کوئی طریقہ میرے پاس نہیں ہے۔ یہ خطرہ تمہاری طاقت کے ساتھ رہے گا۔ اگر تمہیں منظور ہے تو میں تمہیں ابھی یہ طاقت دیئے دیتی ہوں۔"

کیٹی الجھن میں پڑ گئی۔ اسے نئی طاقت حاصل کرنے کا شوق بھی تھا اور یہ خدشہ بھی تھا کہ کوئی مردہ اسے پسند کر کے اپنی دنیا میں لے گیا تو وہ کیا کرے گی؟ اس نے دل میں سوچا کہ وہ کسی مردہ لاش سے بے تکلف نہ

ہوگی اور ایسی کوئی حرکت نہیں کرے گی کہ مردہ لاش اسے پسند کرنے لگے۔ اس نے ایراوتی سے کہا۔

"میں یہ خطرہ مول لینے کو تیار ہوں۔ مجھے یہ طاقت دے دو۔"

ایراوتی کی مورتی نے کہا۔ "کیٹی! ایک بار پھر سوچ لو۔ کیونکہ ایک بار تمہیں یہ طاقت مل گئی تو پھر واپس نہیں لی جا سکے گی اور یہ خطرہ تمہارے ساتھ رہے گا۔"

کیٹی دل میں پکا فیصلہ کر چکی تھی۔ کہنے لگی۔

"ایراوتی کی مورتی! مجھے منظور ہے۔ میں نے طاقت حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جو ہوگا دیکھا جائے گا۔"

ایراوتی کی مورتی بولی۔

"میں ایک بار پھر تمہیں یہ بتانا اپنا فرض سمجھتی ہوں کہ اگر اس طاقت کی وجہ سے تم کسی مصیبت میں پھنس گئیں تو پھر نہ میں تمہاری مدد کر سکوں گی اور نہ تمہارا جن دوست ہی تمہاری مدد کو پہنچ سکے گا۔"

کیٹی نے کہا۔ "میں نے سب کچھ سوچ کر فیصلہ کیا ہے ایراوتی! تم مجھے یہ طاقت دے دو۔"

ایراوتی کی مورتی خاموش ہوگئی۔ اس کے سر پر بیٹھی ہوئی بلی کی زرد آنکھیں چمکنے لگیں۔ ایراوتی کی مورتی نے کہا۔

"کیٹی! تم جس جگہ کھڑی ہو اسی جگہ کھڑی رہنا اپنی جگہ سے بالکل نہ ہلنا۔"

کیٹی جہاں کھڑی تھی وہاں جم گئی۔ ایراوتی کی مورتی کے سر پر جو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کالی بلی بیٹھی تھی۔ اچانک اس کی آنکھوں سے روشنی کی شعاعیں نکل کر کیٹی کے جسم پر پڑیں۔ کیٹی کو ایسے محسوس ہوا کہ اس کے جسم میں آگ لگا دی ہے۔ وہ اپنی جگہ پر ایک فٹ اوپر کو اچھلی اور پھر ہمت کر کے وہیں کھڑی ہوگئی۔ بلی کی آنکھوں کی زرد روشنی ابھی تک اس کے جسم میں داخل ہو رہی تھی۔ پھر بلی کی آنکھوں کی روشنی ایکدم سے بند ہوگئی۔ کیٹی کا جسم جو گرم ہوگیا آہستہ آہستہ اپنی درست حالت پر آگیا۔ ایراوتی کی مورتی نے کہا۔

"کیٹی! تمہیں مبارک ہو۔ جس طاقت کی تم نے خواہش کی تھی وہ تمہیں مل گئی ہے۔ جاؤ اور اس طاقت کو کسی مردہ لاش پر آزما کر دیکھ لو۔ ہاں ایک بات یاد رکھنا۔ مردہ لاش تمہیں دنیا اور دنیا کے بعد کی بہت سی باتیں بتائے گی مگر جن باتوں کی بتانے کی اسے اجازت نہیں ہوگی وہ راز تمہیں کبھی نہیں بتائے گی اور ایسے راز بتانے کے لئے کسی مردہ لاش کو مجبور بھی نہ کرنا۔ کیا تم وعدہ کرتی ہو؟"

کیٹی نے کہا۔ "میں وعدہ کرتی ہوں۔"

ایراوتی کی مورتی نے کہا۔

"یہ میں تمہیں اس لئے کہہ رہی ہوں کہ مرنے کی بعد کی دنیا ایک راز ہے۔ اور اس کی بعض باتیں ایسی ہیں جو زندہ انسانوں کو کبھی نہیں بتائی جاسکتیں۔ ان باتوں کا راز مرنے کے بعد ہی کھلتا ہے۔ اب تم جاؤ۔"

کیٹی نے ایراوتی کی مورتی کا شکریہ ادا کیا۔ مگر مورتی نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ دوبارہ پتھر کی مورتی بن چکی تھی۔ کیٹی خوش خوش ہیتار

والے تہہ خانے سے باہر آگئی۔ بیری کے درخت کے نیچے تھیو سانگ اس کے انتظار میں بیٹھا گھڑیاں گن رہا تھا۔ کیٹی جب اس کے پاس آئی تو تھیو سانگ نے پوچھا۔

"کہو! کیا تمہیں کوئی نئی طاقت ملی؟"

کیٹی کا چہرہ خوشی سے کھلا ہوا تھا۔ کہنے لگی۔

"تھیو سانگ بھائی! اب تم لوگ مجھے یہ طعنہ نہیں دے سکتے کہ میرے پاس کوئی طاقت نہیں ہے اب مجھے بھی ایک ایسی طاقت مل گئی ہے جو تم میں سے کسی کے پاس نہیں ہے۔"

تھیو سانگ اٹھتے ہوئے بولا۔

"بڑی خوشی کی بات ہے کیٹی۔ مگر کچھ مجھے بھی تو بتاؤ کہ ایراوتی کی مورتی نے تمہیں کونسی طاقت عطا کی ہے۔"

جب کیٹی نے اسے اپنی طاقت کے بارے میں بتایا تو تھیو سانگ بڑا خوش ہوا۔ کہنے لگا۔

"یہ تو بڑی کمال کی طاقت ہے کیٹی! جولی سانگ تو صرف مردہ لاش سے باتیں ہی کر سکتی ہے۔ مگر تم تو مردہ لاش کو زندہ کر کے اپنے ساتھ بھی رکھ سکو گی اور مردوں کی دنیا کی سیر بھی کیا کرو گی۔"

کیٹی نے کچھ فکر مند سا ہو کر کہا۔

"لیکن اس میں ایک خطرہ بھی ہے تھیو سانگ؟" "کونسا خطرہ؟" تھیو سانگ نے تعجب سے پوچھا۔

کیٹی نے کہا۔ "ایراوتی نے کہا ہے کہ اگر کسی مردہ لاش نے مجھے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پسند کر لیا تو میں کسی ایسی مصیبت میں پھنس سکتی ہوں جس سے نجات حاصل کرنا ناممکن ہو جائے گا۔"

تھیو سانگ ہنستے ہوئے بولا۔

"پہلی بات تو یہ ہے کہ کوئی مہینہ ایسا نہیں گزرتا ہوگا کہ جس میں ہم کسی مصیبت میں نہ پھنسیں اور دنیا کی کوئی مصیبت ایسی نہیں کہ جس میں پھنس کر ہم اس سے باہر نہ نکل آتے ہوں۔ اس لئے ایسی فکر کرنی تو بیکار ہے۔ رہی یہ بات کہ کوئی مردہ تم پر عاشق ہو جائے گا تو یہ بڑی دلچسپ بات ہوگی۔ میں دیکھنا چاہوں گا کہ کون سا مردہ تم پر عاشق ہوتا ہے۔"

کیٹی نے ناراض ہو کر کہا۔

"تھیو سانگ! تم کو مذاق سوجھ رہا ہے اور مجھے پریشانی لگی ہے کہ میری طاقت کہیں مجھے کسی مشکل میں گرفتار نہ کر دے۔"

تھیو سانگ نے کیٹی کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی مردہ کبھی کسی پر عاشق نہیں ہوا کرتا اب آؤ چل کر جولی سنگ کو تلاش کرتے ہیں۔"

کیٹی نے کہا۔ "لیکن پہلے میں اپنی طاقت تو آزما کر دیکھ لوں۔ چلو پہلے کسی قبرستان میں چل کر میں اپنی طاقت کا امتحان لیتی ہوں۔"

"ہاں یہ ٹھیک ہے۔ ہو سکتا ہے کوئی مردہ ہمیں جولی سانگ کے بارے میں بتا دے۔"

تھیو سانگ نے یہ کہا اور وہ کسی قبرستان کی تلاش میں نکل کھڑے

ہوئے۔ شہر سے باہر کوئی قبرستان انہیں نہ ملا۔ وہ شہر بابل کے اندر چلے آئے۔ آخر ایک جگہ پرانے قلعے کی دیوار کے پیچھے انہیں ایک قبرستان مل گیا۔ اس قبرستان میں کچھ نئی بنی ہوئی قبریں بھی تھیں اور پرانی قبریں بھی تھیں۔ تھیو سانگ نے مشورہ دیا کہ ہمیں کسی پرانی قبر کے مردے کو زندہ کرنا چاہئے۔ کیٹی کہنے لگی۔

"میں کسی مردہ عورت کی لاش کو زندہ کرنا زیادہ پسند کروں گی۔ کم از کم وہ مجھ پر عاشق تو نہیں ہوگی۔"

تھیو سانگ بولا۔

"مگر پرانے زمانے میں عورتیں بھی عورتوں سے پیار کرتی رہی ہیں۔"

کیٹی نے کہا۔ "میں اسے نہیں مانتی۔ کم از کم میرے ساتھ ایسا نہیں ہوگا۔ اگر وہ مجھ پر عاشق ہو بھی گئی تو میں اسے اپنی بہن بنا لوں گی اور اس کے ساتھ مردوں کی دنیا میں نہیں جاؤں گی۔ کیونکہ ایراوتی کی مورتی نے کہا تھا کہ جو مردہ تم پر عاشق ہوگا وہ تمہیں مردوں کی دنیا میں لے جائے گا اور پھر وہاں سے تم باہر نہ نکل سکو گی۔"

تھیو سانگ بولا۔ "تو پھر چلو کسی عورت کی قبر پر چلتے ہیں۔"

آج سے ہزاروں برس پہلے بھی قبروں کے پیچھے پتھر لگا کر اس پر مرنے والے یا مرنے والی کا نام اور عمر لکھ دی جاتی تھی۔ ایک قبر پر بیس برس کی مردہ عورت کا نام لکھا ہوا تھا۔ یہ نام لوشیا تھا۔ اس قبر میں بیس برس کی نوجوان لڑکی لوشیا کی لاش دفن تھی۔ قبر سے معلوم ہوتا تھا کہ لوشیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو مرے زیادہ دن نہیں ہوئے۔ قبر بالکل نئی نئی بنی ہوئی تھی۔ کیٹی نے ادھر ادھر دیکھا اور بولی۔

"ابھی دن کا وقت ہے تھیو سانگ اور کچھ لوگ بھی قبرستان میں نظر آ رہے ہیں۔ ہم ان کے سامنے قبر نہیں کھول سکتے۔"

تھیو سانگ نے بھی ماحول کا جائزہ لیا اور یہی رائے دی کہ ہمیں آدھی رات کو آنا چاہئے جب قبرستان میں کوئی انسان نہ ہو۔ وہ وہاں سے نکل کر شہر میں آگئے۔ پھر سرائے میں آکر رات ہونے کا انتظار کرنے لگے۔ جب رات آدھی گزر گئی تو کیٹی اور تھیو سانگ شہر کے دروازے میں سے گزر کر قبرستان میں آگئے۔ قبرستان میں ڈراؤنی خاموشی اور تاریکی پھیلی ہوئی تھی۔ چاروں طرف سناٹا تھا۔ تھیو سانگ اور کیٹی نے قبر کے پتھر اکھاڑنے شروع کر دیئے۔ تھوڑی دیر کے بعد قبر سرہانے کی طرف سے کھل گئی۔ قبر کے اندھیرے میں کیٹی اور تھیو سانگ نے سفید کفن سے باہر نکلا ہوا ایک خوبصورت لڑکی کا چہرہ دیکھا جو مردہ تھا اور جس پر موت کی زردی چھائی ہوئی تھی۔

زیرِ زمین خفیہ دنیا

مردہ لڑکی خوبصورت تھی۔

اس کی آنکھیں تھوڑی تھوڑی کھلی تھیں۔ تھیو سانگ نے بھی جھک کر کفن میں سے نکلا ہوا مردہ لڑکی کا چہرہ دیکھا اور بولا۔

"اس کا تو ابھی کفن بھی میلا نہیں ہوا کیٹی!"

کیٹی کی آنکھیں مردہ لڑکی کے چہرے پر جمی ہوئی تھیں۔ کہنے لگی۔

"تھیو سانگ! اس کو مردہ دیکھ کر اس سے باتیں کرنے کو دل چاہتا ہے تو یہ جب زندہ ہوگی تو کتنی خوبصورت ہوگی۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔

"تم جذباتی ہو رہی ہو کیٹی۔ اپنی طاقت کا امتحان لو اور اگر لڑکی تم سے بات کرے تو اس سے پوچھو کہ جولی سانگ یہاں کہاں ہے اور عنبر ناگ ماریا ہمیں کہاں ملیں گے؟"

کیٹی کے لئے کسی مردہ لاش سے بات کرنے کا یہ پہلا موقعہ تھا۔ اس نے مردہ لڑکی لوشیا کے خوبصورت مگر بے جان چہرے کی پیشانی پر ہاتھ رکھ دیا۔ لاش کا ماتھا برف کی طرح ٹھنڈا تھا۔ کیٹی نے کہا۔

"میں کیٹی ہوں۔ مجھ سے بات کرو۔"

لاش پر سے کیٹی نے ہاتھ اٹھا لیا۔ مردہ لڑکی نے آہستہ سے آنکھیں پوری کھول دیں۔ اپنا چہرہ سیدھا کیا اور کیٹی کی طرف دیکھا۔ قبر کی تاریکی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور رات کے اندھیرے میں مردہ لڑکی کا گورا چہرہ کنول کے پھول کی طرح لگ رہا تھا۔ کیٹی کے ہاتھ لگانے سے مردہ لڑکی لوشیا میں عارضی طور پر زندگی واپس آگئی تھی۔ اس نے کیٹی کی طرف دیکھ کر کمزور آواز میں کہا۔

"تم نے مجھے موت کی گہری نیند سے کیوں جگایا؟"

کیٹی نے بڑے فخر سے قبر کے باہر بیٹھے ہوئے تھیو سانگ کی طرف دیکھا۔ جیسے کہہ رہی ہو۔ دیکھ لو۔ مجھ میں مردوں سے بات کرنے کی طاقت آگئی ہے۔ اب وہ اپنی دوسری طاقت آزمانا چاہتی تھی کہ کیا وہ مردوں کی دنیا کی سیر کر سکتی ہے؟ کیٹی نے مردہ لڑکی لوشیا سے کہا۔

"لوشیا! کیا تم مجھے مردوں کی دنیا کی سیر کرا سکتی ہو۔"

مردہ لڑکی نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور کہا۔

"مردوں کی دنیا ایک ویران دنیا ہے۔ وہاں کی سیر کر کے تم اداس ہو جاؤ گی۔"

کیٹی نے کہا۔

"لوشیا! میرے سوال کا جواب دو۔ کیا تم مجھے مردوں کی دنیا کی سیر کرا سکتی ہو؟"

مردہ لڑکی بولی۔ "میں تمہارے حکم کی پابند ہوں۔ اگر تمہاری یہی خواہش ہے تو میں تمہیں قبر کے نیچے مردوں کی دنیا میں لے جا سکتی ہوں۔"

کیٹی بڑی خوش ہوئی۔ اس کے پاس ایک ایسی طاقت آگئی تھی جو جولی سانگ کے پاس بھی نہیں تھی۔ جولی سانگ مردوں سے بات ضرور کر

سکتی تھی مگر وہ مردوں کی دنیا کی سیر نہیں کر سکتی تھی۔ اس نے مردہ لڑکی سے کہا۔

"ٹھیک ہے لوشیا! لیکن میں ابھی مردوں کی دنیا کی سیر نہیں کروں گی۔ پھر کبھی سہی۔ ابھی تم مجھے صرف یہ بتاؤ کہ میری سہیلی جولی سانگ یہاں بابل شہر میں کہاں پر ہے؟"

مردہ لڑکی لوشیا نے آنکھیں بند کر لیں۔ دوبارہ آنکھیں کھول کر کیٹی کی طرف دیکھا اور کمزور آواز میں کہنے لگی۔

"مجھے معلوم ہے جولی سانگ کہاں ہے۔ مگر مجھے یہ راز تمہیں بتانے کی اجازت نہیں ہے۔"

کیٹی نے حیران ہو کر قبر کے باہر بیٹھے تھیو سانگ کی طرف دیکھا اور اپنی خلائی زبان میں کہا۔ "یہ مردہ عورت تو جولی کے بارے میں کچھ نہیں بتا رہی؟ اب کیا کریں؟" تھیو سانگ نے خلائی زبان میں جواب دیا۔

"اس سے عنبر ناگ ماریا کے متعلق پوچھو۔"

کیٹی نے مردہ لڑکی سے پوچھا۔

"کیا تم عنبر ناگ ماریا کے بارے میں بتاؤ گی کہ وہ کہاں ہیں؟ کس شہر میں ہیں اور کس حال میں ہیں؟"

مردہ لڑکی لوشیا نے ایک بار پھر آنکھیں بند کر لیں۔ ایک سیکنڈ بعد آنکھیں کھولیں اور بولی۔

"میں نے عنبر ناگ ماریا کو دیکھ لیا ہے۔ لیکن مجھے ان کے بارے میں تمہیں کچھ بتانے کی اجازت نہیں مل رہی۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی نے جھنجلا کر کہا۔

"یہ تم کس سے اجازت طلب کرتی ہو؟"

مردہ لڑکی کے چہرے کا رنگ اور زیادہ سفید ہوگیا۔ اس نے کہا۔

"ایسی گستاخانہ بات پھر اپنی زبان سے مت نکالنا۔ تم زندہ لوگ ہم مردہ لوگوں کی دنیا کے اصولوں اور ضابطوں سے واقف نہیں ہو۔ بعض باتیں بتانے کی ہمیں اجازت نہیں ہے اور ہم انہیں کبھی نہیں بتا سکتے۔ اگر کچھ اور پوچھنا ہے تو پوچھو۔ میں واپس موت کی نیند سونا چاہتی ہوں۔"

کیٹی نے کہا۔

"جو کچھ مجھے تم سے پوچھنا تھا پوچھ لیا تم نے ان کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اب مجھے کچھ نہیں پوچھنا۔ تم موت کی دنیا میں واپس جا سکتی ہو۔"

اس کے ساتھ ہی مردہ لڑکی کے چہرے پر ایک بار پھر مردنی چھا گئی اور اس کی گردن ایک طرف ڈھلک گئی۔ کیٹی قبر سے باہر آگئی۔ تھیو سانگ نے قبر کے اوپر پتھر رکھتے ہوئے کہا۔

"اس مردہ لاش نے ہمیں نہ تو جولی سانگ کے بارے میں کچھ بتایا اور نہ عنبر ناگ کی کوئی خبر دی۔ لیکن تم امتحان میں کامیاب ہو گئی ہو۔ اب تم نہ صرف یہ کہ مردوں سے بات چیت کر سکتی ہو بلکہ مردوں کی دنیا کی سیر بھی کر سکتی ہو۔"

کیٹی نے ٹھنڈا سانس بھرتے ہوئے کہا۔

"مگر اس کا کیا فائدہ؟ جب ہمیں عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کی کوئی خبر نہیں مل سکی۔"

تھیو سانگ ہاتھوں پر سے مٹی جھاڑتے ہوئے بولا۔

"ناامید ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ ہم خود اپنے دوستوں کو تلاش کر لیں گے۔ آؤ شہر کی طرف چلتے ہیں۔"

کافی دیر تک تھیو سانگ اور جولی سانگ بابل شہر کے بازاروں اور گلیوں میں چکر لگاتے رہے۔ انہیں کہیں بھی جولی سانگ کا سراغ نہ ملا۔ انہیں معلوم ہی نہیں تھا کہ وہاں سے سات میل دور شمال کی جانب جولی سانگ نجومی پانڈو کے عالی شان دریا کنارے والے محل میں رہ رہی ہے۔ اگر جولی سانگ کے جسم سے خوشبو نکل رہی ہوتی تو وہ فوراً اس کے پاس پہنچ جائے لیکن جولی سانگ کی یادداشت گم ہونے کے بعد اس کی خوشبو بھی رک گئی تھی۔ شام ہوتے ہی دونوں سرائے میں آگئے۔

رات کو کیٹی نے تھیو سانگ سے کہا۔

"اس طرح تو ہم عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کا کچھ پتہ نہیں لگا سکیں گے۔ ہم نے بابل شہر کا کونہ کونہ چھان مارا ہے ہمیں جولی سانگ کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔

"کچھ روز اور دیکھتے ہیں۔ اس کے بعد بھی اگر ناکامی ہوئی تو ہم یہاں سے ملک یونان کی طرف نکل جائیں گے۔ ہو سکتا ہے وہاں ہمارے دوستوں کا کچھ سراغ مل جائے۔"

کیٹی کے دل میں ایک نئی خواہش ابھر رہی تھی مگر وہ تھیو سانگ کو بتاتے ہوئے جھجک رہی تھی۔ جب تھیو سانگ نے کہا کہ وہ کچھ دنوں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بعد بابل شہر سے یونان کی طرف چل دیں گے تو کیٹی نے اس کے آگے اپنے دل کی خواہش کا اظہار کر ہی دیا۔

"تھیو سانگ! میں چاہتی ہوں کہ کیوں نہ ایک بار مردوں کی دنیا میں جا کر اپنے دوستوں کو تلاش کر لوں؟"

تھیو سانگ نے چونک کر کیٹی کی طرف دیکھا۔

"تم کیا کہنا چاہتی ہو؟"

کیٹی بولی۔ "میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ مردہ لڑکی لوشیا مجھے مردہ لوگوں کی دنیا میں لے جا سکتی ہے۔ اگر میں تھوڑی دیر کے لئے مردوں کی دنیا کا چکر لگا آؤں تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ اس طرح سے ممکن ہے کہ وہاں کسی ذریعے سے مجھے عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کا کچھ پتہ چل جائے۔"

تھیو سانگ کہنے لگا۔ "میں تمہیں اس کی اجازت نہیں دوں گا۔ یاد نہیں ایراوتی کی مورتی نے خبردار کیا تھا کہ مردوں کی دنیا میں اگر کسی مردے نے تمہیں پسند کر لیا تو پھر تم اس دنیا سے کبھی واپس اپنی دنیا میں نہیں آسکو گی۔"

کیٹی نے سر جھٹک کر کہا۔

"تھیو سانگ بھائی تم بھی کیسی باتیں کرتے ہو۔ بھلا کبھی کوئی مردہ بھی کسی پر عاشق ہوا ہے؟ ایراوتی کی مورتی نے یونہی مجھے ڈرانے کے لئے کہہ دیا ہوگا۔ اور پھر ہمیں اپنے دوستوں کا کوئی سراغ نہیں مل رہا۔ ہم خطرناک اور ڈراؤنے جنگلوں اور آسیبی قلعوں میں اپنے دوستوں کو تلاش

کرتے رہے ہیں۔ اگر تھوڑی دیر کے لئے میں مردوں کی دنیا میں چلی جاؤں گی تو کیا فرق پڑے گا؟"

تھیو سانگ نے کیٹی کو ہلکی سی ڈانٹ کے ساتھ کہا۔

"میں تمہیں مردوں کی دنیا میں جانے کی کبھی اجازت نہیں دوں گا۔ بس اس کے بعد یہ ذکر مت کرنا۔"

اور تھیو سانگ چارپائی پر چادر لے کر لیٹ گیا۔

"میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتا ہوں۔ تم اگر چاہو تو اپنی کوٹھڑی میں جا کر آرام کر سکتی ہو۔ ہاں اندر سے کنڈی لگا لینا۔"

کیٹی خاموشی سے اٹھ کر اپنی کوٹھڑی میں آگئی۔ اسے تھیو سانگ سے بھائیوں کی طرح پیار تھا مگر تھیو سانگ کی ڈانٹ اسے اچھی نہیں لگی تھی۔ اس کے دل میں اس ڈانٹ نے بغاوت کا جذبہ پیدا کر دیا تھا۔ پہلے تو اس کی خواہش یہی تھی اب اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ مردوں کی دنیا میں ضرور جائے گی اور وہاں جا کر عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کے ٹھکانوں کا سراغ لگانے کی کوشش کرے گی اور جب واپس آکر تھیو سانگ کو بتائے گی کہ عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ فلاں فلاں جگہ پر ہیں تو وہ حیران رہ جائے گا۔ ویسے بھی کیٹی کو بڑا شوق تھا کہ مردوں کی دنیا میں جا کر دیکھے کہ وہ کس قسم کی دنیا ہے۔ مردے وہاں کس طرح سے رہتے ہیں؟ کیا وہاں وہ زندہ ہوتے ہیں یا لاشوں کی طرح پڑے رہتے ہیں؟

اس وقت رات کے دس بجے ہوں گے۔ کیٹی کی کوٹھری میں چراغ جل رہا تھا۔ کیٹی آہستہ سے چارپائی پر سے اٹھی۔ اس نے چراغ پھونک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مار کر بجھا دیا اور بڑی احتیاط سے دروازہ کھول کر باہر نکل آئی۔ ساتھ والی کوٹھڑی میں اندھیرا تھا۔ تھیو سانگ آرام کر رہا تھا۔ کیٹی چپکے سے سرائے سے نکل کر پرانے قبرستان کی طرف روانہ ہو گئی۔ دل میں یہی خیال تھا کہ وہ گھنٹہ دو گھنٹہ مردوں کی دنیا کی سیر کر کے واپس آجائے گی اور تھیو سانگ کو پتہ ہی نہیں چلے گا۔ اور اگر اسے عنبر ناگ ماریا اور جولی سانگ کا کوئی سراغ مل گیا تو وہ بڑے فخر سے آکر تھیو سانگ کو بتائے گی کہ دیکھا میں نے آخر اپنے ساتھیوں کا نشان ڈھونڈ نکالا۔

یہی کچھ سوچتی ہوئی کیٹی قبرستان میں داخل ہو گئی۔ قبرستان میں اندھیرا چھا رہا تھا۔ گہری خاموشی تھی۔ قبرستان میں سوائے خاموشی کے اور کیا ہو سکتا ہے۔ کیٹی لوشیا کی قبر پر آگئی۔ اس کی قبر کا پتھر ہٹایا۔ نیچے سفید کفن میں لوشیا کی لاش کا زرد مردہ چہرہ ایک طرف کو ڈھلکا پڑا تھا۔ وہ موت کی گہری نیند سو رہی تھی۔

کیٹی نے آہستہ سے مردہ لوشیا کے ماتھے پر ہاتھ رکھ دیا۔ ماتھا برف کی طرح ٹھنڈا تھا۔ کیٹی نے کہا۔

"اے مردہ لوشیا! میں کیٹی ہوں۔ مجھ سے بات کر۔"

مردہ لوشیا کی گردن سیدھی ہو گئی۔ کیٹی نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا۔ مردہ لوشیا نے کیٹی کی طرف آنکھیں کھول کر دیکھا اور کہا۔

"پوچھو۔ مجھ سے کیا پوچھنا چاہتی ہو؟ میں تمہارے حکم کی پابند ہوں۔"

کیٹی کا دل ایک پل کے لئے دھڑکا۔ وہ مردوں کی دنیا میں جاتے کچھ

گھبرانے لگی۔ لیکن جلد ہی اس خوف پر اس کی خواہش نے غلبہ حاصل کر لیا اور وہ بولی۔

"لوشیا! میں مردوں کی دنیا کی سیر کرنا چاہتی ہوں۔ مجھے مردوں کی دنیا کی سیر کراؤ۔"

مردہ لوشیا کا چہرہ ساکت ہو گیا۔ اس نے گہری سانس بھر کر کہا۔

"کیٹی! ایک بار پھر سوچ لو۔"

کیٹی نے سٹ پٹا کر کہا۔

"میں نے سوچ لیا ہے۔ تم بھی تھیو سانگ کی طرح مجھے نصیحتیں نہ کرو۔ میں تمہیں حکم دیتی ہوں کہ مجھے مردوں کی دنیا کی سیر کراؤ۔ لیکن میں تھوڑی دیر سیر کرنے کے بعد واپس آجانا چاہتی ہوں۔"

مردہ لوشیا نے کہا۔

"تم مردوں کی دنیا میں جا کر اگر چاہو تو ایک سیکنڈ بعد بھی واپس آسکتی ہو۔ لیکن اگر وہاں کوئی گڑ بڑ ہو گئی تو پھر میں بھی تمہاری کوئی مدد نہ کر سکوں گی۔ یہ سوچ لو۔"

کیٹی جھنجلا کر کہنے لگی۔

"ٹھیک ہے۔ میں نے سوچ لیا ہے۔ تم مجھے مردوں کی دنیا میں لے چلو۔"

مردہ لوشیا نے آنکھیں بند کر لیں۔ لاش پر ایک گہری خاموشی چھا گئی۔ قبرستان میں ہوا درختوں کی شاخوں سے ٹکرا کر جیسے رو رہی تھی۔ عجیب درد ناک سی آوازیں آنے لگی تھیں۔ کیٹی کو ایک لمحے کے لئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خوف سا محسوس ہوا مگر وہ خلائی عورت تھی۔ اس نے بہت جلد اس خوف کو دور کر دیا اور مردہ لوشیا کے چہرے کو دیکھنے لگی کہ یہ کب آنکھیں کھولتی ہے۔

مردہ لوشیا نے آنکھیں کھول دیں۔ اور کہا۔

"قبر میں اتر آؤ کیٹی! مردوں کی دنیا میں جانے والا دروازہ کھل گیا ہے۔"

کیٹی نے پوچھا۔ "کیا مردوں کی دنیا کو راستہ قبر میں سے ہو کر جاتا ہے؟"

مردہ لوشیا نے کہا۔

"ہاں! مردوں کی دنیا کو جانے والا راستہ قبروں میں سے ہو کر ہی جاتا ہے۔ کیا تم ڈر رہی ہو کیٹی؟"

کیٹی نے گردن اٹھا کر کہا۔

"میں کیوں ڈرنے لگی؟"

اور اس کے ساتھ ہی کیٹی قبر میں اتر گئی۔ قبر اوپر سے تنگ لگتی تھی۔ لیکن جب کیٹی اس کے اندر اتری تو اس نے دیکھا کہ وہ اندر سے کافی کھلی تھی اور مردہ لوشیا کے پاؤں کی طرف دیوار میں ایک کھڑکی تھی جس کا دروازہ کھلا تھا اور اس میں سے پھیکی پھیکی نیلی پراسرار روشنی قبر میں آنے لگی تھی۔ مردہ لوشیا بھی اب اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس نے کفن اپنے جسم کے گرد لپیٹ لیا اور کیٹی کے آگے کھڑکی کے پاس آگئی۔ ان کے سر قبر کی چھت کو چھو رہے تھے۔ مردہ لوشیا کے بال کھلے تھے اور چہرے پر

موت کی زردی چھائی ہوئی تھی۔ اس نے پلٹ کر کیٹی کی طرف دیکھا اور کہا۔

"کیٹی! تم ایک ایسی دنیا میں جا رہی ہو جو زندہ لوگوں کی دنیا سے بہت مختلف ہے۔ تم مردہ لوگوں کی دنیا میں جا رہی ہو۔ وہاں تمہیں بڑی احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ ایک بات کا خاص خیال رکھنا کہ اگر کوئی مردہ تمہیں اپنی طرف بلائے تو ہرگز ہرگز اس کی طرف دھیان نہ دینا۔ اگر کوئی مردہ تمہیں تمہارا نام لے کر پیچھے سے آواز دے تو اس کی طرف مڑ کر مت دیکھنا۔ بس میرے ساتھ ساتھ رہنا۔"

کیٹی نے پوچھا۔ "کیا میں ایک آدھ گھنٹے میں مردوں کی دنیا کی سیر کر لوں گی؟"

مردہ لوشیا نے کہا۔ "مردوں کی دنیا بڑی وسیع ہے۔ اس کی سیر کرنے کے لئے ایک عمر بھی کم ہے۔ لیکن اگر تم نے میری ہدایتوں پر عمل کیا تو جب چاہو گی واپس آسکو گی ویسے مردوں کی دنیا میں ایک جیسا وقت رہتا ہے۔ وہاں وقت تھم گیا ہے۔ وہاں ہر وقت دھندلی کہر آلود رات چھائی رہتی ہے۔ تم اگر وہاں ایک سال گزارو گی تو تمہیں وقت کا احساس نہیں ہوگا۔ کیا تم اب بھی میرے ساتھ جانے پر تیار ہو؟"

کیٹی کی نظریں کھلی کھڑکی پر جمی ہوئی تھیں جس میں سے ہلکی ہلکی دھندلی رات کی نیلی روشنی آرہی تھی۔ اس نے کہا۔

"میں تیار ہوں۔"

"تو میرے پیچھے اس دروازے میں سے گزر آؤ۔" اتنا کہہ کر مردہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لوشیا قبر کی کھڑکی میں سے دوسری طرف چلی گئی۔ اس کے ساتھ ہی کیٹی بھی کھڑکی میں سے دوسری طرف اتر گئی۔ دوسری طرف اترتے ہی پیچھے کھڑکی اپنے آپ بند ہو گئی۔ کیٹی نے چونک کر پیچھے دیکھا تو مردہ لوشیا نے آہستہ سے کہا۔

"گھبراؤ نہیں۔ جب تم واپس آؤ گی تو یہ کھڑکی اپنے آپ کھل جائے گی۔"

کیٹی نے چاروں طرف دیکھا۔ اسے وہاں چاروں طرف کہرے کی لہریں فضا میں آہستہ آہستہ تیرتی ہوئی دکھائی دیں۔ فضا میں مشک کافور کی بو رچی ہوئی تھی۔ اس کے اردگرد سوائے کہر اور دھند کی لہروں کے اور کچھ بھی نہیں تھا۔ کافی اوپر جا کر کہرے کے بادل چھائے ہوئے تھے۔ مردہ لوشیا قدم قدم آگے چل رہی تھی۔ کیٹی اس کے پیچھے پیچھے تھی۔ وہ کہرے کے سرنگ میں سے گزر رہے تھے۔ یہ سرنگ کہرے کے رینگتے ہوئے مٹیالے رنگ کے بادلوں نے بنا رکھی تھی۔ کیٹی کو پہلی بار سردی کا احساس ہوا اور اس کے بدن میں کپکپی سی دوڑ گئی۔ مردہ لوشیا نے دھیمی آواز میں کہا۔

"اگر تمہیں زیادہ سردی لگے تو مجھے بتا دینا۔ مردوں کی دنیا میں ٹھنڈ ہی ٹھنڈ ہوتی ہے۔ ابھی تمہیں اور بہت کچھ معلوم ہوگا۔ چلتی آؤ۔" کہرے کی ٹھنڈے بادلوں والی سرنگ ختم ہوئی تو کیٹی نے سیاہ رنگ کی اونچی نیچی پتھریلی زمین والا ایک چھوٹا سا میدان دیکھا جس کے دونوں جانب کالی سیاہ پہاڑیوں میں بے شمار سرنگیں بنی ہوئی تھیں۔ ان سرنگوں میں گہری تاریکی چھائی ہوئی تھی اور کسی کسی سرنگ کے اندر سے کسی عورت یا مرد کے

رونے کی آواز آ رہی تھی۔ کیٹی نے پوچھا۔

"یہ اندر کون رو رہا ہے؟"

مردہ لوشیا نے کہا۔

"کیٹی! ایک بات ابھی سے یاد رکھو کہ تم جس دنیا میں آئی ہو یہ گناہ گار مردوں کی دنیا ہے۔ یہ ان لوگوں کی روحوں کے مردے ہیں جنہوں نے دنیا میں کبھی کوئی نیک کام نہیں کیا۔ اگر کوئی نیک کام کیا بھی تو اس کے ساتھ ہی اتنا بڑا گناہ بھی کیا کہ نیکی اس کے بوجھ تلے دب گئی۔ یہ سب گناہ گار مردے ہیں۔ نیک لوگوں کے مردے اس دنیا میں نہیں آتے۔ وہ مرنے کے بعد سیدھے جنت میں چلے جاتے ہیں۔"

کیٹی کالے پہاڑوں کے غاروں سے آگے گزرتی گئی۔ ہر غار میں سے کسی نہ کسی عورت یا مرد کے بین کرنے کی ڈراؤنی اور رونگٹے کھڑے کر دینے والی آواز آ رہی تھی۔ کیٹی خاموشی سے مردہ لوشیا کے ساتھ آگے بڑھتی چلتی گئی۔ تاریک عذاب دینے والی غاروں کا سلسلہ ختم ہوا تو سیاہ چٹانوں میں گھرا ہوا ایک کالے پانی والا تالاب آ گیا۔ تالاب اتنا گندا تھا کہ اس میں سے بلبلے اٹھ رہے تھے۔ تالاب کے کنارے کیٹی نے ایک دہشت ناک منظر دیکھا۔ تالاب کے کنارے دلدل میں لمبے لمبے مکروہ صورت مگرمچھ بیٹھے تھے۔ ہر مگرمچھ کے سامنے ایک ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ مگرمچھ منہ پھاڑ کر اس آدمی کو اپنے لمبے لمبے نوکیلے دانتوں میں پکڑتا۔ اس کی چیخیں نکل جاتیں۔ مگرمچھ آدمی کو نگل جاتا۔ تھوڑی دیر بعد آدمی کو باہر اگل دیتا۔ اس کے بعد پھر اس آدمی کو پکڑتا۔ آدمی کی چیخیں بلند ہوتیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مگرمچھ اسے نگل جاتا اور پھر اسے اگل ڈالتا۔ آدمیوں کی چیخوں سے وہاں کان پھٹے جاتے تھے۔ مردہ لوشیا نے کہا۔

"یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں رہ کر لوگوں کا مال انہیں دھوکہ دے کر کھا جاتے تھے۔"

کیٹی کانوں پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے گزر گئی۔

آگے ایک بہت بڑے پیالے کی طرح ڈھلان آگئی۔ اس ڈھلان پر پتھر کی سیڑھیاں بنی تھیں۔ نیچے ایک گہرا گڑھا تھا۔ اس گڑھے میں لوہے کے دہکتے ہوئے ستون زمین میں گڑے تھے۔ لوہے کے ستون آگ کے انگاروں کی طرح دہک رہے تھے۔ سامنے پتھروں میں گول گول بڑے سوراخ تھے۔ ان سوراخوں میں سے آدمی نکلتے۔ جیسے خواب کی حالت میں بڑھتے ہوئے ستونوں سے آکر لپٹ جاتے۔ ان کے جسم آگ سے جل اٹھتے۔ وہ دردناک چیخیں بلند کرتے۔ ستونوں سے الگ ہو کر جلتے ہوئے واپس سوراخوں میں چلے جاتے۔ مردہ لوشیا نے کیٹی کو بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے پاس اللہ کے ایک ہونے کا پیغام پہنچا لیکن وہ پھر بھی بتوں کی پوجا کرتے رہے۔ اب ان کی یہ سزا ہے کہ قیامت تک اس عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

اس گڑھے میں ایک غار تھا۔ مردہ لوشیا کیٹی کو ساتھ لے کر اس غار میں آگئی۔ غار میں سامنے کی جانب سے تھوڑی تھوڑی روشنی آرہی تھی۔ فضا میں ایک خوفناک قسم کی سنسناہٹ کی آواز گونج رہی تھی۔ کیٹی اس سنسناہٹ کے بارے میں مردہ لوشیا سے کچھ پوچھنے ہی والی تھی کہ

اچانک پیچھے سے عنبر نے آواز دی۔

"کیٹی میں عنبر ہوں۔ یہاں آؤ۔"

اور کیٹی نے پیچھے مڑ کر دیکھ لیا۔ حالانکہ لوشیا نے مردوں کی دنیا میں داخل ہونے سے پہلے اسے تاکید کی تھی کہ اگر کوئی پیچھے سے آواز دے کر پکارے تو مڑ کر مت دیکھنا۔ مگر یہ عنبر کی آواز تھی اور یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ عنبر اسے آواز دے اور کیٹی پیچھے نہ دیکھتی۔ جونہی کیٹی نے بے اختیار ہو کر پیچھے دیکھا اس کے دونوں پاؤں وہیں دو دو فٹ تک زمین میں دھنس گئے۔ اس کا جسم سن ہو گیا۔

لوشیا نے چیخ مار کر کہا۔

"تم نے پیچھے مڑ کر کیوں دیکھا کیٹی میں یہاں نہیں ٹھہر سکتی۔ مجھے آگ لگی رہی ہے۔ مجھے آگ لگ رہی ہے۔"

یہ کہہ کر مردہ لوشیا یکدم سے غائب ہو گئی۔

غار میں وہی سنسناہٹ کی آواز چھا گئی۔ کیٹی گھٹنوں تک زمین میں دھنس کر پتھر بن چکی تھی۔ مگر وہ دیکھ رہی تھی اور سن بھی رہی تھی۔ صرف نہ اپنے بازو ہلا سکتی تھی۔ نہ گردن موڑ سکتی تھی۔ نہ قدم آگے اٹھا سکتی تھی۔ اب کیٹی کو سخت افسوس ہوا کہ جب لوشیا نے اسے کسی آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھنے سے منع کر دیا تھا تو اس نے پیچھے مڑ کو کیوں دیکھا۔ یہ عنبر کی نقلی آواز تھی۔ اسے کس گناہ گار کی بدروح نے پیچھے سے آواز دی تھی۔ مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا تھا۔ جو ہونا تھا ہو چکا تھا۔ اس نے دیکھ لیا تھا کہ مردہ لڑکی لوشیا اس کا ساتھ چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نہ جانے کتنی دیر کیٹی اسی طرح زمین میں دھنسی وہاں پتھر بنی کھڑی رہی کہ اسے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ یہ اس قسم کی آواز تھی جیسے کوئی بھاری قدم اٹھاتا اپنے آپ کو گھسیٹتا ہوا اس کی طرف چلا آرہا ہو۔ کیٹی صرف غار کے سامنے کی طرف ہی دیکھ سکتی تھی جدھر سے ہلکی ہلکی روشنی آرہی تھی۔ اس روشنی میں کیٹی کو ایک آدمی کا سایہ نظر آیا جو اپنے ایک پاؤں کو گھسیٹ گھسیٹ کر آہستہ آہستہ اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔ کیٹی کے خون میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔ اسے کچھ معلوم نہ تھا کہ یہ آسیبی مردہ کون ہے اور اس کے ساتھ کیا سلوک کرے گا۔ ایک بات ظاہر تھی کہ یہ کوئی مردہ تھا۔ زندہ انسان نہیں تھا۔ اور مردوں کی دنیا میں عذاب جھیل رہا تھا۔ اور اب کیٹی بھی اس عذاب میں مبتلا ہو چکی تھی۔ اسے اراوتی دیوی کی مورتی یاد آگئی۔ اس نے کہا تھا۔

مردوں کی دنیا میں اگر کسی مردے نے تمہیں پسند کر لیا تو پھر تم قیامت تک مردوں کی دنیا سے باہر نہ نکل سکو گی۔"

کیا میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دنیا میں قید ہو گئی ہوں؟ یہ سوچ کر کیٹی دہشت زدہ ہو گئی۔ اس کا طاقتور اور مضبوط دل بھی بیٹھنے لگا۔ لنگڑا مردہ اپنے ایک پاؤں کو گھسیٹتے ہوئے اب اس کے بہت قریب آگیا تھا۔ اس کی شکل دیکھ کر کیٹی کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور اس کے حلق سے چیخ نکل گئی۔ لنگڑے مردے کی دونوں آنکھوں کے ڈھیلے باہر کو لٹک رہے تھے۔ سر کی کھوپڑی پر ایک بلی جتنا بڑا بچھو بیٹھا اسے بار بار ڈنک مار رہا تھا۔

اس نے کیٹی کے قریب آکر اسے غور سے دیکھا۔ کیٹی نے خوف

کے مارے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ لنگڑے مردے نے کیٹی کے جسم پر اپنا کوٹ اتار کر ڈال دیا۔ کوٹ کیٹی کے جسم پر پڑتے ہی پاؤں زمین نے چھوڑ دیئے۔ اس میں ایک بار پھر جان پڑ گئی۔ مگر اب اس کے اندر جیسے ساری طاقت کسی نے اپنے قبضے میں کر لی تھی۔ اس کے کان میں ایک کھڑکھڑاتی ہوئی مردانہ آواز آئی۔

"کیٹی! میرے پاس آجاؤ۔ میں تمہاری راہ دیکھ رہا ہوں۔"

کیٹی کے منہ سے اپنے آپ نکل گیا۔

"میں آرہی ہوں۔ میں بھی تمہاری تلاش میں تھی۔"

لنگڑے مردے نے کیٹی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اور اسے ساتھ لے کر اپنی ایک ٹانگ کو گھسیٹتا ہوا غار میں اس طرف چل پڑا جدھر سے ہلکی ہلکی روشنی آرہی تھی۔ کیٹی یوں اس کے ساتھ جا رہی تھی جیسے وہ اپنی مرضی سے جا رہی ہو۔ غار ایک طرف کو گھوم گئی۔ آگے نیچے سیڑھیاں اترتی تھیں۔ سیڑھیاں اترنے کے بعد ایک بہت بڑا دالان آگیا۔ اس دالان میں کالے پتھروں کے ستون چھت کے ساتھ لگے ہوئے تھے۔ سامنے ایک غار کا دروازہ تھا۔ دروازے کے اوپر ایک بچھو کا بت لگا ہوا تھا۔ لنگڑے مردے نے کیٹی کا ہاتھ چھوڑ دیا اور خرخر کرتی آواز میں بولا۔

"غار کے اندر چلی جاؤ۔"

کیٹی جیسے خواب میں چل رہی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی غار کے اندر داخل ہو گئی۔ غار میں ایک گول کمرہ تھا جس کی چھت کے ساتھ انسانوں کی کھوپڑیاں لوہے کی زنجیروں سے لٹکی ہوئی تھیں۔ کمرے کی سامنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

والی دیوار کے ساتھ پتھر کے چبوترے پر ایک راستہ نیچے جاتا تھا۔ نیچے سے ایک پراسرار آواز آئی۔ "نیچے آجاؤ کیٹی۔" کیٹی نیچے نہیں جانا چاہتی تھی مگر آواز میں ایسا جادو تھا کہ اس کے قدم اپنے آپ تہہ خانے کی سیڑھیاں اترنے لگے۔ نیچے گھپ اندھیرا تھا۔ جونہی کیٹی تہہ خانے میں آئی اوپر جو راستہ سیڑھیوں میں کھلتا تھا فوراً بند ہوگیا۔ ایک بہت بڑے پتھر کی سل اس کے اوپر آکر گر گئی تھی۔ کیٹی گھبرا کر سیڑھیوں کی طرف دوڑی۔ اس نے سیڑھیاں چڑھ کر پتھر کی سل کو ہٹانے کی کوشش کی تو تہ خانے میں ہلکی روشنی ہوگئی اور ساتھ ہی وہی مردے کی پر سرار آواز آئی۔

"تم اب قیامت تک میرے ساتھ اس قبر میں رہو گی کیٹی۔۔۔۔ میں نے تم کو اپنی موت کا ساتھی بنا لیا ہے۔"

کیٹی نے دیکھا کہ ہلکی روشنی میں کونے میں ایک تابوت کھلا پڑا تھا۔ روشنی اس کے اندر سے آرہی تھی۔ کیٹی نے چلانے کی کوشش کی مگر اس کی آواز حلق میں بیٹھ گئی۔ مردے کی آواز آئی۔

"میں نے تابوت کا دروازہ کھول دیا ہے میرے پاس آجاؤ۔"

اس آواز میں ایسا جادو اور کشش تھی کہ کیٹی اپنے آپ تابوت کی طرف بڑھی۔ تابوت کے اندر اس نے دیکھا کہ ہڈیوں کا ایک انسانی ڈھانچہ آلتی پالتی مارے کفن کی چادر کاندھے پر ڈالے بیٹھا ہے۔ انسانی ڈھانچے نے اپنا ہڈیوں والا ہاتھ آگے بڑھا کر کیٹی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ کیٹی کے جسم میں خوف کی لہر دوڑ گئی۔ وہ ہڈیوں کے ڈھانچے کے پاس بیٹھ گئی۔ ڈھانچے نے اپنا بازو کیٹی کی گردن میں ڈالا اور بولا۔

"اب تم قیامت تک میرے ساتھ اسی تابوت میں رہو گی۔"

کیٹی کے حلق سے ایک بھیانک چیخ نکل گئی۔ ڈھانچے نے اپنے ہاتھ کی ہڈیاں کیٹی کے منہ پر رکھ دیں۔ اور کیٹی بے ہوش ہوگئی۔

اب ہم واپس تھیو سانگ کی طرف چلتے ہیں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ شہزادی کے ایک دم میں بگولے کے ساتھ اڑنے کے بعد عنبر ناگ ماریا تو آج کے زمانے میں شہر لاہور میں جا اترے تھے اور اس وقت لاہور کے انٹر کونٹی نینٹل ہوٹل کے ایک کمرے میں رہ رہے ہیں اور انہیں کیٹی، جولی سانگ اور تھیو سانگ کا انتظار ہے کہ شاید وہ بھی اس شہر میں آنکلیں۔ جبکہ جولی سانگ شہر بابل کے شمال میں پانڈو نجومی کے ساتھ ایک شاندار محل میں اس کی بیوی بن کر رہ رہی ہے۔ جولی سانگ اپنی یادداشت کھو چکی ہے اسے یاد ہی نہیں کہ وہ جولی سانگ ہے اور عنبر ناگ ماریا کی ساتھی ہے اور تھیو سانگ کی بہن ہے۔

تھیو سانگ اسی شہر بابل کی سرائے میں کیٹی کے ساتھ اترا تھا کہ جولی سانگ کو وہاں تلاش کرے۔ کیٹی کو نئی طاقت مل چکی ہے۔ وہ جولی سانگ کی طرح نہ صرف یہ کہ مردوں سے بات کر سکتی ہے بلکہ ان کے ساتھ مردوں کی دنیا کی سیر بھی کر سکتی ہے۔ اسی وجہ سے وہ ایک نئی مصیبت میں پھنس چکی ہے۔ جب دن نکلا تو تھیو سانگ کوٹھڑی کا دروازہ کھول کر باہر آگیا۔ اس نے دیکھا کہ کیٹی کی کوٹھڑی کا دروازہ بند تھا۔ اس نے دروازے پر دستک دی۔ دو تین بار دستک دینے پر بھی جب اندر سے کوئی جواب نہ آیا تو تھیو سانگ دروازہ کھول کر اندر چلا گیا۔ کوٹھڑی خالی پڑی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھی۔ کیٹی وہاں نہیں تھی۔ تھیو سانگ نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کیٹی سرائے سے باہر گئی ہو۔ وہ کوٹھڑی کے آگے چارپائی ڈال کر بیٹھ گیا۔ اس نے فضا میں گہرا سانس کھینچا تو ایکدم سے چونک پڑا۔

فضا میں کیٹی کی خوشبو نہیں تھی۔

کیٹی کو کیا ہو گیا؟ کہیں اس کے ساتھ کوئی خطرناک حادثہ تو نہیں ہوا؟ تھیو سانگ اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے کوٹھڑی میں غور سے دیکھا۔ اندر کچھ بھی نہیں تھا۔ چارپائی پر بستر لگا ہوا تھا اور لگتا تھا کہ کیٹی بستر پر سے اٹھ کر ابھی ابھی گئی ہے۔ اچانک تھیو سانگ کو خیال آیا کہ وہ کہیں مردہ عورت لوشیا کے ساتھ مردوں کی دنیا میں تو نہیں چلی گئی؟ یہ سوچتے ہی تھیو سانگ قبرستان کی طرف چل پڑا۔ اسے معلوم تھا کہ لوشیا کی قبر کہاں پر ہے۔ لوشیا کی قبر کے سرہانے کی طرف پتھر ذرا سا ہٹا ہوا تھا۔ تھیو سانگ کو یقین ہو گیا کہ کیٹی قبر میں اتر کو لوشیا کے ساتھ مردوں کی دنیا میں سیر کرنے چلی گئی ہے۔ تھیو سانگ نے پتھر پیچھے ہٹایا اور جھک کر نیچے دیکھا۔ وہ یہ دیکھ کر پریشان ہوا کہ قبر خالی تھی اور اس میں لوشیا کی لاش کفن میں لپٹی پڑی تھی۔ تھیو سانگ کو تعجب ہوا کہ اگر لوشیا کی لاش قبر میں ہی ہے تو پھر کیٹی کس کے ساتھ مردوں کی دنیا میں سیر کرنے گئی ہے؟ تھیو سانگ لوشیا کی لاش سے بات چیت بھی نہیں کر سکتا تھا۔ بڑا پریشان ہوا۔ کیا کروں؟ کیٹی کو کہاں تلاش کروں؟ اس نے یونہی لوشیا کی لاش سے پوچھا۔

"لوشیا! اگر تم بول سکتی ہو تو مجھے بتاؤ کہ کیٹی کہاں ہے؟"

مگر لوشیا نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ تو ایک مردہ لاش تھی اور تھیو

سانگ کے پاس مردہ لاش سے بات کرنے کی طاقت نہیں تھی۔ تھیو سانگ مایوس ہو کر قبرستان سے باہر نکل آیا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ کہاں جائے اور کیٹی کو کہاں تلاش کرے۔ پہلے جولی سانگ گم ہوئی اور اب کیٹی بھی غائب ہو گئی تھی۔ واپس سرائے میں آکر تھیو سانگ نے اس چوکیدار سے پوچھا جو رات کو پہرہ دیتا تھا اس نے بتایا کہ میں نے کسی عورت کو رات کے وقت سرائے سے باہر جاتے نہیں دیکھا۔ تھیو سانگ کا سرائے میں دل نہیں لگتا تھا۔ وہ شہر کی طرف چل پڑا۔ دوپہر تک شہر کے بازاروں اور گلیوں میں پھرتا رہا۔ اسے کہیں کسی جگہ بھی جولی سانگ اور کیٹی کا سراغ نہ ملا۔ اب وہ شہر کے شمال کی طرف آگیا جہاں دریا بہتا تھا۔ دریا کے کنارے کنارے وہ اس محل کے پاس آکر رک گیا جو نجومی پانڈو نے خریدا تھا اور جہاں جولی سانگ اس کی بیوی بن کر رہ رہی تھی۔

تھیو سانگ محل کی طرف دیکھ رہا تھا کہ اچانک اسے دریا میں ایک خوبصورت کشتی نظر آئی۔ کشتی میں ایک عورت اور مرد بیٹھے تھے۔ کشتی ذرا قریب آئی تو تھیو سانگ اپنی جگہ پر خوشی سے اچھل پڑا۔ کشتی میں جولی سانگ خوبصورت ریشمی لباس پہنے بیٹھی تھی اپنے ساتھ والے کالے کلوٹے مرد سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی۔ تھیو سانگ بھاگ کر کشتی کے پاس گیا۔ کشتی کنارے کے ساتھ لگ رہی تھی۔ تھیو سانگ نے جولی سانگ کی طرف دیکھ کر آواز دی۔ جولی سانگ!"

جولی سانگ نے حیرانی سے تھیو سانگ کی طرف دیکھا اور اپنے ساتھی مرد یعنی نجومی پانڈو سے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یہ کون یہاں آگیا ہے؟ یہ کیا نام لے رہا ہے؟"

پانڈو نجومی فوراً سمجھ گیا کہ یہ آدمی جولی سانگ کا ساتھی تھیو سانگ ہی ہو سکتا ہے۔ تھیو سانگ بولا۔

"جولی سانگ! میں تھیو سانگ ہوں۔ تمہارا بھائی۔"

جولی سانگ نے کہا۔ "نہ میرا نام جولی سانگ ہے اور نہ کوئی میرا بھائی تھیو سانگ نام کا ہے۔ معلوم ہوتا تم ضرور کوئی پاگل ہو۔" تب نجومی پانڈو نے تھیو سانگ کی طرف متوجہ ہو کر کہا۔

"بھائی! تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔ یہ میری بیوی ہے اس کا نام جولی سانگ نہیں بلکہ شانتی ہے۔ اب تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ یہاں سے چلے جاؤ۔ نہیں تو مجھے اپنے نوکروں کو آواز دینی پڑے گی۔"

تھیو سانگ سمجھ گیا تھا کہ کسی طلسم کی وجہ سے جولی سانگ کی یادداشت گم کر دی گئی ہے اور یہ کام اسی کالے کلوٹے بدمعاش نے کیا ہے۔ وہاں ٹھہرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔ تھیو سانگ وہاں سے واپس آگیا۔ مگر دل میں اس نے ایک فیصلہ کر لیا تھا۔ وہ سرائے میں آکر رات ہونے کا انتظار کرنے لگا۔ جب رات کافی گہری ہوگئی اور چاروں طرف بابل شہر میں اندھیرا چھا گیا تو تھیو سانگ سرائے سے نکل کر عیار پانڈو کے دریا والے محل کی طرف چل پڑا۔

محل میں کہیں کہیں روشنی ہو رہی تھی۔ تھیو سانگ اندھیرے میں محل کے دروازے کی طرف آگیا۔ اس نے دیکھا کہ محل کا گیٹ بند ہے اور اس کے باہر ایک چوکیدار پہرہ دے رہا ہے۔ تھیو سانگ اندھیرے میں

آہستہ آہستہ چلتا چوکیدار کے پیچھے آگیا۔ قدموں کی آہٹ کی آواز سن کر چوکیدار نے تھیو سانگ کی طرف دیکھا ہی تھا کہ تھیو سانگ نے اپنی چھوٹی انگلی اس کی گردن سے لگا دی۔ انگلی کے لگتے ہی چوکیدار بے ہوش کر گر پڑا۔ تھیو سانگ نے گیٹ کا چھوٹا دروازہ کھولا اور محل کے باغ میں سے گزرتا ہوا زینہ چڑھ کر اوپر والے برآمدے میں آگیا۔ یہاں ایک کمرے میں روشنی ہو رہی تھی۔ اس کا دروازہ بند تھا۔ تھیو سانگ نے کان لگا کر سنا۔ اندر پانڈو نجومی جولی سانگ سے باتیں کر رہا تھا۔ اسے دونوں میاں بیوی کی آوازیں سنائی دیں۔

تھیو سانگ نے منصوبے کے مطابق دروازے پر آہستہ سے دستک دی۔ اندر سے پانڈو کی کرخت آواز آئی۔

"یہ کون بدتمیز ہے؟"

تھیو سانگ نے کوئی جواب نہ دیا۔ بلکہ دوسری بار دروازے پر پھر دستک دی اور ایک ستون کے پیچھے ہو کر چھپ گیا۔ دوسری بار دستک دینے پر پانڈو نجومی غصے میں بولتا ہوا دروازے کے پاس آیا اور غرایا۔

"کون گدھا مجھے رات کے وقت پریشان کر رہا ہے؟"

تھیو سانگ ایکدم سے ستون کے پیچھے سے نکل کر پانڈو نجومی کے سامنے آگیا اور بولا۔ "میں ہوں ۔ تھیو سانگ۔ تم نے مجھے پہچان لیا ہوگا۔"

تھیو سانگ کو رات کے وقت اپنے محل میں دیکھ کر پانڈو نجومی ہکا بکا ہو کر رہ گیا۔ وہ نوکروں کو آواز دینے ہی لگا تھا کہ تھیو سانگ نے لپک کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کی گردن دبوچ لی اور اپنی چھوٹی انگلی اس کی گردن سے چپکا دی۔ اس انگلی کے اثر سے پانڈو نجومی وہیں بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ اسے وہیں چھوڑ کر تھیو سانگ کمرے میں گھس گیا۔ جولی سانگ بستر پر بیٹھی ہوئی تھی۔ تھیو سانگ کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ چیخ پڑی۔

"تم پھر آگئے؟ تم کیا چاہتے ہو؟"

تھیو سانگ نے کہا۔

"جولی سانگ! تم پر اس شخص نے شدید جادو کر رکھا ہے۔ تم اس کی بیوی نہیں ہو جولی سانگ ہو۔ میں تمہارا بھائی تھیو سانگ ہوں۔ میں تمہیں اپنے ساتھ لینے آیا ہوں۔"

جولی سانگ کی تو یادداشت پر پانڈو نجومی کے جادو کا شدید اثر تھا۔ وہ تھیو سانگ کو کیسے پہچان سکتی تھی؟ وہ تو اسے اپنا دشمن سمجھ رہی تھی کہ کوئی ڈاکو ہے جو اسے اغوا کرنے آیا ہے۔ اس نے نوکروں کو آواز دی۔ تھیو سانگ سمجھ گیا کہ اب اسے اپنے دوسرے منصوبے پر ہی عمل کرنا پڑے گا۔

وہ جلدی سے جولی سانگ کے پاس گیا اور اسے دبوچ کر پہلے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا کہ وہ نوکروں کو آواز نہ دے سکے اور پھر اپنی سیدھی انگلی اس کی گردن سے لگا دی۔ جولی سانگ ایکدم سے اس کی انگلی جتنی چھوٹی ہوگئی۔ جولی سانگ نے اپنے آپ کو اتنا چھوٹا ہوتے دیکھا تو دہشت کے مارے بے ہوش ہوگئی۔ تھیو سانگ یہی چاہتا تھا۔ اس نے جولی سانگ کو اٹھا کر اپنی جیب میں رکھا اور تیز تیز چلتا برآمدے میں آیا۔ پھر زینہ اتر

کر باغ میں آگیا۔ ایک نوکر نے جولی سانگ کی چیخ کی آواز سن لی تھی۔ وہ بھاگتا ہوا آیا، مگر تھیو سانگ نے اس پر چھلانگ لگا کر اسے قابو کر کے بے ہوش کر دیا۔ سامنے محل کا گیٹ کھلا تھا۔ تھیو سانگ تیزی سے باہر نکل گیا۔ پل پر سے دریا پار کیا۔ اب وہ قبرستان کی طرف جا رہا تھا۔

آدھی رات گزر چکی تھی۔ قبرستان میں موت کا سناٹا چھایا ہوا تھا۔ تھیو سانگ سیدھا لوشیا کی قبر پر آیا۔ وہ کچھ سوچ کر وہاں آیا تھا۔ اس نے جیب سے انگلی جتنی جولی سانگ کو باہر نکال کر اپنے سامنے قبر کے پاس رکھ دیا۔ جولی سانگ ابھی تک بے ہوش تھی اس کی بعد تھیو سانگ نے قبر کے سرہانے کی طرف سے پتھر ہٹا دیا نیچے لوشیا کی لاش نظر آنے لگی۔ تھیو سانگ نے جولی سانگ کو ہوش میں لانے کی کوشش شروع کر دی۔ جب جولی سانگ ہوش میں آئی تو اپنے آپ کو انگلی جتنی چھوٹی دیکھ کر وہ رونے لگی کہ مجھے کیا ہو گیا ہے۔ تم نے مجھ پر جادو کر دیا ہے۔ تھیو سانگ نے جولی سانگ کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

"سنو! اگر تم میری ایک شرط مانو تو میں تمہیں بڑا کر کے تمہارے محل میں واپس چھوڑ آؤں گا۔ میری بات غور سے سنو۔ میں تمہیں نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔"

جولی نے پوچھا۔

"مجھے بتا تیری شرط کیا ہے؟"

تھیو سانگ نے کہا۔

"تم لاش سے یہ پوچھو کہ کیٹی کہاں ہے۔ اس کے بعد میں تمہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھوڑ دوں گا۔"

جولی نے تعجب سے کہا۔ "کیا کبھی لاش بھی بول سکتی ہے؟"

تھیو نے کہا۔ میں تمہیں جو کہتا ہوں وہ کرو"

جولی قبر میں اتر گئی۔ اس نے لاش کو ہاتھ لگایا۔ لاش کے جسم میں حرکت پیدا ہوئی اور پھر چاروں طرف گہرا عمیق اندھیرا چھا گیا۔ اور یہ سب کچھ ایک عبرت ناک انجام کو جا پہنچا۔ یہ بالکل سچ کہا گیا ہے کہ جو کسی کے لئے کنواں کھودتا ہے وہ سب سے پہلے خود اس میں گرتا ہے۔

○

مطبوعہ فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور۔ باہتمام عبدالسلام پرنٹر اور پبلشر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اے حمید کی

عنبر ناگ ماریا سیریز

وہ بوتل میں بند ہوگئی	قبر کا شعلہ
سپیرا جاسوس	خونی بالکونی
ناگ کراچی میں	خلائی تختی کا راز
پتھر کی دلہن	کھوپڑی محل

بدروح جولی سانگ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ
لاہور - راولپنڈی - کراچی

Rs. 12.00